تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی
powerofpakistannewsagency.online
Power of Pakistan News Agency
جلد نمبر 02 | بدھ 18 مارچ 2026، 28 رمضان المبارک 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 215

صرف اور صرف عوام کا مفاد سوچتی ہوں: مریم نواز

مریم نواز کی زیر صدارت پنجاب کابینہ کا پہلا مکمل ویڈیو لنک اجلاس، کفایت شعاری کیلئے وزراء اور افسران کی آن لائن شرکت، صوبائی کابینہ کا رمضان نگہبان پروگرام کی کامیاب تکمیل پر اظہار تشکر

صوبائی کابینہ، معاون خصوصی، پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی مکمل تنخواہ، اراکان اسمبلی تنخواہ اور لاؤنسز کا 25 فیصد وزیراعظم کفایت فنڈ میں دینگے

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ویڈیو لنک کے ذریعے صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت پنجاب کابینہ کا پہلا ویڈیو لنک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کفایت شعاری مہم کے تحت تمام (بقیہ نمبر 1)

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی گوادر میں کوسٹ گارڈز پر حملے کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے گوادر کے علاقے میں کوسٹ گارڈز (بقیہ نمبر 2)

حکمرانوں کی عیاشیاں جاری، عوام پر پٹرول بم گرا دیا گیا' حافظ نعیم الرحمٰن

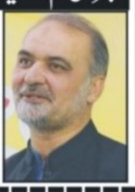

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے حکمرانوں کی شاہ خرچیوں (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت خطے کی ابھرتی ہوئی صورتحال کے تناظر میں کفایت شعاری اور ریلیف اقدامات کے نفاذ اور پٹرولیم کے ذخائر کے تحفظ اور انتظام سے متعلق اجلاس ہوا۔

کفایت شعاری مہم سے بچنے والے 23 ارب سے موٹرسائیکل اور رکشا کو سبسڈی دینے کا فیصلہ

سبسڈی موٹر سائیکل اور رکشہ رکھنے والوں کو فراہم کی جائے گی' سیکرٹری پیٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے کفایت شعاری پالیسی سے بچنے والے 23 ارب روپے کی سبسڈی دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کے اجلاس میں سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ حکومت نے کفایت شعاری پالیسی سے بچنے والی 23 ارب رقم کی سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے جو موٹرسائیکل اور رکشہ رکھنے والوں کو فراہم کی جائے گی، 30 ملین ٹو ویلرز اور تھری ویلرز کو سبسڈی دی جائے گی۔ (بقیہ نمبر 6)

ایتھوپیا میں تباہ کن سیلاب و لینڈ سلائیڈنگ، پاکستان کی مدد کی پیشکش

پاکستان ایتھوپین عوام کیلئے مکمل تعاون اور ہر ممکن مدد کیلئے تیار ہے، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) ایتھوپیا میں تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ پر پاکستان نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مکمل تعاون اور ہر ممکن مدد کی پیشکش کی ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا کہ پاکستان، ایتھوپیا کی حکومت (بقیہ نمبر 4)

برٹش پاکستانی خاتون بائیکر نے لندن سے لاہور کا سفر شروع کردیا

لاہور (این این آئی) پاکستانی نژاد برطانوی خاتون بائیکر گل افشاں طارق (بقیہ نمبر 5)

وزیر داخلہ کی گوادر کے علاقے میں کوسٹ گارڈز کی چیک پوسٹ پر فائرنگ کے واقعہ کی مذمت

شہید اہلکاروں کے خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں کی عظیم قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے گوادر کے علاقے میں کوسٹ گارڈز کی چیک پوسٹ پر فائرنگ کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید اہلکاروں کے خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں کی عظیم قربانی رائیگاں نہیں (بقیہ نمبر 7)

وزیراعظم نے ریلوے کو فریٹ ٹرینوں میں اضافے کی ہدایت کردی

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان ریلوے کو فریٹ ٹرینوں میں اضافے کی ہدایت کر دی۔ ترجمان (بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ اور ریونیو سینیٹر محمد اورنگزیب پیٹرولیم کی قیمتوں پر نظر رکھنے والی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

معاشی استحکام اور عوام کیلئے ریلیف حکومت کی اولین ترجیح ہے: وزیراعظم

بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے پیش نظر ملک میں معاشی استحکام قائم کرنے کے لیے بروقت بنائی گئی کمیٹی کے فیصلوں کی بدولت عوام کے لیے تیل کی مسلسل فراہمی ممکن ہوئی، قومی سطح پر کفایت شعاری اور بچت کے لیے اقدامات کا نفاذ ہو چکا ہے اور مزید پر کام جاری ہے

معاشی استحکام اور عوام کے لیے ریلیف حکومت کی اولین ترجیح ہے، تمام اقدامات نہ صرف فوری ریلیف بلکہ طویل مدتی معاشی استحکام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے لیے جا رہے ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان عالمی سطح پر جاری کشیدگی کے پیش نظر کسی بھی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت عالمی سطح پر کشیدگی کے پیش نظر ملکی معیشت کے استحکام اور عوام کو ریلیف دینے کے لیے اقدامات کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حالیہ عالمی صورتحال کے پیش نظر عوام کو ریلیف دینے کے حوالے سے مزید اقدامات پر بھی مشاورت جاری ہے، حکومت کے بروقت فیصلوں کی بدولت اس وقت ملک میں (بقیہ نمبر 10)

ایران غیرت مند قوم، کبھی ہتھیار نہیں ڈالے گی، راجہ پرویز اشرف

گوجر خان (این این آئی) سابق وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ ایران ایک غیرت مند (بقیہ نمبر 13)

جیل کے باہر نعرے لگانے والے خود نہیں چاہتے عمران خان سے ملاقات ہو، شیر افضل مروت

لاہور (این این آئی) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ جو لوگ اڈیالہ جیل کے باہر (بقیہ نمبر 12)

گورنر کی تبدیلی پر ایم کیو ایم والے وزارتوں سے استعفے نہیں دیں گے، سید خورشید احمد شاہ

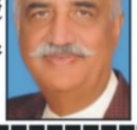

سکھر (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما سید خورشید احمد شاہ نے کہا ہے (بقیہ نمبر 11)

14 اپریل کے بعد ملک میں ایل این جی دستیاب نہیں ہوگی، سیکرٹری پیٹرولیم

پیٹرولیم کی قیمتیں بڑھانے سے کمپنیوں کو فائدہ نہیں ہوا، تیل کی دستیابی یقینی بنانے میں مدد ملی، قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا ہے کہ 14 اپریل کے بعد ملک میں ایل این جی دستیاب نہیں ہوگی جس کے باعث اپریل میں پاور سیکٹر کی گیس ضرورت پوری نہیں کر سکیں گے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس سینیٹر منظور احمد کی زیر صدارت (بقیہ نمبر 9)

پاکستان اور چین قابل اعتماد شراکت دار، قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے: دفتر خارجہ

کہ باہمی دلچسپی اور مشترکہ مفاد کے تمام امور پر پاکستان اور چین کے درمیان مسلسل اور قریبی رابطہ برقرار ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین قابل اعتماد شراکت دار اور قریبی دوست ہیں۔ وفاقی دارالحکومت سے جاری اپنے ایک بیان میں ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ باہمی دلچسپی اور مشترکہ مفاد کے تمام امور پر پاکستان اور چین کے درمیان (بقیہ نمبر 14)

افغان ترجمان کا بیان اپنی ہولناک کارروائیوں کو چھپانے کی ناکام کوشش ہے: وزارت اطلاعات

طالبان حکومت کے سرکاری چینلز کا جھوٹ انہیں اندرونی اور عالمی سطح پر بے نقاب کر رہا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ افغان طالبان حکومت کے ڈپٹی ترجمان کا بیان اپنی ہولناک کارروائیوں کو چھپانے کی ناکام کوشش ہے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان حکومت نے جان بوجھ کر ضلع باجوڑ میں شہری آبادی کو نشانہ بنایا، حملے میں 4 بے گناہ شہری شہید اور 5 سالہ بچہ شدید زخمی ہوا۔ وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ مسلح افواج کی افغانستان میں کارروائیاں صرف دہشت گردوں (بقیہ نمبر 27)

3 کروڑ روپے سے زائد کا فراڈ کیس، ملزم ڈی ایس پی کا 3 دن کا جسمانی ریمانڈ منظور

ملزم سے تفتیش اور برآمدگی کرنی ہے، ملزم کا 10 روز کا جسمانی ریمانڈ دیا جائے، پولیس کی استدعا

لاہور (این این آئی) لاہور میں پولیس افسر کے خلاف 3 کروڑ روپے سے زائد کے فراڈ کیس میں ملزم ڈی ایس پی اظہر نوید خان کا 3 دن کا جسمانی ریمانڈ منظور کر لیا گیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ کے مطابق دوران سماعت پولیس نے استدعا کی کہ ملزم سے تفتیش اور برآمدگی کرنی ہے، اس لیے ملزم کا 10 روز کا جسمانی ریمانڈ دیا جائے۔ عدالت نے ملزم کو 18 مارچ کو دوبارہ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ واضح رہے کہ لاہور میں ملزم کے خلاف تھانہ ڈیفنس بی پولیس نے فراڈ کا مقدمہ درج (بقیہ نمبر 16)

مریم نواز، نواز شریف کیخلاف شوگر ملز انکوائری بند کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف کے خلاف چوہدری شوگر ملز انکوائری بند کرنے کی نیب کی درخواست پر عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا۔ احتساب عدالت کے جج رانا محمد عارف نے نیب کی درخواست پر سماعت کی۔ (بقیہ نمبر 15)

رحیم یار خان، دکان کی چھت گرنے سے 8 خواتین جاں بحق

خواتین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقم لینے آئی تھیں، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر

رحیم یار خان (این این آئی) رحیم یار خان میں چک 125 پی میں دکان کی چھت گرنے سے 8 خواتین جاں بحق ہوگئیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) کے مطابق خواتین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقم لینے آئی تھیں۔ ڈپٹی کمشنر ظہیر انور نے حادثے میں خواتین کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں کئی خواتین زخمی بھی ہوئی ہیں۔ دوسری جانب شیخ زید ہسپتال کے پرنسپل ڈاکٹر سلیم کے مطابق 30 سے زائد خواتین کو ہسپتال لایا گیا ہے۔

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں صحت کے ترقیاتی منصوبوں بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

لاہور کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان، وحدت کالونی سہولت بازار میں اشیاء کی قیمتوں اور معیار کا جائزہ لے رہی ہیں۔

پیرا میں انفورسمنٹ اور انویسٹی گیشن افسران کی 227 اسامیوں کیلئے تحریری امتحان کا انعقاد

لاہور (این این آئی) پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی میں انفورسمنٹ آفیسر اور انویسٹی گیشن آفیسر کی اسامیوں کا تحریری امتحان کا انعقاد کیا گیا۔ چیئرمین پنجاب پبلک سروس کمیشن کی ہدایات پر ممبران اور سیکرٹری کے امتحانی مراکز کے دورے، انتظامات کا جائزہ لیا۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے زیر انتظام پیرا (بقیہ نمبر 28)

عیدالفطر پر شہریوں کیلئے پارکوں میں خصوصی انتظامات مکمل

اہم پارکوں میں سکیورٹی سخت، سی سی ٹی وی کیمرے فعال رکھنے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) عیدالفطر کے دنوں میں شہر کے پارکوں میں شہریوں کو بہتر تفریحی سہولیات فراہم کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی۔ ایم ڈی پی ایچ اے راجہ منصور احمد کے مطابق شہریوں کو محفوظ اور خوشگوار تفریحی ماحول فراہم کیا جائے گا جبکہ اے کیٹگری پارکوں میں سکیورٹی اور نظم و ضبط کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ ڈائریکٹرز کو ہدایت کی ہے کہ پارکوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے مکمل طور پر فعال ہونے چاہئیں تاکہ سکیورٹی انتظامات (بقیہ نمبر 17)

حکومت میڈیا کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی: عطا تارڑ

وزیر اطلاعات نے وفاقی سیکرٹری اطلاعات کو پی ایس ڈی پی کے تحت نیشنل پریس کلب کی عمارت کیلئے گرانٹ کے معاملے پر ضروری ہدایات جاری کیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء تارڑ نے کہا ہے کہ حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور میڈیا کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ سے سینئر صحافی حاجی نواز رضا کی قیادت میں نیشنل پریس کلب کے نومنتخب صدر عبدالرزاق سیال اور سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ نے ملاقات کی۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے نیشنل پریس کلب کے (بقیہ نمبر 18)

موٹرسائیکلوں پر ایم ٹیگ، اسلام آباد ہائیکورٹ کی انتظامیہ کو طلبہ کو ریلیف دینے اور ہراساں نہ کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے موٹرسائیکلز پر ایم ٹیگ معاملے پر انتظامیہ کو طلبہ کو ریلیف دینے اور ہراساں نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پیرو کو موٹرسائیکلز پر ایم ٹیگ لگانے کیخلاف دائر درخواست پر اسلام آباد ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران عدالت نے انتظامیہ کو طلبہ کو ریلیف دینے اور انہیں ہراساں نہ کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے (بقیہ نمبر 29)

ایرانی وزیر خارجہ کا اردو زبان میں پاکستانی حکومت اور عوام کیلئے شکریہ کا خصوصی پیغام

پاکستان نے مشکل وقت میں ایرانی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا عملی مظاہرہ کیا ہے، رپورٹ

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اردو زبان میں ایک پیغام جاری کرتے ہوئے پاکستان کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ امریکی اور صیہونی جارحیت کے مقابلے میں پاکستان کی حکومت اور عوام نے ایران کے ساتھ بھرپور یکجہتی اور حمایت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستانی حکومت اور عوام کے اس تعاون اور حمایت پر تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان نے مشکل وقت میں ایرانی (بقیہ نمبر 30)

لاہور: صوبائی وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر، ایم پنجاب انرجی سیونگ سائیکلنگ رائیڈ کا ربن کاٹ کر افتتاح کر رہے ہیں۔

پابندی کے باوجود لاہور میں پتنگ بازی کیخلاف درخواست دائر

لاہور (این این آئی) دو روز قبل کٹی پتنگ کی ڈور گلے میں پھرنے سے پولیس اہلکار کے زخمی ہونے کے واقعے کے بعد لاہور ہائیکورٹ میں پابندی کے باوجود پتنگ بازی کے خلاف متفرق درخواست دائر کردی گئی۔ جوڈیشل ایکٹوازم پینل کی جانب سے دائر کی گئی درخواست میں بتایا (بقیہ نمبر 20)

پاکستان کا متحدہ عرب امارات کی درخواست پر گندم مصنوعات برآمد کرنے کا فیصلہ

متحدہ عرب امارات کو پہلے مرحلے میں آٹا، میدہ، سوجی اور دیگر اشیاء برآمد کی جائیں گی

لاہور (این این آئی) پاکستان نے متحدہ عرب امارات کی درخواست پر گندم مصنوعات برآمد کرنے کا فیصلہ کرلیا، پہلے مرحلے میں متحدہ عرب امارات کو آٹا، میدہ، سوجی اور دیگر اشیا برآمد کی جائیں گی۔ نجی ٹی وی نے حکومتی ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے ایک لاکھ ٹن گندم مصنوعات فراہم کرنے کی درخواست کی ہے، گندم مصنوعات کی برآمد سے (بقیہ نمبر 19)

پنجاب بھر کے سینکڑوں ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے کا فیصلہ

سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے متعلقہ حکام نے ڈیٹا طلب کرلیا گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر کے سینکڑوں ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے بعد طلبا و طالبات متعلقہ ادارے سے ایف اے اور ایف ایس سی کر سکیں گے۔ پنجاب بھر کے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے متعلقہ حکام نے ڈیٹا طلب کرلیا گیا ہے۔ ہائی سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے جگہ کی دستیابی اور بلڈنگ کے موزوں ہونے کی جانچ کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ ہائی سکولوں کے سربراہان (بقیہ نمبر 31)

آپریشن غضب للحق، باجوڑ سیکٹر میں گائیڈڈ میزائل سے افغان طالبان کی پوسٹوں پر حملہ

پاک افغان سرحد سے ملحقہ افغان طالبان کی پوسٹوں کو مکمل تباہ کر دیا گیا، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) آپریشن غضب للحق کے تحت پاک افواج کی افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف فیصلہ کن جوابی کارروائیوں کے دوران پاک فوج نے باجوڑ سیکٹر میں پاک افغان سرحد سے ملحقہ افغان طالبان کی پوسٹوں کو مکمل تباہ کر دیا۔ پاک فوج نے پاک افغان سرحد پر گائیڈڈ میزائل کے ذریعے بھی افغان طالبان کی پوسٹوں کو نشانہ بنایا۔ آپریشن غضب للحق اپنے اہداف کے حصول تک جاری رہے گا۔

ہائیکورٹ کے دو سینئر ججز اپریل میں مدت ملازمت مکمل ہونے پر ریٹائر ہو جائینگے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ کے دو سینئر ججز آئندہ ماہ اپنی مدت ملازمت کی عمر پوری ہونے پر ریٹائر ہو جائیں گے۔ سینئر جج جسٹس شجاعت علی خان 22 اپریل کو اپنی عمر کی مقررہ حد مکمل ہونے پر ریٹائر ہوں گے۔ جسٹس شجاعت علی خان کو 27 مارچ 2012ء کو ہائیکورٹ کا جج تعینات کیا گیا تھا اور اس وقت وہ ججز کی سنیارٹی لسٹ میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ (بقیہ نمبر 23)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے یو ایس قونصل جنرل سٹیٹس سینڈرز گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کر رہے ہیں۔

لاہور: چیئرمین پنجاب یونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا فوڈ یکٹر رجسٹریشن اور ٹیکس کولیکشن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کمشنر لاہور مریم خان کا سہولت بازار وحدت کالونی کا دورہ

اشیائے خورونوش کی دستیابی، قیمتوں اور معیار کا جائزہ، شہریوں سے فیڈ بیک بھی لیا

لاہور (این این آئی) کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان نے ڈپٹی کمشنر لاہور کیپٹن (ر) علی اعجاز کے ہمراہ سہولت بازار وحدت کالونی کا دورہ کیا۔ انہوں نے آٹا، دالوں، گھی، گوشت، چینی کی سہولت بازار میں دستیابی و فراہمی کو خصوصی طور پر چیک کیا۔ کمشنر لاہور نے پھلوں و سبزیوں کی سہولت بازار میں دستیابی و فراہمی کو بھی چیک کیا اور اشیا کے معیار کا جائزہ لیا۔ کمشنر لاہور نے (بقیہ نمبر 22)

ریڈیو پاکستان حملہ کیس کے تفتیشی افسر کو بھی اسمبلی طلب کرلیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ریڈیو پاکستان پشاور حملہ کیس کے معاملے پر خیبر پختونخوا اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم پیشرفت سامنے آئی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شریک نہ (بقیہ نمبر 21)

آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید کیخلاف توہین عدالت کی درخواست خارج

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے آئی جی خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست خارج کردی۔ لاہور ہائیکورٹ کی چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے شہری محمد نواز کی جانب سے دائر درخواست پر سماعت کی۔ سماعت کے دوران ڈی ایس پی (بقیہ نمبر 25)

جنرل ہسپتال میں دوران عید تعطیلات مریضوں کو طبی سہولیات بلاتعطل جاری رہیں گی

مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر ہیلتھ پروفیشنلز سٹیشن نہ چھوڑیں، موبائل آن رکھیں' پروفیسر فاروق افضل

لاہور (این این آئی) پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج و لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے عیدالفطر کی سرکاری تعطیلات کے دوران مریضوں کو بروقت اور بلاتعطل طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کلینیکل، انتظامی ڈاکٹرز، چیف فارماسسٹ، پرنسپل کالج آف نرسنگ، انچارج بلڈ بینک، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ اور دیگر ہیلتھ پروفیشنلز کو ہدایت کی ہے کہ وہ قواعد و ضوابط کے مطابق مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر سٹیشن نہ چھوڑیں اور اپنے (بقیہ نمبر 24)

مشرقِ وسطیٰ جنگ، روئی کی قیمت میں 500 روپے فی من اضافہ

روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان ہے، مشرقِ وسطیٰ جنگ کے باعث روئی کی درآمد معطل ہے، کاٹن جنرز فورم

کراچی (این این آئی) روئی کی قیمت 500 روپے فی من اضافے کے بعد 1700 روپے من ہوگئی۔ چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے کہا ہے کہ روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان ہے، مشرقِ وسطیٰ جنگ کے باعث روئی کی درآمد معطل ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ درآمد معطل ہونے سے روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان سامنے آیا ہے۔ احسان الحق کے مطابق (بقیہ نمبر 32)

عید قریب آتے ہی نئے کرنسی نوٹوں کی مانگ، خریداری میں اضافہ

لاہور (این این آئی) عیدالفطر قریب آتے ہی نئے کرنسی نوٹوں کی مانگ اور خریداری بھی اضافہ ہو گیا۔ عیدالفطر کے پیش نظر بینکوں کے ساتھ ساتھ اوپن مارکیٹ میں بھی سرگرمیاں جاری ہیں، بینکوں سے محدود اور مختلف شرائط پر نئے نوٹ مل رہے ہیں۔ زیادہ تر لوگ اوپن مارکیٹ (بقیہ نمبر 33)

شالیمار کے بعد پاکستان ایکسپریس بھی محراب پور کے مقام پر حادثے کا شکار

ٹرین کا انجن ڈی ریل ہونے کے باعث پاکستان ایکسپریس محراب پور ریلوے اسٹیشن کے قریب پٹڑی سے اتر گئی

محراب پور (این این آئی) شالیمار ایکسپریس کے بعد کراچی سے راولپنڈی جانے والی ٹرین پاکستان ایکسپریس بھی محراب پور کے مقام پر حادثے کا شکار ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق کراچی سے راولپنڈی جانے والی پاکستان ایکسپریس محراب پور ریلوے اسٹیشن کے قریب (بقیہ نمبر 35)

لیسکو کا بجلی کے ترسیلی نظام اور املاک کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی نے بجلی کے ترسیلی نظام اور املاک کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کرنے کے لیے کروڑوں (بقیہ نمبر 34)

کراچی: گورنر سندھ محمد نہال ہاشمی سے پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے جنرل سیکرٹری سینیٹر وقار مہدی گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں۔

ایران سے بات کر رہے ہیں پاکستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے دیا جائے: سیکرٹری پیٹرولیم

شرکا کو سیکرٹری پیٹرولیم نے بریفنگ دی۔ سیکرٹری پیٹرولیم نے بتایا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی متاثر ہوئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سیکرٹری پیٹرولیم نے سینیٹ کمیٹی کو بتایا ہے کہ ایران سے آبنائے ہرمز سے تیل بردار جہاز گزارنے کی اجازت کے لیے بات کر رہے ہیں، آبنائے ہرمز سے اجازت مل جائے تو ہمارے چار جہاز کھڑے ہیں، ساتھ ہی روس سے تیل کی خریداری کی کوشش کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس سینیٹر منظور احمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں شرکا کو (بقیہ نمبر 26)

سوشل میڈیا ویڈیو بنا کر فنکار نہیں بنا، میں سیاسی کارکن ہوں، گورنر سندھ

نوازشریف پاکستان کے لیے جیل جا سکتے ہیں لیکن ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتے، نہال ہاشمی

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ میں ٹِکا فنکار نہیں، سیاسی کارکن ہوں اور نوازشریف کا نمائندہ ہوں، گورنر ہاؤس میں ہر چیز کا آڈٹ ہوگا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی پریس کانفرنس کرتے ہوئے نہال ہاشمی نے وزیر اعظم یوتھ پروگرام سندھ لانے کا اعلان کیا اور کہا کہ نوازشریف نے طلبہ کے لیے جو اقدامات کیے وہ یہاں بھی نظر آئیں گے، ہم اگر کہیں کہ 6 ماہ کا کورس ہے تو 6 ماہ میں ڈگری ملے گی۔

اسلام امن، رواداری اور انصاف کا پیغام دینے والا دین ہے، مولانا زاہد محمود قاسمی

دنیا بھر میں مسلمانوں کیخلاف بڑھتی ہوئی نفرت اور تعصب کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، خطاب

مکوآنہ (این این آئی) چیئرمین مرکزی علماء کونسل و جنرل سیکرٹری انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان صاحبزادہ مولانا زاہد محمود قاسمی نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں مسلمانوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت اور تعصب کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، نفرت انگیز جرائم کی روک تھام کے لیے عالمی برادری کو مؤثر قانونی اقدامات کرنا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلاموفوبیا کے خلاف جدوجہد کے عالمی دن کے موقع پر جامعہ قاسمیہ میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن، رواداری اور انصاف کا پیغام دینے والا دین ہے، اسلام ہی وہ دین ہے جس نے بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دی ہے، اسلام کو انتہاپسندی سے جوڑنا حقیقت سے لاعلمی کی علامت ہے۔

فیصل آباد پولیس نے تین سال سے مفرور قتل کی اشتہاری ملزمہ کو گرفتار کرلیا

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد کے تھانہ روشن والا پولیس نے 3 سال سے مفرور قتل کی اشتہاری ملزمہ کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان پولیس طارق جٹ کے مطابق سٹی پولیس آفیسر صاحبزادہ بلال عمر کی خصوصی ہدایت پر سنگین جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف جاری مہم کے دوران تھانہ روشن والا پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے اندھے قتل کی اشتہاری ملزمہ کو گرفتار کرلیا۔

پشاور: شہاب علی شاہ، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا، گورننس امور پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

عیدالفطر کے قریب آتے ہی صارفین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ

حالیہ عید پر جوتوں کا ڈسکاؤنٹ میلہ کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے راحت کا ذریعہ بن گیا

مکوآنہ (این این آئی) عیدالفطر کے قریب آتے ہی ملک بھر میں سڑکوں کے کنارے لگے بازاروں، برانڈڈ آؤٹ لیٹس اور بیوٹی سیلونز میں صارفین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، کاروباری اداروں کی جانب سے عید کے خصوصی پیکجز اور رعایتیں متعارف کرائی جا رہی ہیں جس سے خریداری کا ایک جاندار ماحول پیدا ہوا ہے جو روایتی طور پر فیصل آباد سمیت ملک بھر میں خریداروں کو راغب کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ مختلف میڈیا نیوز چینلز کی رپورٹس کے مطابق کاروباری اداروں نے مردوں اور خواتین کے سیلونز میں پرکشش عید ڈیلز اور خصوصی رعایتیں متعارف کرائی ہیں جس کے نتیجے میں صارفین کا خاصا رش ہے۔ مہندی اور عید کے تہوار کی دیگر خدمات کے لیے ایڈوانس بکنگ میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

پنجاب حکومت ہمیشہ عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، فضا میمونہ راؤ

لاہور (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کی رکن پنجاب اسمبلی ایڈووکیٹ فضا میمونہ راؤ نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت ہمیشہ عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ حکومتِ پنجاب کی جانب سے متعارف کرائی گئی گرین ٹریکٹر اسکیم کسانوں کے لیے ایک بہترین اور بے مثال تحفہ ہے، جس سے زرعی شعبے کی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

سی ٹی ڈی کی انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی، کالعدم دہشت گرد تنظیم کا دہشت گرد گرفتار

ملزم نے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ماڑی پور میں تعینات پولیس افسر کو ٹارگٹ کلنگ کرنے کے لیے ریکی کی

کراچی (این این آئی) سی ٹی ڈی کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے حساس ادارے کے ہمراہ انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے سی ٹی ڈی کی ریڈ بک میں شامل کالعدم دہشت گرد تنظیم بی ایل ایف کے دہشت گرد کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گرفتار ملزم امجد ولد گہرام جعفر ایکسپریس ٹرین حملے میں ہلاک ہونے والے ملزم ظفر عرف ماما کا ساتھی اور بھانجا ہے۔

قرآن کریم میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے، نصیر احمد احرار

ہمیں چاہیئے ہم اپنی زندگیوں کو قرآن پاک کی مبارک تعلیمات کے مطابق گزاریں

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) پنجاب کے جنرل سیکرٹری مولانا حافظ نصیر احمد احرار نے کہا ہے کہ قرآن کریم میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے، قرآن پاک ہمیں صبر، اخوت، بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے، ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی زندگیوں کو قرآن پاک کی مبارک تعلیمات کے مطابق گزاریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامع مدنیہ رسول پارک اچھرہ میں نماز تراویح میں تکمیل قرآن تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کریم صرف تلاوت کے لیے نہیں بلکہ اس پر عمل کرنے کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ اگر ہم قرآن کی تعلیمات کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کرلیں تو معاشرے میں امن، محبت اور انصاف کو فروغ مل سکتا ہے۔ رمضان المبارک قرآن سے تعلق مضبوط کرنے کا مہینہ ہے، اس مبارک مہینے میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے پیغام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کریں۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحصیل دریا خان بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام رانا محمد اصف کا دلے والا کا اچانک دورہ

جنڈانوالا (این این آئی) اسسٹنٹ ڈائریکٹر تحصیل دریا خان بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام رانا محمد اصف نے دلے والا کا اچانک دورہ کیا اور الجھمٹ موبائل پر خواتین کو ملنے والی بی آئی ایس پی رقوم میں غیر قانونی کٹوتی کرنے والے ریٹیلرز کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی۔ دورانِ چیکنگ خواتین نے شکایت کی کہ انہیں ملنے والی امدادی رقم میں بعض ریٹیلرز کی جانب سے ناجائز کٹوتی کی جا رہی ہے۔

تمام مسلم ممالک کو ایران کا بھرپور ساتھ دینا چاہیے، جے یو آئی (س)

مسلم حکمرانوں کو فلسطینیوں کی اعانت یقینی بنانا ہوگی تاکہ وہاں دوبارہ زندگی آباد ہو سکے

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (س) لاہور کے امیر و مرکزی سالار مولانا قاری اعظم حسین، امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظمِ اعلیٰ مولانا ایوب خان، نائب ناظمِ اعلیٰ مولانا طیب عثمانی، ڈپٹی سیکرٹری پیر اکبر ساقی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبد الحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز اور مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ تمام مسلم ممالک کو ایران کا بھرپور ساتھ دینا چاہیئے، ایران پر عالمی دہشتگرد امریکہ اسرائیل کے جاری حملے جارحیت کی بدترین مثال ہیں، مسلم حکمرانوں کو فلسطینیوں کی اعانت یقینی بنانا ہوگی تاکہ وہاں دوبارہ زندگی آباد ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم دنیا کو اس نازک صورتحال میں اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

سرگودھا میں پہاڑی پر بلاسٹنگ کے دوران پتھر لگنے سے محنت کش جاں بحق

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں پہاڑی پر بلاسٹنگ کے دوران پتھر لگنے سے محنت کش جاں بحق ہو گیا جس کی نعش ضروری کاروائی کے بعد ورثا کے سپرد کردی۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا کی سٹون کرشنگ مارکیٹ کے چک 126 جنوبی سلانوالی کے چک 120 جنوبی میں پہاڑی بلاک 1 میں بلاسٹنگ کے دوران پتھر لگنے سے دور کھڑا محنت کش انصر جاں بحق ہو گیا

بدین: وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر فتح محمد مری بدین پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں۔

چین پاکستان کا اہم اقتصادی شراکت دار ہے، لی ہاؤ ٹینگ

تجارتی و صنعتی تعاون پاکستان کی برآمدات، صنعتی ترقی کو فروغ دے رہا ہے، کمرشل وائس قونصلر

لاہور (این این آئی) چینی قونصل جنرل کے کمرشل وائس قونصلر لی ہاؤ ٹینگ نے کہا ہے کہ چین پاکستان کا اہم اقتصادی شراکت دار ہے خصوصاً تجارتی و صنعتی تعاون پاکستان کی برآمدات اور صنعتی ترقی کو وسیع پیمانے پر فروغ دے رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان انڈسٹریل سیونگ مشینز امپورٹرز اینڈ ڈیلرز ایسوسی ایشن (پسمیڈا) کی جانب سے اپنے اعزاز میں دیئے گئے افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ایران میں سب سے پہلے امداد آذربائیجان نے بھیجی، عدیل شجاع بٹ

آذربائیجان متاثرہ افراد کی فوری مدد کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے

لاہور (این این آئی) آذربائیجان ٹریڈ ہاؤس لاہور کے صدر عدیل شجاع بٹ نے کہا ہے کہ ایران میں حالیہ جنگی بحران کے دوران انسانی امداد پہنچانے والا پہلا ملک آذربائیجان ہے۔ انہوں نے اپنی ایک پوسٹ میں آذربائیجان کے مثبت اور فعال کردار کو سراہتے ہوئے لکھا کہ مشکل حالات میں متاثرہ انسانوں کی مدد کرنا آذربائیجان کی خارجہ پالیسی اور انسانی ہمدردی کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شام میں پہلا امدادی سامان بھیجنے والا ملک بھی آذربائیجان تھا۔ اسی طرح آرمینیا کے ساتھ امن معاہدے کے بعد پہلی مرتبہ اناج کی ترسیل بھی آذربائیجان کے راستے ممکن ہوئی، جو خطے میں امن اور تعاون کے فروغ کی ایک اہم پیش رفت سمجھی جاتی ہے۔ عدیل شجاع بٹ کے مطابق ایران میں جنگی بحران شروع ہونے کے بعد شہریوں کے محفوظ انخلاء کو ممکن بنانے میں بھی آذربائیجان نے سب سے پہلے عملی اقدامات کیے۔

سرکاری نرخنامے میں برائلر گوشت کی قیمت میں 8 روپے کلو اضافہ

لاہور (این این آئی) سرکاری نرخنامے میں فی کلو برائلر گوشت کی قیمت 8 روپے اضافے سے 519 روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 5 روپے اضافے سے 358 روپے فی کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 2 روپے اضافے سے 202 روپے فی درجن کی سطح پر رہی۔ دوسری جانب طلب زیادہ ہونے کی وجہ سے مختلف مقامات پر برائلر گوشت سرکاری نرخنامے کے برعکس 30 سے 40 روپے زائد قیمت پر فروخت کیا جارہا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی جنگ سے لاجسٹک سیکٹر بری طرح متاثر ہو رہا ہے، پیففا

لاہور (این این آئی) پاکستان فریٹ فارورڈرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین جمیل احمد نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے اثرات پاکستان کی معیشت اور بالخصوص لاجسٹک انڈسٹری پر نمایاں طور پر پڑ رہے ہیں، جنگ کے آغاز کے بعد سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث کاروباری اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ کارگو کرایوں میں اضافے اور بڑھتے ہوئے ٹیکسز نے صنعت سے وابستہ افراد کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے

لاہور بادامی باغ سبزی منڈی کے باہر تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا جا رہا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال، ملک بھر سے 80 بین الاقوامی پروازیں منسوخ

پروازوں کی بڑے پیمانے پر منسوخی کے باعث ہزاروں مسافر ایئرپورٹس پر پھنس گئے ہیں اور ایئرلائنز کی جانب سے متبادل انتظامات کیے جا رہے ہیں

کراچی (این این آئی) مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور فضائی حدود کے مسائل کے باعث پاکستان کے مختلف ایئرپورٹس سے اتوار کو مزید 80 بین الاقوامی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ گزشتہ 16 دنوں کے دوران مشرقِ وسطیٰ کے لیے مجموعی طور پر منسوخ ہونے والی پروازوں کی تعداد 1590 تک پہنچ گئی ہے، کراچی ایئرپورٹ سے دوحہ، کویت اور بحرین سمیت مشرقِ وسطیٰ کے مختلف شہروں کے لیے 26 پروازیں منسوخ کی گئیں۔

کراچی: وزیر کھیل وامور نوجوانان سندھ سردار محمد بخش مہر سندھ گیمز کے انعقاد کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ملکی مسائل کا واحد حل قرآنی نظام کے نفاذ میں ہے، مولانا علیم الدین شاکر

بحیثیت مسلمان ہم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے ہم اپنے آپ کو اسلامی تعلیمات سے آراستہ کریں

لاہور (این این آئی) امیر مرکزی جمعیت علمائے اسلام پاکستان لاہور (اجمل قادری گروپ)، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے ناظم اعلیٰ مہتمم جامعہ فاطمۃ الزاہرؓ للبنات، مولانا علیم الدین شاکر نے کہا ہے کہ ملکی مسائل کا واحد حل قرآنی نظام کے نفاذ میں ہے قرآنی تعلیمات انسانی فلاح و بہبود کا منبع ہے، آج پوری امت امن کے لیے ترس رہی ہے، بحیثیت مسلمان ہم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے آپ کو اسلامی تعلیمات سے آراستہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامع مسجد احمد علی لاہور اچھرہ میں درس قرآن میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر معاشرے میں عدل، دیانت اور اخوت کو فروغ دیا جائے اور قرآن و سنت کی تعلیمات کو عملی طور پر اپنایا جائے تو بہت سے معاشرتی اور اخلاقی مسائل خود بخود حل ہو سکتے ہیں۔ نوجوان نسل کو خصوصی طور پر قرآن و سنت کی تعلیمات سے جوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا سکیں اور معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

رمضان اور قرآن دونوں امت کیلئے رحمت ہے، مولانا اسد اللہ فاروق

قرآن کا نظام و دستور ہر زمانے اور ہر قوم کے لیے جامع نظام ہے، تقریب سے خطاب

لاہور (این این آئی) جامعہ منظور الاسلامیہ پاکستان کے مہتمم پیر مولانا اسد اللہ فاروق نقشبندی نے کہا ہے کہ رمضان اور قرآن دونوں امت کیلئے رحمت ہے، پوری دنیا میں قرآنی تعلیمات سے روگردانی کے باعث مسلمان تنزلی اور پستی کا شکار ہیں، قرآن کا نظام و دستور ہر زمانے اور ہر قوم کے لیے جامع نظام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ منظور الاسلامیہ میں تکمیل قرآن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے مزید کہا کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے اپنے ایمان کی تجدید، عبادات میں اضافہ اور قرآن کریم سے مضبوط تعلق قائم کرنے کا بہترین موقع ہے۔ اس مبارک مہینے میں ہمیں چاہیے کہ ہم قرآنِ کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے مفہوم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کریں۔ پیر مولانا اسد اللہ فاروق نقشبندی نے اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کو قرآنِ کریم کی تعلیمات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے

چھانگا مانگا ایڈ ویم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا جارہا ہے۔

سرگودھا، سفاک شخص نے کلہاڑی کے وار سے بیوی اور 5 بچوں کو قتل کر دیا، مقدمہ درج

ملزم نے اہل خانہ کو مارنے کیلئے اس وقت کلہاڑی کے پے در پے وار کیے جب وہ گہری نیند سو رہے تھے، خود بھی زخمی

سرگودھا (این این آئی) نواحی علاقے بھاگٹانوالہ میں سفاک شخص نے ظلم کی انتہا کرتے ہوئے اپنی بیوی اور 5 بچوں کو قتل کر دیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق بیوی بچوں کو قتل کرنے والے ملزم کی شناخت یاسین کے نام سے ہوئی ہے، ملزم نے اہل خانہ کو مارنے کیلئے اس وقت کلہاڑی کے پے در پے وار کیے جب وہ گہری نیند سو رہے تھے۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ قتل ہونے والوں میں ملزم کے تین بیٹے، اور ایک بیٹی شامل تھی، ملزم واردات کے دوران خود بھی زخمی ہوا جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ سرگودھا میں بیوی اور بچوں کو قتل کرنے والے ملزم کیخلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق 5 بچوں اور بیوی کو قتل کرنے والے ملزم کیخلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، مقدمہ ملزم کی بیوی کے بھائی کی مدعیت میں تھانہ بھاگٹاں والا میں درج کیا گیا۔ ترجمان پولیس نے بتایا گزشتہ رات گاؤں 25 جنوبی میں ملزم یاسین نے کلہاڑی کے وار کر کے بیوی، 4 بیٹوں اور ایک بیٹی کو قتل کر کے خود کو زخمی کرلیا تھا۔

پشاور: آفتاب عالم، وزیر قانون و پارلیمانی امور خیبر پختونخوا، پشاور میں منعقدہ لیگل کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا، دہشتگردوں کے پولیس چوکیوں پر حملے پولیس کی بروقت کارروائی سے ناکام

تھرمل کیمروں کے ذریعے شرپسندوں کی مشکوک نقل و حرکت دیکھتے ہی پولیس نے فوری جوابی کارروائی کی، دہشتگرد دپسپا

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں پولیس کی بروقت کارروائیوں کے نتیجے میں دہشت گردوں کے حملے ناکام بنا دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب تقریباً 2 بجے پولیس چوکی فتح خیل کے گردونواح میں تھرمل کیمروں کے ذریعے 15 سے زائد شرپسند عناصر کی مشکوک نقل و حرکت دیکھی گئی، جہاں دہشت گرد چوکی کے سامنے جنگل میں پوزیشن لینے کی کوشش کر رہے تھے۔ چوکی پر موجود پولیس پارٹی پہلے ہی ہائی الرٹ تھی جس نے فوری طور پر دہشت گردوں پر بھرپور فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس کی اس اچانک اور شدید جوابی کارروائی سے دہشت گرد حواس باختہ ہو گئے اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پسپائی اختیار کر کے فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ ڈی آئی جی بنوں ریجن نے کامیاب کارروائی پر پولیس جوانوں کی ہمت اور بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس چوکی فتح خیل کے جوانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کا بروقت استعمال اور جوانوں کی مستعدی نے شرپسندوں کے عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے۔

رمضان المبارک کے دوران گرانفروشی کے خلاف کریک ڈاؤن میں تیزی، 184 افراد گرفتار

کیم رمضان سے اب تک 77 مقدمات درج، گرانفروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائیاں جاری

لاہور (این این آئی) لاہور پولیس نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں کیم رمضان سے اب تک پرائس کنٹرول ایکٹ کی خلاف ورزی پر 184 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ 77 مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ ترجمان لاہور پولیس نے بتایا کہ مختلف کارروائیوں کے دوران سول لائنز ڈویژن سے 39، کینٹ سے 32، ماڈل ٹاؤن سے 39، اقبال ٹاؤن سے 32، سٹی سے 24 اور صدر ڈویژن سے 18 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ گرانفروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مشترکہ کریک ڈاؤن بدستور جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو سستی اور معیاری اشیائے خورونوش کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو بھرپور معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ سی سی پی او لاہور نے مزید کہا کہ رمضان المبارک میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں مصنوعی اضافہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے

راولپنڈی: کمرشل مارکیٹ روڈ کنارے حکومت پنجاب کی جانب سے فراہم کیے گئے سستے آٹے کے سٹال سے شہری آٹا خرید رہے ہیں

مسلم ممالک کے درمیان تصادم پوری امتِ مسلمہ کے لیے تباہ کن ہوگا، جاوید قصوری

حکومت غزہ پیس بورڈ کے نام نہاد منصوبے سے علیحدگی اختیار کرے، یہ امت کو تقسیم کرنے کی سازش ہے

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ مسلم ممالک کے درمیان تصادم نہ صرف خطے بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے، موجودہ مشرقِ وسطیٰ کے حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ مسلم حکمران ہوش کے ناخن لیں اور کفر کی سازشوں کو بروقت سمجھتے ہوئے ان کا راستہ روکیں۔ بیرونی قوتیں سلامتی اور امن کے نام پر مسلم ممالک میں مداخلت کر کے دراصل انتشار اور بدامنی کو فروغ دے رہی ہیں، جس کا مقصد مسلمانوں کو آپس میں لڑانا اور کمزور کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمد جاوید قصوری نے کہا کہ ایران اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، حالانکہ ایران کی جانب سے سعودی عرب کی تیل تنصیبات پر حملوں میں ملوث نہ ہونا اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ان حملوں کے پیچھے بیرونی خفیہ ایجنسیوں کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔

سول ایوی ایشن اور پی اے اے ہیڈکوارٹرز کو اسلام آباد منتقل کرنے کا فیصلہ

اس وقت پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی اور سول ایوی ایشن اتھارٹی دونوں محکموں کے ہیڈکوارٹرز کراچی میں ہیں

کراچی (این این آئی) سول ایوی ایشن اور پاکستان ائیرپورٹس اتھارٹی کے ہیڈکوارٹرز کو اسلام آباد منتقل کرنے کا معاملہ زیرغور ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد میں ایوی ایشن کمپلیکس تعمیر کرنے کے لیے کمپنیوں سے درخواست طلب کرلی گئی ہیں۔ پاکستان ائیرپورٹس اتھارٹی نے ٹینڈر جاری کردیا ہے۔ اسلام آباد میں ایوی ایشن کمپلیکس کی عمارت تعمیر کرنے کے بعد سول ایوی ایشن اتھارٹی اور پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی ہیڈکوارٹرز کو اس عمارت میں منتقل کیا جائے گا۔

صحافت میں سوال کرنا ایک بہادر صحافی کا کام ہے!

اُس وقت کے مورو کے ایس ایچ او علی اکبر کھوکر کو حکم دیکر صحافی سندھی الطاف سومرو مورو تھانے میں لاک اپ کروادیا تھا!

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) صحافت میں سوال کرنا ایک بہادر صحافی کا کام ہے! مورو شہر میں سماجی برائیوں اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام BISP کی جاری قسط میں کٹوتی کے بارے میں مورو کے نامور جرئتمند، دلیر، بہادر سینئر صحافی اور پاور پلس نیوز HD کے بیورو چیف صحافی سندھی الطاف سومرو نے اے ایس پی مورو میڈم ڈاکٹر فائزہ سوڈھر، اسسٹنٹ کمشنر مورو محمد مستقیم قریشی اور SHO مورو امتیاز علی کھاوڑ سے سوالات کئے۔ مورو شہر کی درمیانی سڑک پر مورو کے سینیئر صحافی سندھی الطاف سومرو نے ان افسران سے سوال کیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ مورو شہر میں سماجی برائیاں ہیں؟، مورو میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام BISP کی قسط سے مورو اور اس کے گردونواح کے غریبوں، بیواؤں اور بے سہارا خواتین سے کٹوتی جاری ہیں، اس پر کوئی کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی؟ مورو کے سینئر صحافی سندھی الطاف سومرو کا مورو کے ان افسران سے سوال؟ سوال پوچھنے پر مذکورہ افسران صحافی سندھی الطاف سومرو کو کوئی جواب نہ دے سکے اور ٹال مٹول کرتے رہے۔ یاد رہے کہ چند سال قبل مورو کے موجودہ اسسٹنٹ کمشنر محمد مستقیم قریشی نے مورو کے اس جرئتمند، دلیر، بہادر اور سینئر صحافی سندھی الطاف سومرو کو سوال پوچھنے پر اُس وقت کے مورو کے ایس ایچ او علی اکبر کھوکر کو حکم دیکر صحافی سندھی الطاف سومرو مورو تھانے میں لاک اپ کروادیا تھا!

تحصیل بھیرہ میں سینٹری ورکرز کا احتجاج، دو ماہ سے تنخواہیں ادا نہ ہونے پر شدید تشویش

صاف ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت کام کرنے والے تحصیل بھیرہ کے سینٹری ورکرز کو گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف شدید احتجاج کا سامنا ہے

سرگودھا بھیرہ محمد زبیر بھٹی سے۔۔۔ تحصیل بھیرہ میں سینٹری ورکرز کا احتجاج، دو ماہ سے تنخواہیں ادا نہ ہونے پر شدید تشویش بھیرہ: صاف ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت کام کرنے والے تحصیل بھیرہ کے سینٹری ورکرز کو گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف شدید احتجاج کا سامنا ہے۔ عیدالفطر کی آمد قریب ہونے کے باوجود مزدور طبقہ مالی مشکلات کا شکار ہے، جس پر انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر بھیرہ کے دفتر کے باہر احتجاج ریکارڈ کروایا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ نہ صرف انہیں بروقت تنخواہیں فراہم نہیں کی جا رہیں بلکہ یونیفارم اور صفائی کے آلات (جھاڑو وغیرہ) کی مد میں بھی ان کی اجرت سے کٹوتیاں کی جارہی ہیں، جو سراسر زیادتی ہے۔ احتجاج کے دوران سابق صدر بھیرہ بار، ایڈووکیٹ شاہد القمر بھٹی نے سینٹری ورکرز سے اظہارِ یکجہتی کیا اور موقع پر موجود ہو کر ان کے مطالبات کی حمایت کی۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ سینٹری ورکرز کی تنخواہیں فوری طور پر ادا کی جائیں اور ان کے دیگر تحفظات کو بھی سنجیدگی سے حل کیا جائے۔ مقامی شہریوں اور سماجی حلقوں نے بھی ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ تحصیل بھیرہ کے محنت کش سینٹری ورکرز کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ وہ بھی عیدالفطر کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔

مورو کے افسران اور صحافیوں نے مورو شہر کا دورہ کیا

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) مورو کے افسران اور صحافیوں نے مورو شہر کا دورہ کیا۔ عیدالفطر کے قریب آتے ہی اسسٹنٹ کمشنر مورو محمد مستقیم قریشی، اے ایس پی مورو میڈم ڈاکٹر فائزہ سوڈھر، ایس ایچ او مورو امتیاز علی کھاوڑ، چیف میونسپل کمیٹی مورو نور محمد سموں، میونسپل کمیٹی مورو کے سینیٹری آفیسر مکیش کمار، پولیس اہلکاروں، میونسپل کمیٹی مورو کے عملے اور مورو کے صحافی انور علی سولنگی، صحافی سندھی الطاف سومرو، جانی جمانی، ظفر الحق پنہور، راؤ تیمور راجپوت اور دیگر کے ہمراہ مورو شہر کا گشت کیا اور مورو شہر میں بڑھتی ہوئی تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ جس میں مورو کے مین روڈ، دادو روڈ، درس روڈ، مین شاہی بازار اور ٹیکسی سٹینڈ سے تجاوزات کا صفایا کیا گیا۔ ادھر مورو شہر میں بھی رکشہ اور رکشہ ڈرائیوروں کو سڑکوں سے ہٹادیا گیا۔ اس کے علاوہ مورو میں مختلف مقامات پر متعدد دکانداروں پر ہزاروں روپے جرمانہ بھی لگایا گیا۔ اس موقع پر اے ایس پی مورو میڈم ڈاکٹر فائزہ سوڈھر اور اسسٹنٹ کمشنر مورو محمد مستقیم قریشی نے کہا کہ عید کے موقع پر مورو شہر میں بڑھتی ہوئی تجاوزات اور رش کی وجہ سے مورو کے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ادھر عام شہریوں کو بھی عید کی خریداری کے دوران مشکلات کا سامنا ہے۔ اس لیے مورو شہر میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے تاکہ عام شہریوں کو خریداری کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ایس ایچ او عمران الدین نے کئی موقعوں پر جان پر کھیل کر دوابہ میں امان وامان کا جال بچھایا

عوام میں گھل مل گئے اور لوگوں کو سمجھاتے ہوئے سڑک کو ٹریفک کے لیے کھلوانے کی کوشش کرتے رہے

ٹل) محمد خالق اورکزئی سے)۔۔۔۔ ایس ایچ او عمران الدین کا تبادلہ کوہاٹ۔ ایس ایچ او عمران الدین نے کئی موقعوں پر جان پر کھیل کر دوابہ میں امان وامان کا جال بچھایا۔ ایس ایچ او عمران الدین کا تبادلہ دوابہ کے عوام کے ساتھ مکمل زیادتی ہے۔ یہ بات درسمند۔ دوابہ اور اردگیرد علاقے خاص کر قوم حوئیداخیل کے ملک خیال زارخان بھی اس موقع پر پہنچ کر کہا کہ کیا نیا ایس ایچ او دوابہ میں امن وامان قایم کرپا* گا۔ آئی جی کے پی کے اور ڈی آئی جی کوہاٹ ان سوالات کا جواب قوم مانگتی ہے۔ ہنگو دوآبہ ایس ایچ او دوآبہ عمران الدین کا تبادلہ نامنظور۔ دوآبہ عوام سراپا احتجاج۔ دوآبہ بازار ہر قسم کی ٹریفک کے لیے عارضی طور پر بند۔ ہنگو۔ ایمانداری کی زندہ مثال۔ ایس ایچ او عمران الدین کے تبادلے کی خبر سنتے ہی دوآبہ کے عوام آدھی رات کو سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایس ایچ او عمران الدین کا تبادلہ نامنظور ہے۔ اس موقع پر ایس ایچ او عمران الدین خود بھی موقع پر پہنچ گئے، عوام میں گھل مل گئے اور لوگوں کو سمجھاتے ہوئے سڑک کو ٹریفک کے لیے کھلوانے کی کوشش کرتے رہے۔ یہ منظر اس بات کی واضح مثال ہے کہ ایک بہادر، نڈر اور فرض شناس افسر کے ساتھ عوام کی محبت اور اعتماد کتنا مضبوط ہوتا ہے کہ لوگ آدھی رات کو بھی اس کے حق میں سڑکوں پر نکل آئے۔

ضلع کرم پاراچنار: ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان کی زیرِ صدارت محکمہ صحت کے اہلکاران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا

جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کرم امیر نواز، ڈی ایچ اوز اور دیگر متعلقہ محکمہ صحت کے افسران نے شرکت کی

کرم) بیورو رپورٹ) ضلع کرم پاراچنار: ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان کی زیرِ صدارت محکمہ صحت کے اہلکاران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کرم امیر نواز، ڈی ایچ اوز اور دیگر متعلقہ محکمہ صحت کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں صحت کی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی کارکردگی، ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی حاضری، اور ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات سمیت مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان نے متعلقہ محکمہ صحت کے آفسران کو ہدایت کی کہ عیدالفطر کے دوران تمام سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر عملہ مکمل طور پر الرٹ رہے اور ضروری ادویات کی وافر مقدار ہر صورت دستیاب ہو تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے یا ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر کرم نے مزید کہا کہ عید کے ایام میں ڈیوٹی روسٹر کو مؤثر بنایا جائے اور عملے کی حاضری کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو بلا تعطل طبی سہولیات میسر رہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی صحت و سلامتی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

انسداد دہشتگردی عدالت میں ایم کیو ایم کارکن محمود سناٹا کی بریت کی درخواست دائر

کراچی (این این آئی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت میں قتل، اقدام قتل اور دہشت گردی کے مقدمے میں ایم کیو ایم کارکن محمود سناٹا کے وکیل نے بریت کی درخواست دائر کر دی۔ وکیل صفائی لطیف پاشا ایڈووکیٹ نے عدالت میں مؤقف اختیار کیا کہ ملزمان محمود سناٹا، رئیس مما اور دیگر پر پلاٹ پر قبضے کے لیے فائرنگ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

19 کروڑ کی ڈکیتی کی واردات میں ملوث ایک ڈاکو پولیس مقابلہ میں ہلاک، تین فرار

سیف سٹی کی اطلاع پر مشکوک گاڑی کو گجومتہ کے علاقے میں ٹریس کیا گیا، روکنے پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت کے علاقہ ڈیفنس اے میں 19 کروڑ روپے کی ڈکیتی کی واردات میں ملوث ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان گجومتہ کے علاقے میں مقابلہ ہوا جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو ہلاک جبکہ تین فرار ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈکیتی میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے شہر بھر میں ناکہ بندی کی گئی تھی۔ سیف سٹی کی اطلاع پر مشکوک گاڑی کو گجومتہ کے علاقے میں ٹریس کیا گیا۔ پولیس کے روکنے پر ڈاکوؤں نے فائرنگ شروع کر دی جس پر پولیس نے جوابی فائرنگ کی۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران ایک ڈاکو ہلاک ہو گیا جبکہ اس کے تین ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے ڈکیتی میں استعمال ہونے والی گاڑی کو تحویل میں لے لیا ہے جبکہ فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

فیصل آباد پولیس کی حراست سے فرار ہونے والے 2 ڈاکو گرفتار

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد پولیس کی حراست سے فرار ہونے والے 2 ڈاکو مقابلے کے دوران زخمی ہونے کے بعد دوبارہ گرفتار ہو گئے۔ ترجمان فیصل آباد پولیس نے بتایا کہ تحصیل جڑانوالہ میں تھانہ بچیانہ کے علاقہ پل جگاتن بیڑی موڑ کے قریب پولیس مقابلہ کے بعد حراست سے فرار ہونے والے 2 ڈاکو آفتاب عرف تابی اور سلیم عرف سلیمی زخمی حالت میں گرفتار کر لئے۔ سلیم عرف سلیمی 69 مقدمات جبکہ آفتاب عرف ترپی 33 مقدمات میں ریکارڈ یافتہ اور پولیس کو مطلوب ہیں۔

لاہور: عالمگیری بادشاہی مسجد میں روزے داروں کو افطاری دی جا رہی ہے۔

مریم نواز نے عوامی خدمت اور ترقی کے ریکارڈ بنائے، بلال یاسین

انتشار، گالم گلوچ اور تفرقہ بازی کرنیوالے گروہ کی سیاست اڈیالہ کے گرد گھوم رہی ہے، وزیر ہاؤسنگ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ بلال یاسین نے دفتر میں کھلی کچہری کے دوران لیگی کارکنان اور حلقے کی عوام کے مسائل کی شنوائی کی۔ انہوں نے مسائل کے فوری حل کیلئے احکامات جاری کیے جبکہ اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد شریک تھی۔ رمضان نگہبان پیکج کے تحت ملنے والی رقوم پر مستحق افراد نے وزیر اعلیٰ پنجاب کیلئے اظہار تشکر کیا۔ تمام رمضان بازاروں میں اشیاء خورونوش سستے داموں میں وافر اور بآسانی دستیاب ہیں

صدقہ وخیرات......فوائد، فضیلت، آداب، اہمیت

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام میں نیکی کے ہر عمل کو صدقہ سمجھا جاتا ہے جو کہ عربی زبان کے لفظ صدق (حق) سے ماخوذ ہے۔ صدقہ مومن کے ایمان کا لازمی جزو ہے جس کے ذریعے وہ جہانوں کے خالق یعنی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے اور غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرتا ہے۔ صدقہ رضاکارانہ طور پر خدا کو خوش کرنے کے لیے دیا جاتا ہے، صدقہ ایک ایسا ہتھیار ہے جو رب کریم کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے، صدقہ کرنا ہر مسلمان کا شیوہ ہونا چاہیئے چونکہ صدقہ مصیبتوں ،آزمائیشوں، پریشانیوں کو ٹالتا ہے،، ہر آنیوالی پریشانی میں رکاوٹ کا سبب ہے اس کے علاوہ صدقہ وخیرات کرنے کے بے حساب فوائد ہیں ،صدقہ کرنا کسی مصیبت سے محفوظ رہنے اور آئی مصیبت کو دور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، سنن ترمذی میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ المعجم الاوسط میں ہے: چپکے سے صدقہ کرنا اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ المعجم الاوسط کی دوسری روایت میں ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: صدقہ دینے میں جلدی کرو، اس لیے کہ مصیبت اس سے آگے نہیں جاتی۔ سنن ترمذی میں ہے: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو حکم دیں کہ وہ صدقہ دیں، صدقہ کی مثال اس آدمی کی ہے جسے دشمن نے قید کیا ہو اور اس کا ہاتھ اس کی گردن سے باندھ دیا ہو تاکہ اس کی گردن اڑادیں تو صدقہ آ کر کہتا ہے کہ میں اسے کم یا زیادہ جتنا ہو، اس کے بدلے اسے چھڑاتا ہوں، تو اسے چھڑا کر لے جاتا ہے۔ سنن الترمذی (3/52) معلوم ہوا کہ صدقہ کرنا متعدد خیروں کا مجموعہ ہے، اس لیے صدقہ کی کثرت شرعاً محبوب عمل ہے اور صدقہ کے مذکورہ فضائل بہر صورت نصیب ہوں گے، خواہ آدمی اپنے ہاتھ سے صدقہ کرے، یا اپنے والدین کے ہاتھ سے صدقہ دلوائے، اس میں شرعاً کوئی تعیین نہیں ہے، موقع محل اور نیت واخلاص کے اعتبار سے صدقہ دینے والا خود اس کا فیصلہ کرسکتا ہے؛ لہٰذا والدین کی طرف سے اگر صدقہ کرنا ہو تو خود بھی کر سکتے ہیں اور چاہیں تو والدین کے ہاتھ سے صدقہ کروادیں، بہر صورت اس کے ثمرات ان شاء اللہ حاصل ہوں گے، لیکن صدقہ میں اصولی طور پر اخفا پسندیدہ ہے، حتیٰ کہ دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے تو بائیں کو پتا نہ چلے۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی خوشی کی خاطر ذرا مسکرا دینا بھی صدقہ ہے کوئی نیک بات کہہ دینا بھی صدقہ ہے، تمہارا کسی کو بری بات سے روک دینا بھی صدقہ ہے، کسی بے نشان زمین کا کسی کو راستہ بتا دینا بھی صدقہ ہے، جس شخص کی نظر کمزور ہو اس کی مدد کردینا بھی صدقہ ہے، راستہ سے پتھر، کانٹا اور ہڈی کا ہٹا دینا بھی تمہارے لیے ایک صدقہ ہے اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا بھی صدقہ ہے۔ (ترمذی شریف، ترجمان السنہ) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی دینا لینے سے بہتر ہے) تو شروع کر اپنے اہل وعیال سے (یعنی پہلے انہیں کو دے) عیال کون ہیں؟ تیری ماں ، تیرا باپ، تیری بہن ، تیرا بھائی پھر جو زیادہ قریب ہو پھر جو اس کے قریب تر ہو (معارف الحدیث، طبرانی ، مسلم وبخاری) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: کہ مرنے جو اپنے اہل اور اپنی ذی رحم اور ذی قرابت پر خرچ کیا وہ سب اس کیلئے صدقہ ہے ۔(طبرانی ،معارف الحدیث) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: جس کی تین لڑکیاں ہیں یہ ان کو ادب سکھاتا ہے ان پر رحم کرتا ہے، ان کا کفیل ہے تو اس کیلئے یقیناً جنت واجب کی گئی ، کسی نے کہا: یارسول اللہ ؐ بھلا اگر دو ہی لڑکیاں ہوں؟ فرمایا گو دو ہی ہوں بعض لوگوں نے سمجھا کہ اگر ایک لڑکی کیلئے سوال کیا جاتا تو ایک کو بھی آپ ؐ فرما دیتے۔ طبرانی نے یہ زیادہ کیا ہے کہ اس نے ان کا نکاح بھی کردیا (احمد ،بزار، طبرانی) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بندہ کوئی درخت لگائے یا کھیتی کرے تو اس درخت یا اس کھیتی میں سے جو پھل یا جو دانہ کوئی انسان یا کوئی پرندہ یا کوئی چوپایہ کھائے گا وہ اس (درخت یا کھیتی والے) بندہ کیلئے صدقہ اور اجر وثواب کا ذریعہ ہوگا ۔(صحیح بخاری ومسلم ،معارف الحدیث) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ؐ! کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ ؐ نے فرمایا: وہ صدقہ افضل ترین صدقہ ہے جو غریب آدمی اپنی کمائی سے کرے اور پہلے ان پر خرچ کرے، جس کا وہ ذمہ دار ہو (یعنی اپنی بیوی بچوں پر) (سنن ابی داوٗد ،معارف الحدیث) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: جتنے انسان ہیں سب کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ بنائے گئے ہیں ۔(ہر جوڑ کی طرف سے ایک صدقہ ادا کرنا واجب ہوتا ہے) تو جس نے اللہ اکبر کہا یا الحمدللہ یا لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ یا استغفر اللہ کہا ہر ایک ایک صدقہ شمار ہوجاتا ہے اسی طرح جس نے لوگوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹادیا ۔(ترجمان السنہ، ادب المفرد) حضور اقدس ؐ کا ارشاد ہے کہ اگر تم سے کچھ اور نہ ہوسکے تو بے کس اور حاجت مند کی مدد ہی کیا کرو (بخاری) اور یہ بھی ارشاد فرمایا: بھولے بھٹکے ہوئے کو اور کسی اندھے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے (ترمذی) نیز یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو شخص راستہ چلنے میں کوئی کانٹا راستہ سے ہٹادے تو اللہ تعالیٰ اس کے کام کی قدر کرتا ہے اور اسکے گناہ معاف کرتا ہے (ترمذی ،سیرۃ النبیؐ) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوئے اور عرض کیا: حضرت میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے اور انہوں نے ترکہ میں کچھ مال چھوڑا ہے اور صدقہ وغیرہ کی کوئی وصیت نہیں کی ہے، تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا میرا یہ صدقہ ان کیلئے کفارۂ سیأت اور مغفرت ونجات کا ذریعہ بن جائے گا؟ آپ ؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اسی کی امید ہے ۔ (تہذیب الآثار لبن جریر، معارف الحدیث) حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے ان سے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر اس کی راہ میں کشادہ دستی سے خرچ کرتی رہو اور گنومت (یعنی اس فکر میں مت پڑو کہ میرے پاس کتنا ہے اور اس میں سے کتنا راہ خدا میں دوں) اگر تم اس کی راہ میں اس طرح حساب کر کر کے دوگی تو وہ بھی تمہیں حساب ہی سے دے گا اور اگر بے حساب دوگی تو وہ بھی اپنی نعمتیں تم پر بے حساب انڈیلے گا اور دولت جوڑ جوڑ کر اور بند کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہارے ساتھ یہی معاملہ کرے گا (کہ رحمت اور برکت کے دروازے تم پر خدانخواستہ بند ہوجائیں گے) لہٰذا تھوڑا بہت جو کچھ ہوسکے اور جس کی توفیق ملے راہِ خدا میں کشادہ دستی سے دیتی رہو ۔(صحیح بخاری، صحیح مسلم ،معارف الحدیث) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: کہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے ۔(جامع ترمذی، معارف الحدیث) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا: کہ صدقہ سے مال میں کمی نہیں آتی (بلکہ اضافہ ہوتا ہے) اور قصور معاف کردینے سے آدمی نیچا نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو سربلند کردیتا ہے اور اس کی عزت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور جو بندہ اللہ تعالیٰ کیلئے فروتنی اور خاکساری کا رویہ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو رفعت اور بالاتری بخشے گا ۔(صحیح مسلم ،معارف الحدیث) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ؐ نے فرمایا سات چیزیں ہیں جن کا ثواب بندہ کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے اور یہ قبر میں پڑا رہتا ہے، جس نے علم (دین) سکھایا، یا کوئی نہر کھودی ،یا کوئی کنواں کھدوایا یا کوئی درخت لگایا ،یا کوئی مسجد بنائی ،یا قرآن ترکہ میں چھوڑ گیا ،یا کوئی اولاد چھوڑی جو اس کے مرنے کے بعد بخشش کی دعا کرے (ترغیب از بزار و ابو نعیم) اور ابن ماجہ نے ابجائے درخت لگانے اور کنواں کھدوانے کے صدقہ کا اور مسافر خانہ کا ذکر کیا ہے ۔(ترغیب) اللہ تعالیٰ ہمیں صدقہ وخیرات کرنے کی توفیق نصیب فرمائیں۔

آمین

"ایکس" معاشرتی تقسیم کا باعث

برطانوی صحافی فریز نیلسن نے دعویٰ کیا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے نئے الگورِدھم یکسانیت کے بجائے نفرت، تقسیم اور معاشرتی تقسیم کا باعث بنتے ہیں۔ یہ نئے الگورِدھم تنازعات یا لڑائی جھگڑے کے مواد کو سپورٹ کرتے ہیں، یہ انتہاء پسندانہ اور لڑائی جھگڑے پر مشتمل مواد کو زیادہ پھیلاتے ہیں، اِس سے لوگوں میں یہ رجحان پیدا ہوتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ایسا مواد اپ لوڈ کریں جس سے بحث ہو، غصے اور لڑائی جھگڑے میں اضافہ ہو۔ لوگ جانے انجانے مسلسل انگیج رہتے ہیں اور اِسی نوعیت کا مواد وائرل ہوتا رہتا ہے۔ بلیو ٹِک والے مصدقہ اکاؤنٹس کو وائرل کانٹینٹ پر ڈالر ملتے ہیں یعنی اُنہیں مالی فائدہ ہوتا ہے، اِسی فائدے کی وجہ سے ایکس پر جھوٹ اور نفرت پھیلانے کا عمل بڑھتا جا رہا ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے 2022ء میں سابق "ٹوئٹر" (موجودہ ایکس) 44 ارب ڈالر کے عوض خریدا تھا، اُنہوں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ اِس پلیٹ فارم پر مختلف عقائد پر بحث ہو گی، یہ نیوٹرل ہوگا اور اِس میں سیاسی طور پر انتہائی دائیں اور بائیں دونوں اطراف کو ایک جیسی جگہ دی جائے گی لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ ایکس کے الگورِدھم پر مسلسل تنقید کی جاتی رہی، دلچسپ اَمر یہ ہے کہ اِسی وجہ سے ایلون مسک نے رواں سال 20 جنوری کو نئے الگورِدھم جاری کیے لیکن اِن پر بحث ہو رہی ہے کہ آخر اِن کا مقصد کیا ہے؟ الگورِدھم دراصل وہ نظام ہے جو طے کرتا ہے کہ صارف کو پہلے کون سی پوسٹ دکھائی ہے، ایکس بنیادی طور پر تازہ ترین پوسٹ کے حساب سے چلتا تھا، یعنی صارف کے لاگ اِن ہونے پر اسے تازہ ترین پوسٹ نظر آتی تھی لیکن اب نئے الگورِدھم صارف کو وہ پوسٹ دکھاتے ہیں جس کی انگیجمنٹ سب سے زیادہ ہو، اِس طرح وہ اپنی سوچ صارف پر مسلط کرتا ہے اور پھر اِسی حساب سے پوسٹیں دکھا کر اُس کے ذہن سے کھیلتا ہے۔ اِس طرح یہ الگورِدھم صارف کی فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ برطانوی صحافی کی تحقیق کے مطابق یہ واضح طور پر یکسانیت سے زیادہ تقسیم کو اُبھارتا ہے، انٹرنیٹ پر انتہا پسندی کہیں بڑھ گئی ہے کیونکہ یہاں فیصلے کمروں میں بیٹھے جیتے جاگتے ایڈیٹر نہیں بلکہ کمپیوٹر کے سافٹ ویئر کی "ایکوایشنز" کر رہی ہیں، وہ طے کرتی ہیں کہ آپ کیا دیکھیں گے۔ یہ ایسا فارمولا ہے جو سچ اور حقیقت کے بجائے نفرت کی جمع تفریق کرتا ہے، مثبت بات کو وہ پھیلاؤ نہیں ملتا جو دوسروں سے اختلاف اور لڑنے، جھگڑنے والی پوسٹ کو ملتا ہے۔ اِس فارمولے نے ذات رنگ، نسل، عقیدے، مذہب اور جنس کی بنیاد پر ہونے والی بحث کو ایک منافع بخش کاروبار بنا دیا ہے۔ ایکس پر صارف کا سکور پوسٹ پر لگنے والے وقت اور ردِعمل پر ہوتا ہے اِس لیے جھوٹ، نفرت اور تقسیم کا یہ کاروبار بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ جنگی معاشروں میں یہ طاقتور فارمولا بن چکا ہے کہ سچائی کے بجائے اشتعال کو اہمیت دی جائے۔ نئے الگورِدھم کے مطابق پوسٹ کو پسند (لائیک) کرنے کی صورت میں اِس کا اسکور 0.5 فیصد، کامینٹ پر 13.5 فیصد، بحث شروع ہو جانے اور جواب الجواب کی صورت اُس کی قدر کا سکور 75 پوائنٹس کر دیا جاتا ہے جس سے اُس کا پھیلاؤ بڑھتا ہے۔ برطانوی صحافی کے مطابق اختلاف دراصل اتفاق کے مقابلے میں 27 گنا زیادہ اہم ہے، اِس کا پھیلاؤ زیادہ ہے اِسی لئے لوگ شدت پسندی، تعصب اور سیاسی تقسیم کا شکار ہو رہے ہیں، یہ نظام نفرت، اشتعال اور تقسیم پر مبنی معیشت پیدا کرتا ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں اور کیتھولک عیسائیوں کے خلاف کوئی بھی بات فوراً وائرل ہوسکتی ہے کیونکہ اختلاف تیزی سے پھیلتا ہے۔ صارف چونکہ سروس کے پیسے ادا نہیں کرتا تو وہ خود اُس کی پراڈکٹ بن جاتا ہے۔ ایکس پر دو فیڈز نظر آتی ہیں، ایک "فار یو" اور دوسری "فالوِنگ" کی۔ "فار یو" وہ فیڈ ہے جو ایکس آپ کو دکھانا چاہتا ہے اور اِس میں صارف کو مستند نیوز کے ذرائع دوسری فیڈ سے 58 فیصد کم نظر آئیں گے۔ ایک امریکی تحقیقاتی ادارے نے گزشتہ سال ایک تحقیق کی جس سے معلوم ہوا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کی "فار یو" فیڈ صارفین کے سیاسی خیالات کو قدامت پسند اور ریپبلکنز کی طرف منتقل کرتی ہے، ایکس دائیں بازو کے خیالات کو زیادہ پھیلاتا ہے جبکہ معتدل اور بائیں بازو کی خبروں کو کم ظاہر کرتا ہے جس کے نتیجے میں صارفین کے خیالات میں مستقل تبدیلیاں آتی ہیں اور اِن کی قدامت پسند اکاؤنٹس کے ساتھ انگیجمنٹ بڑھ جاتی ہے۔ ایک اور امریکی میگزین کی تحقیق سے ثابت ہوا کہ ایکس کا الگورِدھم صارفین کو انتہاء پسند بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق یورپی کمیشن نے ایکس کو گزشتہ سال ایک نوٹس بھیجا تھا جس کے مطابق پیرس کے محققین نے ایکس پر یہ الزام لگایا تھا کہ اِس کا الگورِدھم نہ صرف جانبداری کے اصولوں کا خیال نہیں رکھتا ہے بلکہ ڈیٹا فراڈ بھی کرتا ہے۔ ایکس عمومی طور پر خبروں اور سیاسی مواد کے لیے با اعتماد اور غیر جانبدار ذریعہ سمجھا جاتا ہے لیکن اس طرح اس کی جانبداری واضح نظر آ رہی ہے۔ ان ہی وجوہات کی بنا پر ایلون مسک کو رواں سال جنوری میں نیا الگورِدھم جاری کرنا پڑا، صارفین کی آگاہی کے لیے اب یہ عمل ہر چار ہفتوں بعد کیا جائے گا۔

ایکس دنیا بھر کے ساتھ ساتھ پاکستان میں بھی زور و شور سے استعمال کیا جاتا ہے، حکومت اور سیاسی جماعتیں اپنے نظریات لوگوں تک پہنچانے کے لئے اسی کا سہارا لیتی ہیں۔ پاکستان میں ایکس پر بڑھتی ہوئی شدت پسندی اور تقسیم کی وجہ سے اس پر پابندی لگا دی گئی تھی جو کہ گزشتہ برس پاک بھارت جنگ کے دوران ختم کی گئی تھی۔ یہاں سوشل میڈی سیاسی شدت پسندی اور تقسیم کا بہت بڑا ذریعہ ہے، معاشرے میں عدم برداشت بڑھتی چلی جا رہی ہے، لوگ اپنے سیاسی نظریات کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں کہ انہوں نے کس سے تعلق رکھنا ہے اور کس سے نہیں۔ اس تحقیق سے یہ تاثر ملتا ہے کہ معاشروں میں بے چینی اور تقسیم محض اتفاقیہ نہیں بلکہ کسی حد تک منظم انداز میں پیدا کی جا رہی ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ پاکستان میں ہنگامی بنیادوں پر ایکس (X) کے الگورِتھمز اور اس پلیٹ فارم کے صارفین پر پڑنے والے سماجی و نفسیاتی اثرات کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے۔ عام صارفین بھی یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایکس پر وہی مواد زیادہ تیزی سے پھیلتا ہے جس میں نفرت، شدید اختلاف، جھوٹ یا بہتان کا عنصر زیادہ ہو۔ اگر ملک میں بڑھتی ہوئی سیاسی پولرائزیشن، نفرت انگیزی اور سماجی تقسیم کا مؤثر تدارک کرنا ہے تو اس رجحان پر سنجیدہ اور جامع تحقیق لازم ہے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر و ایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

سفارت کاری کی سطح پر درپیش چیلنجز

سلمان عابد

پاکستان کو اس وقت داخلی، علاقائی اور عالمی سطح پر کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ جو چیلنجز ابھر کر سامنے آئے ہیں ان میں مختلف ممالک کے درمیان تنازعات اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے جنگ کے عملی مناظر ہیں جس کی وجہ سے دنیا کے کئی ممالک کو ایک ہی وقت میں سیاسی، سیکیورٹی، دفاعی، خودمختاری اور معاشی چیلنجز کے مراحل سے گزرنا پڑ رہا ہے یا ان کو جنگوں کی حمایت اور مخالفت میں دھکیلا جا رہا ہے۔

پاکستان بھی علاقائی اور عالمی سیاست کے نتیجے میں پیدا ہونے والی اس کشیدگی اور جنگ سے متاثر ہونے والا ملک ہے۔ یہی وجہ ہے ان حالات سے سفارت کاری کی سطح پر نمٹنے کے لیے خود پاکستان کو ایک مربوط طرز کی سیاسی، سفارتی اور دفاعی حکمت عملی درکار ہے۔ پاکستان کو حالیہ امریکا اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ جو 28 فروری 2026 کو شروع ہوئی ہے جس میں ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو نشانہ بنایا گیا اور مزید افراد کو نشانہ بنانے کا یہ عمل جاری ہے۔

اس جنگ کے نتیجہ میں خلیجی ممالک پر اس کے اثرات جیسے اسٹریٹ آف ہرمز کی بندش، تیل کی برآمدات میں رکاوٹ، معاشی نقصانات اور ایرانی جوابی حملوں سے سعودی عرب، قطر اور یو اے ای کے حالات میں خرابی سمیت پاک افغان کشیدگی، پاکستان کی فضائی کارروائیوں اور افغان جوابی حملوں سے "اوپن وار" جیسی صورتحال میں ہمیں سفارت کاری پر غیر معمولی اقدامات درکار ہیں۔

پاکستان نے اب تک جو پالیسی امریکا اسرائیل اور ایران یا خلیجی ممالک کے بارے میں اختیار کی ہے وہ توازن پر مبنی ہے۔ کیونکہ اس وقت ہماری پالیسی کا اختیار کرنا خود ہمارے لیے ایک نازک کھیل ہے اور ہمیں بڑی احتیاط کے ساتھ اپنے سفارت کاری کے کارڈز کھیلنے ہیں اور اسی میں خود ہمارے ریاستی مفاد بھی جڑا ہوا ہے کیونکہ ایک طرف حالیہ کچھ عرصوں میں پاک امریکا تعلقات میں بہتری کا پیدا ہونا اور خود امریکا کی طرف سے بھارت کے مقابلے میں پاکستان کے مجموعی کردار کی تعریف، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیر اعظم کے امریکا سے دوطرفہ تعلقات میں گرم جوشی، امریکا اور آئی ایم ایف پر معاشی انحصار، سعودی عرب سے دفاعی معاہدہ، خلیجی ممالک سے ترسیلات زر، جب کہ ایران سے سرحدی قربت، ایران کی جانب سے خلیجی ممالک پر امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے پر بڑھتا ہوا دباؤ جیسے سنگین مسائل ہمارے سامنے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اب تک کی پالیسی میں ہم نے کوئی براہ راست سطح پر کسی بھی ممالک کے خلاف کوئی بڑی مہم جوئی نہیں کی۔ آج بھی ہماری سیاسی اور عسکری حکمت عملی فوری جنگ بندی کا خاتمہ، ایران اور سعودی سطح یا خلیجی ممالک کے درمیان تناؤ کا خاتمہ اور خلیج کے ممالک پر مزید حملے نہ ہونا جیسے امور سرفہرست ہیں۔ حالیہ دنوں میں پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کا دورہ سعودی عرب اور وہاں کی قیادت سے براہ راست ملاقات اور دیگر خلیجی ممالک بشمول ایران کے وزرائے خارجہ سے مسلسل ٹیلی فونک باہمی رابطے ظاہر کرتے ہیں کہ ہم موجودہ صورتحال سے غافل نہیں ہیں۔

اسی طرح پاکستان افغان کشیدگی کو کم کرنے میں چین کی سہولت کاری یا ثالثی کا نیا ابھرتا ہوا کردار، سعودی عرب، قطر اور ترکی کی معاونت جیسے امور بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ بات پہلے بھی لکھی تھی کہ چین اور بڑی طاقتوں کی ثالثی کے بغیر پاک افغان تعلقات میں بہتری ممکن نہیں ہوسکے گی اور کچھ ایسے ہی حالات پاکستان کے حق میں بن بھی رہے ہیں۔ خود افغان طالبان حکومت کو اندازہ ہوا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی ہی ان کے مفاد میں ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ اگر فوری طور پر امریکا اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی نہیں ہوتی اور جس انداز سے جنگ کا دائرہ کار یا دورانیہ میں اضافہ ہو رہا ہے اس سے معاشی حالات اور سیکیورٹی کے معاملات میں غیر معمولی خرابیاں پیدا ہونگی اور خود پاکستان بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔ کیونکہ آبنائے ہرمز کی بندش سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھ رہی اور پاکستان کی ترسیلات، درآمد اور توانائی خطرے میں ہیں۔ بالخصوص خلیجی ممالک میں ایران کے حملے وہاں کے انتظامی ڈھانچہ کو بری طرح سے متاثر کر رہے ہیں۔ اسی طرح یہ سوال اہمیت رکھتا ہے کہ کیا ہم اپنی سفارت کاری کی مدد سے امریکا کو ایران کے خلاف روک سکیں گے اور جو کچھ خلیجی ممالک بشمول سعودی عرب میں ہو رہا ہے کیا ہم ایران کو بھی روک سکیں گے۔ یہ بات سمجھنی ہوگی کہ ہم بھی کوئی بہت زیادہ آپشن نہیں رکھتے اور ہمیں کمزور معیشت سمیت سیاسی داخلی اور سیکیورٹی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ ویسے بھی دنیا کی سفارت کاری میں بڑی طاقتوں کا ہی قبضہ ہوتا ہے اور چھوٹے ممالک کو خود کو بڑی طاقتوں کے ساتھ ہی کھڑا کرنا ہوتا ہے۔ اس بات کا اندازہ خود پاکستان کو ہے اور یہ جو بہت زیادہ تحمل یا احتیاط کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے اس کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔

ہمیں ایک ہی وقت میں مشرقِ وسطیٰ کا بحران، پاک افغان کشیدگی اور پاک بھارت تعلقات میں موجود بگاڑ یا بھارت افغان گٹھ جوڑ جیسے مسائل بھی درپیش ہیں۔ سفارت کاری کے محاذ پر ایک سفارت کاری وہ ہوتی ہے جو پردہ اسکرین پر ہو رہی ہوتی ہے اور جب کہ دوسری پردہ کے پیچھے جسے بیک ڈور ڈپلومیسی کا نام دیا جاتا ہے۔ پاکستان کو ان حالات میں بہتری کے لیے ان دونوں چینلز کو استعمال کرنا ہوگا۔ اس میں وہ لوگ جو آج یا ماضی میں بہتر سفارت کاری کے ماہر رہے ہیں ان کی خدمات سے ہمیں ان دونوں چینلز پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جب کہا جاتا ہے کہ پچھلے کچھ عرصہ میں ہمیں عالمی دنیا میں سفارت کاری کے میدان میں کافی پذیرائی ملی ہے تو اب وقت ہے کہ اس پذیرائی کو اپنے حق میں استعمال کیا جائے۔

ہمیں سعودی عرب ایران اور امریکا ایران کے درمیان بات چیت کے امکانات کو بڑھانا ہوگا بالخصوص سعودی عرب اور ایران تعلقات کی بہتری ہماری بڑی ترجیحات کا حصہ ہونا چاہیے۔ اس وقت ہماری موجودہ نیشنل سیکیورٹی پالیسی کا یہ نقطہ ہے کہ اب ہم دنیا میں کسی بھی ملک کی جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے اور اپنی توجہ علاقائی تعلقات کی بہتری اور نئے معاشی ترقی کے امکانات تک محدود رکھیں گے۔ اس لیے کسی کے ساتھ جنگ کی حمایت اور مخالفت میں الجھنے کو کم سے کم کر کے ہی ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔

عید کارڈ کا کلچر اب کہاں!

ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

ماضی میں عید کی خوشیوں میں عید کارڈ کا ایک بڑا حصہ شامل ہوتا تھا جو عید شروع ہونے سے قبل عید کا ماحول بنا دیتا تھا۔ ہر کوئی اپنے دوست احباب اور رشتے داروں کو خوشی خوشی عید کارڈ بھیجتا۔ عید کارڈز، خوشبو لگے لفافے، رنگین کاغذ اور اُن پر لکھے گئے چند اشعار جو دل سے نکل کر سیدھے دل تک پہنچتے تھے۔ یہ سارا لطف اور مزہ گزشتہ نسل (جنریشن) کا تھا جو نئی نسل کے حصے میں نہیں آسکا۔

پاکستان اور بھارت میں خاص طور پر 1960 سے 90 کی دہائیوں میں عید کارڈ بھیجنے کا رجحان بڑے عروج پر تھا، ان کارڈ پر خوبصورت خطاطی بھی ہوتی تھی، شاعری بھی ہوتی تھی، تصاویر بھی ہوتی تھیں اور ہاتھ سے لکھے ہوئے مختلف پیغامات بھی ہوتے تھے جو انسان کے جذبات کو بلندیوں پر لے جاتے تھے۔ یہ صرف عید کارڈ نہیں ہوتے تھے بلکہ وہ جذبات ہوتے تھے جس کا اظہار دوست، احباب اور رشتہ دار سب ایک دوسرے سے کرتے تھے اور ان کو پڑھ کے اندازہ ہوتا تھا کہ کون کس سے کتنی محبت کرتا ہے۔ یوں یہ ایک الگ ہی ماحول ہوتا تھا۔

اس زمانے میں جب عید کارڈ کا کلچر اپنے عروج پر تھا، بازاروں میں اس کے باقاعدہ اسٹال لگتے تھے اور گلی محلوں میں بھی یہ اسٹال نظر آتے تھے جہاں سے بچے بڑے سب رمضان کے پہلے ہی ہفتے سے عید کارڈ خرید کر لاتے، انھیں سجاتے، ان میں جذباتی تحریریں لکھتے، اشعار لکھتے اور دور دراز علاقوں میں اپنے رشتے داروں کو، دوستوں کو بھیج دیتے۔

جاتی تھی بلکہ اردو کے اشعار بھی لکھے جاتے تھے۔ بڑے اور سنجیدہ قسم کے لوگ سنجیدہ قسم کے اور محبت کے حوالے سے اشعار کا انتخاب کرتے تھے جب کہ بچے اور منچلے نوجوان اپنی معصومیت اور مزاح کے مزاج کے اعتبار سے اشعار کا انتخاب کرتے تھے۔ یہ اشعار بھی اس کلچر کا ایک خاصہ تھے۔ آج بھی جب ہم یہ اشعار کہیں سنتے یا کہیں لکھے ہوئے دیکھ لیتے تو ہمیں اپنا بچپن کا زمانہ یاد آجاتا ہے، وہ کلچر یاد آجاتا ہے جو اب ہمیں نظر نہیں آتا۔ ان اشعار میں بچوں کے بڑے معصومانہ قسم کے اشعار ہوتے تھے۔ مثلاً

عید عید کرتے ہو عید بھی آجائے گی
پہلے رمضان کے روزے رکھو، عقل ٹھکانے آجائے گی

یا

ڈبے میں ڈبہ ڈبے میں کیک
میرا دوست لاکھوں میں ایک

اسی طرح یہ اشعار بھی۔

گرم گرم روٹی توڑی نہیں جاتی
آپ سے دوستی چھوڑی نہیں جاتی
سویاں پکی ہیں سب نے چکھی ہیں
یار تم کیوں روتے ہو، تمہارے لیے بھی رکھی ہیں

....

پھول تو بہت ہیں مگر گلاب جیسا نہیں
دوست تو ہیں مگر آپ جیسا نہیں

اسی طرح بالغ عمر کے لوگ سنجیدہ قسم کے اشعار لکھتے تھے۔ مثلاً قمر بدایونی کا یہ شعر بڑا مشہور ہوا۔

عید کا دن ہے گلے آج تو مل لے ظالم
رسم دنیا بھی ہے موقع بھی ہے دستور بھی ہے

اسی طرح امجد اسلام امجد کا یہ شعر۔

جس طرف تو ہے ادھر ہوں گی سبھی کی نظریں
عید کے چاند کا دیدار بہانہ ہی سہی

اور نوجوان تو اس قسم کے اشعار لکھتے تھے کہ پڑھ کے اور بھی ہنسی آتی تھی۔ مثلاً

عید آئی تم نہ آئے کیا مزہ ہے عید کا
عید ہی تو نام ہے اک دوسرے کی دید کا

یا

چاند نے چاندنی سے کہا عید کب آئے گی

جس میں شاعری کے وزن سے زیادہ جذبات کو دخل ہوتا تھا۔ اخبارات بھی عید کے خصوصی ایڈیشن شائع کرتے تھے، جس میں تہنیتی اشعار شامل ہوتے تھے اور یہی اشعار بعد میں لوگ اپنی عید کارڈ پر لکھا کرتے تھے۔

ان عید کارڈ کی اپنی ایک تاریخ ہے، اگر اس تاریخ پر ہم نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی دورِ حکومت میں جدید طباعتی صنعت نے برصغیر میں فروغ پایا جب کلکتہ، بمبئی اور لاہور جیسے شہروں میں پرنٹنگ پریس قائم ہوئے جہاں مذہبی اور تہواروں سے متعلق کارڈز شائع ہونے لگے۔ ابتدا میں زیادہ تر کارڈز کرسمس اور ہپی نیو ایئر کے لیے ہوتے تھے، لیکن جلد ہی مسلمانوں نے بھی عید کے لیے تہنیتی کارڈز بنوانا شروع کر دیے۔ 20 ویں صدی کے اوائل میں اردو اشعار، اسلامی خطاطی اور چاند ستارے کی علامات والے کارڈز مقبول ہونے لگے۔

پاکستان میں عید کارڈز پر اسلامی خطاطی، مسجدوں کے مناظر اور چاند رات کی جھلکیاں نمایاں ہوتی تھیں۔ 1960ء سے 1990ء تک بازاروں میں خصوصی عید کارڈ اسٹال لگتے تھے۔ لوگ رشتہ داروں، عزیزوں کو اندرون اور بیرونِ ملک ڈاک کے ذریعے کارڈ بھیجتے تھے۔ اسی طرح جب 80 کی دہائی میں پاکستان میں وی سی آر لوگوں کی دسترس میں آیا اور اس کے ذریعے گھر گھر بھارتی فلمیں دیکھی جانے لگیں تو ان فلموں کے مشہور اداکاروں کی تصاویر پر مشتمل عید کارڈ بھی بازار میں آگئے۔ نوجوانوں کی ایک خاص تعداد ان عید کارڈ کو خریدتی تھی۔ یہ کارڈ پوسٹ کارڈ کی طرح ہوتے تھے، جن میں ایک جانب اداکاروں کی تصاویر اور دوسری جانب (پشت پر) پیغام لکھنے کی جگہ ہوتی تھی۔

2000ء کے بعد انٹرنیٹ اور موبائل فون کے عام ہونے سے عید کارڈز کی جگہ ای کارڈز اور سوشل میڈیا پیغامات نے لے لی۔ فیس بک، واٹس ایپ اور دیگر پلیٹ فارمز نے تہنیت کے انداز بدل دیے۔ ان نت نئے انداز اور طریقوں سے لوگ اپنے پیاروں کو عید کے پیغامات بھیجتے ہیں جس کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ پیغامات سیکنڈز کے اندر اپنی منزل

شوہر کا سفاک قتل، بیوی باغ میں دفن

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

برطانیہ میں پیش آنے والے ایک نہایت دل دہلا دینے والے واقعے نے پورے معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس اندوہناک سانحے میں ایک شخص نے اپنی ہی بیوی کو بے دردی سے قتل کر کے اس کی لاش گھر کے صحن میں دفن کر دی اور پھر انتہائی چالاکی کے ساتھ دنیا کو یہ یقین دلانے کی کوشش کی کہ وہ زندہ ہے اور اپنی مرضی سے ملک چھوڑ کر کہیں چلی گئی ہے۔ جب اس واقعے کی تفصیلات منظرِ عام پر آئیں تو لوگوں میں شدید غم و غصہ، حیرت اور خوف کی فضا پھیل گئی اور ہر طرف اس افسوسناک جرم کا چرچا ہونے لگا۔ یہ افسوسناک واقعہ برطانیہ کے شہر Cardiff میں پیش آیا جہاں ایک شخص نے اپنی علیحدہ رہنے والی بیوی کے خلاف ایسا ہولناک جرم کیا جس نے پورے علاقے کو لرزا کر رکھ دیا۔ مقامی افراد کے مطابق یہ ایک نسبتاً پرسکون علاقہ تھا جہاں اس قسم کے سفاکانہ واقعات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا، مگر اس سانحے نے ثابت کر دیا کہ بعض اوقات خطرناک حقیقتیں بظاہر عام زندگی کے پردے کے پیچھے چھپی ہوتی ہیں۔ اس کیس میں شامل دونوں افراد اصل میں ایران سے تعلق رکھتے تھے اور بعد میں برطانیہ میں مقیم ہو گئے تھے۔ ملزم Alireza Askari اور مقتولہ Paria Veisi کے درمیان کوئی بچے نہیں تھے، اور ان کے درمیان علیحدگی کے وقت تعلقات پہلے ہی خراب ہو چکے تھے، جو بالآخر اس افسوسناک انجام تک پہنچے۔ پولیس کے مطابق 42 سالہ Alireza Askari نے اپنی 37 سالہ بیوی Paria Veisi کو چاقو کے متعدد وار کر کے بے رحمی سے قتل کر دیا۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ دونوں میاں بیوی کے درمیان کافی عرصے سے اختلافات چل رہے تھے اور وہ علیحدہ رہ رہے تھے، تاہم کسی کو یہ اندازہ نہیں تھا کہ گھریلو تنازع اس قدر سنگین اور ہولناک انجام تک پہنچ جائے گا۔ تحقیقات کے مطابق قتل کے فوراً بعد ملزم نے اپنے جرم کو چھپانے کے لیے انتہائی سوچ سمجھ کر اقدامات کیے۔ اس نے مقتولہ کی لاش کو اسی گھر کے صحن میں دفن کر دیا جہاں دونوں کبھی ایک ساتھ زندگی گزارا کرتے تھے۔ یہ وہی جگہ تھی جہاں کبھی خوشیوں اور یادوں کا مسکن تھا، مگر اسی جگہ کو بعد میں ایک خوفناک راز چھپانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق لاش کو دفنانے کے بعد ملزم نے قبر کے اوپر مٹی ڈال کر اسے برابر کر دیا اور پھر وہاں پھول اور پودے لگا دیے تاکہ یہ ایک عام باغیچے کا حصہ معلوم ہو۔ اس چالاکی کا مقصد یہ تھا کہ کوئی بھی شخص اس جگہ کو دیکھ کر شک نہ کرے اور اس کے جرم کا سراغ نہ لگ سکے۔ مزید تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ قبر دراصل ایک عارضی گڑھا تھا جسے جلدی میں کھود کر لاش کو چھپایا گیا تھا۔ ملزم کو یہ یقین تھا کہ اگر وہ لاش کو گھر کے اندر یا آس پاس ہی دفن کر دے گا تو پولیس کو کبھی شک نہیں ہوگا اور اس کا یہ بھیانک راز ہمیشہ کے لیے زمین کے نیچے دفن ہو جائے گا۔ قتل کے بعد ملزم نے ایک اور چالاکی کا مظاہرہ کیا۔ اس نے مقتولہ کے موبائل فون کو استعمال کرتے ہوئے اس کے کام کی جگہ یعنی سیلون کے مالک کو پیغام بھیجا۔ اس پیغام میں لکھا گیا کہ وہ ایک طبی مسئلے کی وجہ سے کچھ عرصے کے لیے ایران جا رہی ہے اور ایک یا دو ماہ تک واپس نہیں آئے گی۔ یہ پیغام دراصل ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ پاریا کے دوستوں، ساتھیوں اور جاننے والوں کو یقین ہو جائے کہ وہ زندہ ہے اور صرف عارضی طور پر بیرون ملک گئی ہوئی ہے، تاکہ کوئی بھی اس کی گمشدگی کے بارے میں فوری طور پر سوال نہ اٹھائے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو یہ بھی معلوم ہوا کہ ملزم نے پاریا ویسی کی گاڑی کو بھی گھر سے دور منتقل کر دیا تھا۔ اس اقدام کا مقصد یہ تاثر دینا تھا کہ پاریا خود ہی کہیں چلی گئی ہے اور اس کی گمشدگی میں کسی قسم کا جرم شامل نہیں ہے۔ کچھ عرصے تک واقعی یہی تاثر قائم رہا کہ پاریا شاید کسی سفر پر گئی ہوئی ہے۔ تاہم جیسے جیسے دن گزرتے گئے اور اس کی طرف سے کوئی براہِ راست رابطہ نہ ہوا تو اس کے دوستوں اور قریبی افراد کے دل میں تشویش بڑھنے لگی۔ پاریا ویسی کی ایک قریبی دوست کو خاص طور پر اس کی اچانک خاموشی اور غیر معمولی گمشدگی پر شدید شک ہوا۔ اس دوست کا کہنا تھا کہ پاریا کبھی بھی اس طرح بغیر اطلاع کے اتنے عرصے کے لیے غائب نہیں رہ سکتی تھی، اسی لیے اسے محسوس ہوا کہ اس معاملے کے پیچھے کوئی سنگین راز چھپا ہوا ہے۔ اسی خدشے کے پیش نظر اس دوست نے پولیس سے رابطہ کیا اور پاریا کی گمشدگی کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس اطلاع کے بعد پولیس نے فوری طور پر اس کیس کو سنجیدگی سے لیا اور باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ پولیس نے ابتدائی طور پر پاریا کے موبائل فون ریکارڈز، پیغامات اور دیگر شواہد کا جائزہ لیا۔ جلد ہی تفتیش کاروں کو یہ احساس ہونے لگا کہ معاملہ محض ایک عام گمشدگی کا نہیں بلکہ اس کے پیچھے ممکنہ طور پر ایک سنگین جرم چھپا ہوا ہے۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے ملزم کے گھر اور اس کے اردگرد کے علاقے کا تفصیلی معائنہ کیا۔ جب افسران گھر کے صحن تک پہنچے تو انہیں زمین کے ایک حصے کی حالت کچھ غیر معمولی محسوس ہوئی۔ زمین کی ساخت اور تازہ مٹی کو دیکھ کر پولیس کو شک ہوا کہ یہاں حال ہی میں کھدائی کی گئی ہے۔ اس کے بعد پولیس نے اس جگہ کی کھدائی کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ حقیقت تک پہنچا جا سکے۔ جب کھدائی شروع کی گئی تو کچھ ہی دیر میں ایک ہولناک حقیقت سامنے آ گئی۔ زمین کے نیچے سے ایک لاش برآمد ہوئی جسے بعد میں شناخت کے بعد پاریا ویسی قرار دیا گیا۔ لاش ملنے کے بعد پورے علاقے میں خوف اور صدمے کی فضا پھیل گئی۔ پڑوسیوں اور مقامی افراد کے لیے یہ بات یقین کرنا مشکل تھا کہ ان کے آس پاس رہنے والا ایک شخص اتنا سنگین اور سفاک جرم کر سکتا ہے۔ پولیس نے فوری طور پر الیرزا عسکری کو گرفتار کر لیا اور اس سے تفصیلی تفتیش کی گئی۔ تفتیش کے دوران سامنے آنے والے شواہد اور حقائق نے اس کے خلاف مقدمہ مزید مضبوط بنا دیا۔ عدالت میں مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے تفصیل سے بتایا کہ ملزم نے نہایت منصوبہ بندی کے ساتھ اپنی بیوی کو قتل کیا اور پھر اس جرم کو چھپانے کے لیے متعدد چالاکیاں کیں۔ عدالت میں پیش کیے گئے شواہد نے اس بات کو واضح کر دیا کہ یہ قتل اچانک نہیں بلکہ سوچے سمجھے منصوبے کا نتیجہ تھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں اس جرم کو انتہائی سفاکانہ اور انسانیت سوز قرار دیا۔ جج نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ملزم نے نہ صرف ایک انسان کی جان لی بلکہ سچ کو چھپانے کے لیے دھوکہ دہی اور فریب کا بھی سہارا لیا۔ بالآخر عدالت نے ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی اور حکم دیا کہ اسے کم از کم چھبیس سال جیل میں گزارنے ہوں گے۔ اس مدت کے بعد ہی اس کی ممکنہ رہائی کے بارے میں قانونی طور پر غور کیا جا سکتا ہے۔ یہ واقعہ برطانیہ میں گھریلو تشدد اور خاندانی تنازعات کے حوالے سے ایک سنگین یاد دہانی کے طور پر سامنے آیا۔ ایسے واقعات کو روکنے کے لیے معاشرے میں شعور بیدار کرنا اور بروقت مدد فراہم کرنا بے حد ضروری ہے۔ پاریا ویسی کی موت نے اس کے خاندان، دوستوں اور جاننے والوں کو گہرے صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔ وہ اسے ایک خوش اخلاق، محنتی اور زندہ دل خاتون کے طور پر یاد کرتے ہیں جو اپنی زندگی میں آگے بڑھنے اور بہتر مستقبل بنانے کے خواب رکھتی تھی۔ یہ سانحہ اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتا ہے کہ بعض اوقات قریبی رشتوں کے پیچھے چھپی ہوئی کشیدگیاں کس قدر خطرناک انجام تک پہنچ سکتی ہیں۔ اس لیے معاشرے کو چاہیے کہ ایسے مسائل کو سنجیدگی سے لے اور متاثرہ افراد کو بروقت مدد فراہم کرے۔ برطانیہ میں پیش آنے والا یہ دل دہلا دینے والا واقعہ طویل عرصے تک لوگوں کے ذہنوں میں زندہ رہے گا۔ یہ ایک ایسا المناک سانحہ ہے جو نہ صرف ایک خاندان بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک تلخ سبق بن گیا ہے اور یہ یاد دلاتا ہے کہ انصاف اور سچ بالآخر سامنے آ ہی جاتا ہے۔

جزیرہ خرگ خلیج کا سب سے خطرناک مقام ہے

وسعت اللہ خان

جس طرح آبنائے ہرمز عالمی معیشت رواں رکھنے والی توانائی کی شہہ رگ ہے اسی طرح خلیج میں ساحل سے اٹھائیس کیلومیٹر پر واقع جزیرہ خرگ ایران کی اقتصادی شہہ رگ ہے (ایران مشرقِ وسطیٰ کا پہلا ملک ہے جہاں انیس سو آٹھ سے تیل کی پیداوار حاصل ہو رہی ہے جب برٹش پٹرولیم نے یہاں پہلا کنواں دریافت کیا تھا۔ جزیرہ نما عرب میں انیس سو تیس کے عشرے میں تیل نکلا)۔

موجودہ جنگ شروع ہونے سے پہلے ایران یومیہ تینتیس لاکھ بیرل خام تیل پیدا کر رہا تھا۔ سب سے زیادہ پیداوار صوبہ اہواز کے تین بڑے آئل فیلڈز (ابوزر، فیروزاں، درود) سے نکلتی ہے۔ ان آئل فیلڈز سے تیل پائپ لائنوں کے ایک گنجلک نظام کے ذریعے جزیرہ خرگ پہنچایا جاتا ہے۔ یہاں سمندری گہرائی اتنی اچھی ہے کہ سپر ٹینکرز بھی با آسانی لنگر انداز ہو سکتے ہیں۔ یہاں سے ہی نوے فیصد ایرانی تیل ٹینکرز میں بھر کے باقی دنیا کو بھیجا جاتا ہے۔

اس جزیرے پر تیل ذخیرہ کرنے کے تیس ٹینکوں کی گنجائش تین کروڑ بیرل ہے۔ عموماً یہاں دس سے بارہ دنوں کی ایکسپورٹ کا تیل (اٹھارہ ملین بیرل) ہی ذخیرہ ہوتا ہے۔ یعنی سالانہ ساڑھے نو سو ملین بیرل تیل اس جزیرے سے گذر کے دنیا تک پہنچتا ہے۔ ذرا سوچئے اگر اس ذخیرے پر براہِ راست بمباری ہو جائے تو خلیج کے دونوں طرف کا کم از کم آدھا ساحل کیا انسانی رہائش کے قابل رہے گا؟

جزیرہ خرگ کو کوئی بڑا نقصان پہنچانا اتنا حساس معاملہ ہے کہ جب انیس سو اناسی میں صدر جمی کارٹر نے تہران میں یرغمال بنائے گئے باون امریکی سفارت کاروں کی رہائی کے آپریشن کی منظوری دی تو اس وقت بھی جزیرہ خرگ کی تیل تنصیبات پر حملے کا خیال مسترد کر دیا گیا۔ کارٹر کے بعد آنے والے امریکی صدر رونالڈ ریگن نے آٹھ سالہ ایران عراق جنگ کے دوران آبنائے ہرمز سے گذرنے والے آئل ٹینکرز کو مسلح بحری تحفظ ضرور فراہم کیا مگر جزیرہ خرگ پر قبضے کا انھیں بھی خیال نہ آیا۔

عراقیوں نے انیس سو اسی تا اٹھاسی جاری رہنے والی جنگ میں ایران کی ہر بندرگاہ اور جہاز کو نشانہ بنانے کی کوشش کی مگر خرگ پر آٹھ برس میں صرف ایک بار بمباری ہوئی۔ تاہم اس حملے سے ہونے والے نقصان کی فوری بھرپائی کے سبب ایرانی تیل کی برآمد بہت زیادہ متاثر نہیں ہوئی۔

مگر مسٹر ٹرمپ اور ان کی کچن کیبنٹ کو شائد کسی نے نہیں بتایا کہ جزیرہ خرگ تیل پیدا کرنے والے تیسرے بڑے عالمی ملک کے لیے کیا اقتصادی معنی رکھتا ہے اور اگر اس جگہ کوئی مہم جوئی ہوتی ہے تو ساحل کے دوسری جانب واقع خلیجی تیل تنصیبات کے ساتھ جوابی کارروائی میں ایسا کیا کیا نہیں ہوسکتا جس کے بعد پوری دنیا توانائی کے عظیم بحران کی لپیٹ میں آنے سے بچی رہے۔ ان تمام نزاکتوں سے بے نیاز ٹرمپ ٹیم نے بلومبرگ کی ایک رپورٹ کے مطابق جنگ کے پہلے ہفتے میں ہی خرگ کو ناکارہ بنانے یا اس پر قبضہ کرنے کے امکان پر غور شروع کر دیا اور ٹھیک ایک ہفتے بعد خرگ میں موجود ایرانی فوجی تنصیبات پر بمباری کر دی۔

صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ انھوں نے اس بار تو تیل تنصیبات کو چھوڑ دیا مگر ایران نے اگر جلد آبنائے ہرمز کا محاصرہ ختم نہ کیا تو اگلے حملے میں جزیرہ خرگ پر کوئی مہربانی نہیں ہو گی۔ ویسے بھی بقول ٹرمپ اس جزیرے پر کارروائی ایک مزیدار تجربہ ہوگا۔ اس سے قبل ایک اور سوشل میڈیا پیغام میں ٹرمپ نے کہا کہ تیل کی قیمت جتنی بڑھے گی امریکا کا منافع بھی بڑھے گا کیونکہ امریکا اس وقت تیل پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ (اب تو دنیا کا سب سے بڑا تیل ذخیرہ وینز ویلا بھی امریکا کے ہتھے چڑھ چکا ہے)۔

خرگ ایک تاریخی جزیرہ ہے۔ معروف ایرانی ادیب جلال آلِ احمد کی ایک سطر ہے کہ "خرگ خلیج فارس کا یتیم موتی ہے"۔ ایرانی صوبہ بوشہر کے بالمقابل واقع ایرانی معیشت کے اس بائیس مربع کیلومیٹر کے دھڑکتے دل میں اس وقت سوائے تیل کی صنعت سے وابستہ کارکنوں اور ان کے محافظوں کے کوئی نہیں رہتا۔

اس جزیرے میں قدرتی میٹھا پانی بھی ہے۔ یہاں انسانی آبادی کے دو ہزار برس قدیم آثار پائے گئے ہیں۔ یہاں ساتویں صدی کے دو بزرگوں میر آرام اور میر محمد کے مزارات بھی ہیں۔ آس پاس زرتشتی، مسیحی اور ساسانی ادوار کی نشانیاں اور قبروں کے آثار بھی بکھرے پڑے ہیں۔ تیل کی صنعت سے پہلے خرگ خلیج کے تقریباً وسط میں واقع ہونے کے سبب چھوٹی سی زرعی و تجارتی منڈی بھی رہا اور تاجر و ملاح یہاں کچھ دیر رک کے تازہ دم بھی ہوتے تھے۔

یورپی سامراج نے سولہویں صدی میں پر پرزے نکالنے شروع کیے تو پرتگیزیوں نے خرگ اور اس کے قریب واقع دو دیگر چھوٹے جزیروں تمب اکبر اور تمب اصغر پر بھی جھنڈا گاڑ دیا۔ مگر اٹھارہویں صدی کے وسط میں (سترہ سو سینتالیس) ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اس جزیرے پر قلعہ بندی کر دی۔ اس قلعے اور اس سے متصل باغ کے آثار آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ سترہ سو چھیاسٹھ میں ایرانیوں نے تجارتی معاہدہ منسوخ کر کے ڈچ کمپنی کو یہاں سے نکال باہر کیا۔

جب انیس سو بیس کے عشرے میں کرنل رضا خان نے رضا شاہ پہلوی اول کا لقب اختیار کر کے ایران پر اپنی بادشاہت قائم کی تو انھوں نے سیاسی قیدیوں کو جزیرہ خرگ میں رکھنا شروع کیا۔ مگر ان کے بیٹے رضا شاہ دوم کے زمانے میں انیس سو اٹھاون سے اس جزیرے کو تیل کی برآمد کے لیے وقف کر دیا گیا۔ خرگ سے پہلا تیل بردار جہاز اگست انیس سو ساٹھ میں روانہ ہوا۔ اس سے پہلے ایرانی تیل کی ایکسپورٹ آبادان کی بندرگاہ سے ہوتی تھی۔ مگر آبادان کے مقابلے میں خرگ کا ساحل بڑے اور وزنی آئل ٹینکرز کے لیے زیادہ موزوں تھا۔

جزیرہ خرگ ہزاروں برس سے آتی جاتی سلطنتوں کا عروج زوال دیکھ رہا ہے۔ اس کے ساحل پر جانے کون کون کب کب اترا اور تاریخ کی دھند میں گم ہوگیا۔ مگر آج جزیرہ خرگ کو غالباً اپنی بقا کا سب سے سنگین چیلنج درپیش ہے۔ اس بار اگر یہ جزیرہ جل گیا تو بہت کچھ اپنے ساتھ لے جائے گا۔ البتہ اس کا وجود سیاہ ہو کر بھی یہیں رہے گا اور اس سے ٹکرانے والی موجیں بدستور مونگے کی کھردری چٹانوں سے سر مارتی رہیں گی۔

سندھ کی گورنری کا حق

محمد سعید آرائیں

ایم کیوایم پاکستان کا کہنا ہے کہ سندھ کی گورنری اس کا حق ہے کیونکہ وہ سندھ کے شہری علاقوں اور خصوصاً ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی کی نمائندہ جماعت ہے۔ ایم کیوایم جب شہری سندھ اور دیہی سندھ کی بات کرتی ہے یا جب دیہی سندھ کو اندرون سندھ کہا جاتا ہے تو پیپلز پارٹی کو سندھ کی اس تقسیم پر سخت اعتراض ہوتا ہے۔

پی پی سندھ کے صدر نثار کھوڑو اندرون سندھ کہنے پر متعدد بار اعتراض کر چکے ہیں اور کہہ چکے ہیں کہ سندھ صرف ایک ہے کوئی اندرون سندھ یا شہری و دیہی سندھ نہیں ہے حالانکہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی حکومت میں خود سندھ کو تقسیم کیا تھا اور صرف سندھ میں کوٹہ سسٹم آئینی طور پر نافذ کر کے دیہی سندھ کے لیے ساٹھ فی صد اور شہری سندھ کے لیے چالیس فی صد کوٹہ مقرر کیا تھا جو سندھ میں پی پی کے وزیر اعلیٰ ممتاز علی بھٹو دور میں سندھ میں پہلے لسانی مفادات کے بعد مقرر ہوا تھا جب کہ کسی اور صوبے میں کوئی کوٹہ سسٹم نہیں ہے جو دس سال کے لیے تھا مگر نصف صدی سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی سندھ میں کوٹہ سسٹم نافذ ہے جو پیپلز پارٹی ختم کرنا نہیں چاہتی۔

سندھ میں پیپلز پارٹی کی غلط پالیسی کے بعد ایم کیوایم قائم ہوئی تھی اور اس سے قبل حیدر آباد کے نواب مظفر کے دور میں پہلے لسانی فسادات کے بعد سندھی اور اردو بولنے والوں کی تفریق سامنے آئی تھی۔ سندھ اگر لسانی طور پر تقسیم نہیں ہے تو پیپلز پارٹی نے کوٹہ سسٹم کیوں برقرار رکھوایا ہے کیونکہ اتنے طویل عرصے میں تو سندھ میں احساس محرومی ختم ہو جانا چاہیے تھا جس کی بنیاد پر کوٹہ سسٹم نافذ ہوا تھا۔

سندھ میں احساس محرومی کے باعث ہی ڈومیسائل سسٹم نافذ ہے اور ایم کیوایم کا الزام رہا ہے کہ اس سلسلے میں انتظامیہ جانبدارانہ کردار ادا کرتی ہے اور کراچی میں اندرون سندھ کے لاکھوں افراد کو حکومت نے جعلی ڈومیسائل بنوا کر دیے جس سے شہری سندھ کا چالیس فی صد کوٹہ بھی نہیں مل رہا ہے اور سندھ کی شہری آبادی کو مقررہ کوٹے کے مطابق داخلے اور سرکاری ملازمتیں نہیں مل رہیں۔ اس سلسلے میں ایم کیوایم اعداد و شمار بھی جاری کرتی رہی ہے اور اسے پی پی حکومت کے وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا دور میں ہونے والے سرکاری اقدامات پر اعتراض رہا ہے جب کہ ملک میں آئین ہر پاکستانی کو اجازت دیتا ہے کہ وہ ملک کے جس صوبے میں چاہے جا کر رہائش اختیار کر سکتا ہے جس کا ثبوت کراچی ہے کہ جہاں ملک کے ہر علاقے کے لوگ رہتے ہیں۔

2008 سے سندھ میں پیپلز پارٹی کی مسلسل چوتھی حکومت ہے اور سندھ میں پی پی کے علاوہ ہر پارٹی الزام لگاتی ہے کہ 18 سالہ حکومت میں پی پی حکومت نے سندھ کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا صرف کرپشن کی ہے اور کرپشن ہی کی ترقی ہوئی ہے۔

سندھ میں سیدوں کی بہت عزت کی جاتی ہے اسی لیے پی پی نے زیادہ تر سیدوں کو ہی وزیر اعلیٰ کا عہدہ دیا جب کہ سندھ میں ممتاز بھٹو، غلام مصطفیٰ جتوئی اور آفتاب میرانی بھی پی پی کے وزیر اعلیٰ رہے مگر ان تینوں سے زیادہ اقتدار کا موقع قائم علی شاہ، عبداللہ شاہ اور ان کے صاحبزادے موجودہ وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ کے اقتدار کا عرصہ سب سے طویل ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کے پاس دو تہائی سے بھی زیادہ اکثریت ہے اور سندھ کے زیادہ تر وڈیرے، جاگیردار، سجادہ نشین اور مشہور سیاسی سید خاندانوں کے افراد ہی اندرون سندھ سے پی پی کے ٹکٹ پر کامیاب ہوتے آ رہے ہیں اور سندھ حکومت میں سالوں سے اقتدار میں شامل ہیں اور صرف انہی کی مالی حیثیت تبدیل ہوئی ہے اور سندھ کے عام آدمیوں کی حالت بدلی نہ سندھ میں وہ ترقی ہوئی جو ہونی چاہیے تھی۔ سندھ حکومت صرف صحت میں ترقی کے دعوے کرتی ہے مگر سندھ اب بھی مجموعی ترقی سے محروم ہی نظر آتا ہے۔

پیپلز پارٹی کا موقف ہے کہ وہ سندھ کی سب سے بڑی پارٹی ہے جسے عوام ہر دور میں اقتدار کا حق دیتے رہے ہیں اس لیے سندھ کی گورنری بھی اس کا حق ہے مگر 2024ء میں پی پی قیادت نے سندھ و بلوچستان کی گورنری مسلم لیگ (ن) کو دی تھی اور مسلم لیگ (ن) نے اپنی اتحادی ایم کیوایم کو سندھ کے گورنر کا عہدہ دیا تھا جس کے کامران ٹیسوری ساڑھے تین سال گورنر رہے جن کی سیاسی سرگرمیوں پر پیپلز پارٹی کو اعتراض تھا کہ انھیں ہٹا کر (ن) لیگ اپنا گورنر لائے اور اگر اس کے پاس کوئی رہنما نہیں ہے تو پی پی کا گورنر مقرر کرے جو اس کا حق بھی ہے اور پی پی سے معاہدہ بھی ہے۔

سندھ کی عوامی نمائندگی پیپلز پارٹی اور ایم کیوایم کے پاس ہے اسی لیے سندھ کا اقتدار اکثریت کے باعث پی پی کا حق ہے اور ایم کیوایم اپوزیشن میں ہے جب کہ سندھ اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کا کوئی رکن اسمبلی تک نہیں ہے کیونکہ سندھ میں (ن) لیگ کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے جس کے باعث سندھ میں (ن) لیگ کے پاس اہم رہنما بھی نہیں ہیں۔ (ن) لیگ کا تو سندھ میں کوئی بلدیاتی چیئرمین تک نہیں ہے مگر پیپلز پارٹی نے ایم کیوایم کی سیاسی مخالفت میں (ن) لیگ کو سندھ میں اپنا گورنر لانے پر مجبور کیا جو اصولی اور سیاسی طور پر بھی (ن) لیگ کا حق نہیں بنتا۔ حق تو کام کرنے والوں کا ہونا چاہیے مگر سندھ میں تو اس کا تصور نہیں ہے۔ یہاں کارکردگی کی بنیاد پر حق حکمرانی صرف سیاسی بنیاد پر ملتا ہے اچھی کارکردگی کی کہیں قدر نہیں اور کارکردگی کی مثال قائم کرنے پر ایم کیوایم کے گورنر کو ہٹا کر (ن) لیگ اپنا گورنر لے آئی ہے جو اس کا حق نہیں۔

ایم کیوایم پاکستان کا کہنا ہے کہ سندھ کی گورنری اس کا حق ہے کیونکہ وہ سندھ کے شہری علاقوں اور خصوصاً ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی کی نمائندہ جماعت ہے۔ ایم کیوایم جب شہری سندھ اور دیہی سندھ کی بات کرتی ہے یا جب دیہی سندھ کو اندرون سندھ کہا جاتا ہے تو پیپلز پارٹی کو سندھ کی اس تقسیم پر سخت اعتراض ہوتا ہے۔

پی پی سندھ کے صدر نثار کھوڑو اندرون سندھ کہنے پر متعدد بار اعتراض کر چکے ہیں اور کہہ چکے ہیں کہ سندھ صرف ایک ہے کوئی اندرون سندھ یا شہری و دیہی سندھ نہیں ہے حالانکہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی حکومت میں خود سندھ کو تقسیم کیا تھا اور صرف سندھ میں کوٹہ سسٹم آئینی طور پر نافذ کر کے دیہی سندھ کے لیے ساٹھ فی صد اور شہری سندھ کے لیے چالیس فی صد کوٹہ مقرر کیا تھا جو سندھ میں پی پی کے وزیر اعلیٰ ممتاز علی بھٹو دور میں سندھ میں پہلے لسانی مفادات کے بعد مقرر ہوا تھا جب کہ کسی اور صوبے میں کوئی کوٹہ سسٹم نہیں ہے جو دس سال کے لیے تھا مگر نصف صدی سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی سندھ میں کوٹہ سسٹم نافذ ہے جو پیپلز پارٹی ختم کرنا نہیں چاہتی۔

سندھ میں پیپلز پارٹی کی غلط پالیسی کے بعد ایم کیوایم قائم ہوئی تھی اور اس سے قبل حیدر آباد کے نواب مظفر کے دور میں پہلے لسانی فسادات کے بعد سندھی اور اردو بولنے والوں کی تفریق سامنے آئی تھی۔ سندھ اگر لسانی طور پر تقسیم نہیں ہے تو پیپلز پارٹی نے کوٹہ سسٹم کیوں برقرار رکھوایا ہے کیونکہ اتنے طویل عرصے میں تو سندھ میں احساس محرومی ختم ہو جانا چاہیے تھا جس کی بنیاد پر کوٹہ سسٹم نافذ ہوا تھا۔

سندھ میں احساس محرومی کے باعث ہی ڈومیسائل سسٹم نافذ ہے اور ایم کیوایم کا الزام رہا ہے کہ اس سلسلے میں انتظامیہ جانبدارانہ کردار ادا کرتی ہے اور کراچی میں اندرون سندھ کے لاکھوں افراد کو حکومت نے جعلی ڈومیسائل بنوا کر دیے جس سے شہری سندھ کا چالیس فی صد کوٹہ بھی نہیں مل رہا ہے اور سندھ کی شہری آبادی کو مقررہ کوٹے کے مطابق داخلے اور سرکاری ملازمتیں نہیں مل رہیں۔ اس سلسلے میں ایم کیوایم اعداد و شمار بھی جاری کرتی رہی ہے اور اسے پی پی حکومت کے وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا دور میں ہونے والے سرکاری اقدامات پر اعتراض رہا ہے جب کہ ملک میں آئین ہر پاکستانی کو اجازت دیتا ہے کہ وہ ملک کے جس صوبے میں چاہے جا کر رہائش اختیار کر سکتا ہے جس کا ثبوت کراچی ہے کہ جہاں ملک کے ہر علاقے کے لوگ رہتے ہیں۔

2008 سے سندھ میں پیپلز پارٹی کی مسلسل چوتھی حکومت ہے اور سندھ میں پی پی کے علاوہ ہر پارٹی الزام لگاتی ہے کہ 18 سالہ حکومت میں پی پی حکومت نے سندھ کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا صرف کرپشن کی ہے اور کرپشن ہی کی ترقی ہوئی ہے۔

سندھ میں سیدوں کی بہت عزت کی جاتی ہے اسی لیے پی پی نے زیادہ تر سیدوں کو ہی وزیر اعلیٰ کا عہدہ دیا جب کہ سندھ میں ممتاز بھٹو، غلام مصطفیٰ جتوئی اور آفتاب میرانی بھی پی پی کے وزیر اعلیٰ رہے مگر ان تینوں سے زیادہ اقتدار کا موقع قائم علی شاہ، عبداللہ شاہ اور ان کے صاحبزادے موجودہ وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ کے اقتدار کا عرصہ سب سے طویل ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کے پاس دو تہائی سے بھی زیادہ اکثریت ہے اور سندھ کے زیادہ تر وڈیرے، جاگیردار، سجادہ نشین اور مشہور سیاسی سید خاندانوں کے افراد ہی اندرون سندھ سے پی پی کے ٹکٹ پر کامیاب ہوتے آ رہے ہیں اور سندھ حکومت میں سالوں سے اقتدار میں شامل ہیں اور صرف انہی کی مالی حیثیت تبدیل ہوئی ہے اور سندھ کے عام آدمیوں کی حالت بدلی نہ سندھ میں وہ ترقی ہوئی جو ہونی چاہیے تھی۔ سندھ حکومت صرف صحت میں ترقی کے دعوے کرتی ہے مگر سندھ اب بھی مجموعی ترقی سے محروم ہی نظر آتا ہے۔

پیپلز پارٹی کا موقف ہے کہ وہ سندھ کی سب سے بڑی پارٹی ہے جسے عوام ہر دور میں اقتدار کا حق دیتے رہے ہیں اس لیے سندھ کی گورنری بھی اس کا حق ہے مگر 2024ء میں پی پی قیادت نے سندھ و بلوچستان کی گورنری مسلم لیگ (ن) کو دی تھی اور مسلم لیگ (ن) نے اپنی اتحادی ایم کیوایم کو سندھ کے گورنر کا عہدہ دیا تھا جس کے کامران ٹیسوری ساڑھے تین سال گورنر رہے جن کی سیاسی سرگرمیوں پر پیپلز پارٹی کو اعتراض تھا کہ انھیں ہٹا کر (ن) لیگ اپنا گورنر لائے

کردار کی خوشبو

دعویٔ اسلام اور عمل کا تضاد)، مفتی سراج الحق،

آج کے دور میں انسانی معاشرت کا ایک عجیب المیہ سامنے آ رہا ہے۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ لوگ معاشرے کے مختلف طبقات، یہاں تک کہ غیر مسلموں، عام گناہگاروں یا دنیا دار لوگوں سے اتنے نالاں نہیں ہوتے جتنے ان لوگوں سے ہوتے ہیں جو "اسلام کا لبادہ" اوڑھ کر منافقت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ منافقت: ایک خاموش زہر اسلام صرف چند عبادات کا نام نہیں، بلکہ ایک مکمل ضابطہ اخلاق ہے۔ جب ایک شخص زبان سے اسلام کی خوبیوں کا پرچار کرتا ہے لیکن اس کا باطن (اندرون) گندگی سے بھرا ہوتا ہے، تو وہ نہ صرف اپنی ذات کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پورے دین کی بدنامی کا باعث بنتا ہے۔ اعلیٰ انسانی اوصاف اور ہمارے رویے انسانیت، اسلام اور یہاں تک کہ غیر مسلم دانشور بھی چند برائیوں کو "بدترین" قرار دیتے ہیں، جن کا ایک مومن میں ہونا ناممکن ہونا چاہیے: دھوکہ دہی: جب اعتماد کا قتل کیا جائے۔ امانت میں خیانت: جب کسی کا حق غصب کیا جائے۔ بددیانتی اور غلا: جب معاشرتی اور معاشی نظام کو نقصان پہنچایا جائے۔ یہ وہ اوصاف ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کی گنجائش "گیلانی آسمان" (بلندیوں اور روحانیت) میں کہیں نہیں ہے۔ اصل چیلنج: ظاہر اور باطن کی ہم آہنگی لوگ ان لوگوں سے جلدی مطمئن ہو جاتے ہیں جو جیسے ہیں ویسے ہی نظر آتے ہیں۔ لیکن وہ شخص جو تقویٰ کا دعویدار ہو کر عملی زندگی میں منافقت (عملی و عقیدوی) کا شکار ہو، اس پر اعتبار کرنا مشکل ترین کام ہے۔ سچا مسلمان وہ نہیں جس کی گفتگو دلکش ہو، بلکہ وہ ہے جس کا باطن اس کے ظاہر سے زیادہ پاکیزہ ہو۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ معاشرہ ہم سے مطمئن ہو اور اسلام کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے آئے، تو ہمیں اپنے عمل سے ثابت کرنا ہوگا کہ ہم دھوکہ، خیانت اور جھوٹ سے پاک ہیں۔ یاد رکھیں، لوگ آپ کی باتوں کو بعد میں سنتے ہیں، آپ کے کردار کو پہلے دیکھتے ہیں۔ رمضان رخصت ہو رہا ہے: کیا ہم نے اپنا آپ بدل لیا؟ رمضان المبارک کے مبارک ایام ہم سے رخصت ہونے کو ہیں، اور یہ وقت صرف الوداعی دعاؤں کا نہیں بلکہ اپنے گریبان میں جھانکنے کا ہے۔ ہم اکثر دوسروں پر ظلم، منافقت، اور مختلف برائیوں کی تہمتیں لگانے میں بہت جلد بازی کرتے ہیں، لیکن اصل کامیابی اس میں ہے کہ ہم خود کو "آئینے" میں دیکھیں۔ دوسروں پر تنقید یا اپنی اصلاح معاشرے میں دوسروں کو منافق یا فاسق کہنا آسان ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے: میں خود ان دینی اور دنیاوی نقصانات سے کتنا پاک ہوں؟ کیا میرے قول اور فعل میں تضاد تو نہیں کیا میری ذات سے کسی دوسرے انسان کو (چاہے وہ مسلم ہو یا غیر مسلم) کوئی تکلیف تو نہیں پہنچی؟ دھوکہ اور خیانت: روح کا زہر اسلام، انسانیت اور یہاں تک کہ پوری دنیا جن برائیوں کو "بدترین" قرار

سٹی نیوز

پولیس اہلکار نماز جمعہ کے دوران الرٹ کھڑے ہیں

مفتی محمد نعیمی کی دینی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا: ڈاکٹر راغب نعیمی

شخصیت اخلاص، علم اور خدمت دین کا روشن نمونہ تھی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل

لاہور (پ ر) چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل علامہ ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی نے کہا ہے کہ مفتی محمد حسین نعیمی کی دینی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ آپ کی شخصیت اخلاص، علم اور خدمت دین کا روشن نمونہ تھی، مفتی محمد حسین نعیمی نہ صرف ایک جید عالم اور فقیہ تھے بلکہ وہ ایک بہترین معلم اور مربی بھی تھے۔ انہوں نے دینی مدارس میں درس و تدریس کے ذریعے ہزاروں طلبہ کی تربیت کی اور انہیں دین کی صحیح سمجھ عطا کی۔ ان کے فتاویٰ، خطبات اور تحریری خدمات ہمیشہ اہل علم کے لیے رہنمائی کا ذریعہ رہیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ نعیمیہ میں مفتی محمد حسین نعیمی کے 28 ویں یوم وصال کی مناسبت منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں مفتی محمد مدنی، مفتی فیصل ندیم شازلی، مولانا احمد رضا سعیدی، قاری محمد جاوید ہاشمی، قاری محمد بشیر احمد سمیت ادارے کے اساتذہ اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب سے قبل اساتذہ و طلبہ نے قرآن خوانی بھی کی۔ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل علامہ ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی نے اپنے خطاب کے دوران مزید کہا کہ مفتی محمد حسین نعیمی نے دین اسلام کی تعلیم و تبلیغ، درس و تدریس اور اصلاح معاشرہ کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ مفتی محمد حسین نعیمی نے اپنی پوری زندگی دین اسلام کی سربلندی، قرآن و سنت کی تعلیم اور عوام کی دینی رہنمائی کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ ان کی علمی بصیرت، خطیبانہ انداز اور اصلاحی کردار سے معاشرے کے مختلف طبقات نے بھرپور استفادہ کیا۔

حکمرانوں کا موڈ اچھا یا خراب ہو مہنگائی کر دیتے ہیں: مسرت چیمہ

کسانوں کے ساتھ 8 ماہ میں چھٹی واردات ہونے جا رہی ہے، حکومت رحم کرے

لاہور (زیڈ این این) پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما مسرت جمشید چیمہ نے کہا ہے کہ حکمرانوں کے سر میں درد ہو یا ان کا موڈ اچھا ہو تو مہنگائی کر دیتے ہیں اور اگر موڈ خراب ہو تو بھی مہنگائی کر دیتے ہیں۔ درحقیقت عوام نے فروری کے عام انتخابات میں انقلاب کے لیے ووٹ کا جوحق استعمال کیا تھا، موجودہ حکمران اس کا بدلہ عوام سے لے رہے ہیں۔ وہ سینئر رہنما جمشید اقبال چیمہ اور وکلاء کے ہمراہ انسداد دہشت گردی عدالت میں پیشی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہی تھیں۔ مسرت جمشید چیمہ نے کہا کہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان ملک کے سب سے مقبول سیاسی لیڈر ہیں اور ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے ان کے بنیادی انسانی حقوق ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان کو علاج معالجے کی مکمل سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں تاکہ ان کی فیملی اور قوم کے خدشات دور ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جس انداز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا رہے ہیں اس سے کسانوں کے لیے اپنی زمینیں آباد کرنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کا طیارہ چاہے گیارہ ارب روپے کا ہو لیکن اس سے فوڈ باسکٹ کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ مسرت جمشید چیمہ نے کہا کہ رمضان المبارک ایسا مہینہ ہے، جس میں دنیا کی غیر مسلم ریاستیں بھی عوام کو ریلیف پیکج دیتی ہیں۔

قاری صداقت علی مختصر تبلیغی دورے پر اٹلی پہنچ گئے

آج موڈینیلا میں امجد چنڈالہ اور کل بولونیا میں آصف وڑائچ کے افطار ڈنرز میں شرکت کرینگے

بولونیا/اٹلی (خصوصی رپورٹ) صدارتی ایوارڈ یافتہ قاری سید صداقت علی مختصر تبلیغی دورے پر اٹلی پہنچ گئے ہیں، وہ ہفتہ 14 مارچ کو پاک اتحاد ایسوسی ایشن اٹلی کے سینئر نائب صدر چوہدری امجد علی چنڈالہ کی طرف سے اپنے والدین کے ایصال ثواب کیلئے جامع فیضان غوث اعظم موڈینیلا میں منعقد ہونیوالی محفل ذکر و نعت اور افطار ڈنر میں خصوصی شرکت کریں گے، جبکہ پاکستانی نژاد ممتاز اطالوی بزنس مین چوہدری آصف جاوید وڑائچ معزز مہمان کے اعزاز میں اتوار 15 مارچ کو جامع فیضان مدینہ بولونیا میں گرینڈ افطار ڈنر کا اہتمام کریں گے۔

پنجاب حکومت کی توانائی بچت کے لیے سرکاری دفاتر جزوی بند

لاہور میں توانائی بحران کے پیش نظر ہفتے میں چار دن سرکاری دفاتر فعال رہیں گے

لاہور (زیڈ این این) عالمی کشیدگی کے باعث تیل کی سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کے پیش نظر پنجاب حکومت نے توانائی بچت کے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں متعدد سرکاری دفاتر کے اوقات کار محدود کر دیے گئے ہیں اور اب وہ ہفتے میں صرف چار دن کھلیں گے، جبکہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو کئی ادارے بند رہیں گے۔ توانائی بچت پالیسی کے پہلے ہفتے کے تحت لاہور کے اہم انتظامی ادارے آج جزوی طور پر بند رہے اور شہریوں کو محدود سروسز فراہم کی گئیں۔ جزوی تعطیل کے باعث لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے)، واسا، پی ایچ اے، محکمہ ٹرانسپورٹ، پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی، محکمہ ہاؤسنگ اور محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے دفاتر بند رہے۔ حکام کے مطابق توانائی اور پٹرولیم مصنوعات کے استعمال میں کمی لانے کے لیے یہ اقدامات کیے گئے ہیں۔

فیلڈ سٹاف اور دفاتر پورے ہفتے فعال رہیں گے، ڈی جی ایکسائز

20 ارب وصولی ممکن بنائیں، ٹیکس وصولی کے لیے ہدایات جاری کر دیں گئیں

لاہور (ایم ایل آئی) ڈی جی ایکسائز نے فیلڈ سٹاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ پورے ہفتے دفاتر اور فیلڈ میں موجود رہیں تاکہ پراپرٹی، موٹر اور پروفیشنل ٹیکس کی مد میں بقایا 20 ارب روپے سے زائد کی وصولی ممکن بنائی جا سکے۔ مراسلے کے مطابق افسران ٹیکس وصولی کے لیے ڈیوٹیاں خود اپنی نگرانی میں کروائیں گے جبکہ ڈی جی آفس کا اسٹاف پیر سے جمعرات تک ڈیوٹی سرانجام دے گا۔ ذرائع کے مطابق توانائی بچت اقدامات کے تحت ورک فرام ہوم کی ہدایات پہلے جاری کی گئی تھیں، تاہم ٹیکس وصولی کے ہدف کے حصول کے لیے اب تمام ریجنل اور ڈسٹرکٹ دفاتر مراسلے کے مطابق فعال ہوں گے تاکہ شہریوں سے بقایا جات کی بروقت وصولی ممکن ہو سکے۔

آج دن کیسا رہے گا

حمل 21 مارچ تا 21 اپریل: پوری دلجمعی اور لگن کیساتھ منزل کی طرف ...

میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر: عشق و محبت کے میدان میں گھوڑے ...

نمازوں کے اوقات

طلوع آفتاب	6:16
غروب آفتاب	6:11
فجر	5:20
ظہر	1:30
عصر	4:45
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	7:45

اہم ٹیلی فون نمبرز

ریسکیو/ایمبولینس/فائر بریگیڈ	1122
پولیس ہیلپ لائن	15
ایدھی کنٹرول	115
فائر بریگیڈ	16
بم ڈسپوزل	99212111
موٹر وے پولیس	130

شکایت سیل اور سنٹرز

وزیراعلیٰ شکایات سیل	99204907-08
گورنر ہاؤس	99200087
چیف سیکرٹری مانیٹرنگ سیل	99213100
پولیس شکایات	99202881
واپڈا شکایات سنٹر	111-000-118
سوئی گیس شکایات سنٹر	99211022-9

ریلوے اور پی آئی اے

ریلوے انکوائری	117
ریزرویشن	99201772
ریلوے پولیس	1333
فلائٹ انکوائری	114
پی آئی اے ریزرویشن	111-786-786

کرنسی مارکیٹ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	280.35
کینیڈین ڈالر	202.18	206.50
برطانوی پاؤنڈ	373.24	377.25
یورو	321.96	325.05
جاپانی ین	1.7234	1.8234
سعودی ریال	73.75	74.7
اماراتی درہم	75.45	76.65
آسٹریلین ڈالر	194.42	198
چائنہ ین	36.50	37.75

قرآن وسنت کا راستہ اور اتحاد امت ہی مسائل کا واحد حل ہے: ضیاء الدین

جماعت اسلامی قرآن وسنت کے نظام کے نفاذ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

لاہور (پ ر) امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ قرآن وسنت کا راستہ اور اتحاد امت ہی امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا واحد اور حقیقی حل ہے۔ جماعت اسلامی ملک میں قرآن وسنت کے عادلانہ نظام کے نفاذ کے لیے اپنی پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سید مودودی اسلامک سنٹر ملتان روڈ لاہور میں منعقدہ فہم القرآن لیکچر کلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ عالم اسلام اس وقت شدید چیلنجز سے دوچار ہے اور خطے میں مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ ایران نے امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت کے خلاف کھڑے ہو کر مسلم امہ کے جذبات کی ترجمانی کی ہے۔ فلسطین، لبنان، ایران اور کشمیر میں مسلمانوں پر زندگی تنگ کرنے کی کوششیں جاری ہیں جو پوری امت مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ ہیں۔ ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ موجودہ حالات میں امت مسلمہ کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قرآن کی تعلیمات کو سمجھنا اور اپنی اجتماعی و انفرادی زندگی میں نافذ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی قرآن وسنت کے پیغام کو عام کرنے اور ایک عادلانہ اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

خطے میں جاری کشیدگی کے اثرات بہت گہرے ہوں گے: خادم حسین

بدلتی صورتحال کو حکومت، نجی شعبہ دونوں باہمی مشاورت سے سنبھالیں، وائس چیئرمین

لاہور (کامرس رپورٹر) فاؤنڈرز گروپ کے وائس چیئرمین، پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن، سینئر نائب صدر فیروز پور روڈ بورڈ اور سابق ممبر لاہور چیمبر آف کامرس خادم حسین نے کہا ہے کہ خطے میں جاری کشیدگی کے اثرات بہت گہرے ہوں گے جو جنگ رکنے کے بعد بھی طویل عرصے تک محسوس کیے جاتے رہیں گے، بدلتی ہوئی صورتحال کو حکومت اور نجی شعبے دونوں کو بڑی عرق ریزی اور مشاورت کے عمل سے سنبھالنا ہوگا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اس جنگ کی وجہ سے پہلے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوگا، دوسرا گیس کی قیمتوں میں بھی بڑا اضافہ اور ایل این جی کی بنیاد پر پیداوار، جیسے کھاد اور دیگر مصنوعات میں کمی ہوگی جبکہ تیسرا فریٹ انشورنس اور شپنگ کے اخراجات دو گنے یا اس سے زیادہ ہو جائیں گے جس سے برآمدات بری طرح متاثر ہوں گی۔ موجودہ حالات میں حکومت برآمدی شعبوں کیلئے فریٹ پر خصوصی سبسڈی دے تاکہ ہماری برآمدات مسابقت کی دوڑ میں شامل رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کی وجہ سے پاکستان کو مزید منفی اثرات کا سامنا ہو سکتا ہے۔

سینئر صحافی ڈاکٹر جمشید نظر معروف سکالر فدا حسین بخاری سے ملاقات کے دوران تعلیمی اصلاحات پر گفتگو کر رہے ہیں

سنی تحریک کے تحت 15 مارچ کو یوم تحفظ ناموس رسالت منایا جائیگا

مغربی ممالک آزادی اظہار رائے کی آڑ میں شعائر اسلام کی توہین کرتے ہیں

لاہور (پ ر) سربراہ پاکستان سنی تحریک محمد شاداب رضا نقشبندی نے کہا ہے کہ پاکستان سنی تحریک کے تحت 15 مارچ کو یوم تحفظ ناموس رسالت منایا جائیگا، مغربی ممالک اسلاموفوبیا کا شکار ہیں آزادی اظہار رائے کی آڑ میں شعائر اسلام کی توہین کرتے ہیں، مغربی ممالک میں سوشل میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے مقدسات اسلام اور نبی کریم کی توہین کی جاتی ہے، یہود و نصاریٰ عالم اسلام کے مسلمانوں سے حب رسول کو ختم کرنے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کرتے ہیں، مسلمانوں کے دلوں میں خاتم النبیین کی محبت کو چیک کرنے کیلئے گستاخ آمیز پوسٹیں شائع کر کے نفرت و انتشار پھیلاتے ہیں، پوری دنیا کو واضح ہو چکا ہے مسلمانوں کے دلوں سے نبی کریمؐ کی محبت کو ختم نہیں کیا جا سکتا، ہر مسلمان نبی کریم ناموس کے تحفظ کیلئے تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہے، توہین مذہب اور توہین رسالت و صحابہ و اہل بیت سے متعلق گستاخانہ مواد کی روک تھام کے حوالے سے لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ نے حکومت کو عوام الناس میں آگاہی مہم چلانے کا حکم دیا ہے اس ضمن میں موجود حکومت عالمی سطح پر منائے جانیوالے اسلاموفوبیا ڈے کو 15 مارچ کو تحفظ ناموس رسالت کے طور پر منا رہی ہے، پاکستان سنی تحریک حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے 15 مارچ 2026 کو یوم تحفظ ناموس رسالت کے طور پر منائیگی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکزی رہنماؤں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا آج کے دور میں اسلاموفوبیا کے عنوان سے ملحدین، یہود و نصاریٰ اور ان کے فکری ہمنواؤں کی جانب سے شانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مقدسات اسلام کے خلاف جس جسارت، خباثت اور تہذیبی دریدہ دہنی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، وہ درحقیقت امت مسلمہ کے قلب ایمان، مرکز محبت اور محور عقیدت پر ایک منظم فکری یلغار ہے۔

وزیر بلدیات ذیشان رفیق اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر عید کی چھٹیوں میں صفائی انتظامات پر غور

یونین کونسلز کی تعداد میں اضافے کے تناظر میں مانیٹرنگ سسٹم پر نظرثانی کا فیصلہ

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت ایک اجلاس کے دوران ستھرا پنجاب پروگرام کا جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد میاں، سپیشل سیکرٹری آسیہ گل نے شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر جنرل ستھرا پنجاب اتھارٹی بابر صاحب دین نے اجلاس کو بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر عید کی چھٹیوں میں صفائی انتظامات پر غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے ڈی جی ستھرا پنجاب کو ہر ضلع کا پلان تیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عید کے دوران ہر ضلع میں کنٹرول روم قائم کیے جائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہریوں کی سہولت کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر بلدیات نے زور دیا کہ شہریوں کی شکایات پر ایکشن لے کر ڈیش بورڈ پر فوری اپ لوڈ کیا جائے۔ شکایات کے ازالے کا ڈیجیٹل میکانزم مزید بہتر بنایا جائے گا تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ کسی علاقے سے بار بار ایک ہی شکایت آئی تو کنٹریکٹر کے خلاف ایکشن ہوگا۔ ذیشان رفیق نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف ستھرا پنجاب کے لئے ہر ممکن وسائل فراہم کیے۔ الحمدللہ ستھرا پنجاب پروگرام اب تک عوام اور وزیراعلیٰ کی توقعات پر پورا اترا ہے۔ ستھرا پنجاب کی پوری ٹیم کو نئی جذبے لے کر آگے بڑھنا ہوگا۔ اتھارٹی کے قیام سے تحصیل سطح پر مانیٹرنگ مزید موثر ہوگی۔ اجلاس میں یونین کونسلز کی تعداد میں اضافے کے تناظر میں مانیٹرنگ سسٹم پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا گیا۔

پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی نے 68 جنگلی جانور وائلڈ لائف کے حوالے

لاہور (ایم ایل آئی) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی نے 68 جنگلی جانور اور پرندے محکمہ وائلڈ لائف کے حوالے کر دیے ہیں جنہیں بعد ازاں سفاری پارک منتقل کر دیا گیا ہے تاکہ انہیں بہتر دیکھ بھال اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر عمران علی نے جانوروں اور پرندوں کی منتقلی کے عمل کی نگرانی کرتے ہوئے یہ ذمہ داری مکمل کی۔ محکمہ وائلڈ لائف نے موصول ہونے والے تمام جانوروں اور پرندوں کو سفاری پارک منتقل کر دیا جہاں ان کی مناسب دیکھ بھال اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ منتقل کیے گئے جانوروں اور پرندوں میں ہرن، چکور، فاختہ اور نایاب نسل کے کبوتر کے علاوہ مور، تیتر اور دیگر اقسام کے پرندے بھی شامل ہیں۔

لاہور ہائیکورٹ: پیکا ایکٹ چیلنج کیس، سماعت 18 مارچ کو مقرر

لاہور (زیڈ این این) لاہور ہائیکورٹ میں پیکا ایکٹ میں حالیہ ترمیم کے خلاف دائر درخواستیں 18 مارچ کو ...

میٹرک امیدواروں کے لیے رول نمبر سلپ ڈیسک قائم

خواتین عید کیلئے چوڑیاں خرید رہی ہیں

وزیراعلیٰ مریم نواز کے بلاسود قرضوں کے پروگرام کی عالمی سطح پر پذیرائی

عالمی سطح پر اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کو بطور کامیاب ماڈل پیش کیا جائے گا، بلال یاسین

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین نے پھاٹا کی گورننگ باڈی کا 106 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں 27 نکاتی ایجنڈہ پیش کیا گیا جبکہ گزشتہ 2 اجلاسوں کے نکات کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے فلیگ شپ پروگرام اپنی چھت، اپنا گھر اور اپنی زمین اپنا گھر پروگرام کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے مستحق خاندانوں کیلئے بلاسود قرضوں کے پروگرام کی عالمی سطح پر پذیرائی ہو رہی ہے۔ ورلڈ اربن فورم پر مئی میں عالمی سطح پر اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کو بطور کامیاب ماڈل پیش کیا جائے گا۔ رواں ماہ کے آخر میں افورڈ ایبل ہاؤسنگ بارے باکو میں ہونیوالی عالمی کانفرنس کے متوقع نتائج بارے آگاہ کیا گیا۔ پھاٹا کے مشترکہ منصوبوں بارے قوانین کی منظوری دی گئی۔ خانیوال، بورے والا، گوجر خان، لیہ، وہاڑی، فاروق آباد اور یزمان کی بحالی اسکیموں کی منظوری دی گئی۔ ورلڈ بینک کے اشتراک سے جاری افورڈ ایبل ہاؤسنگ پراجیکٹ بارے بھی آگاہ کیا گیا، وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین نے افورڈ ایبل ہاؤسنگ پراجیکٹ پر عملدرآمد کو مزید تیز کرنے اور سفارشات پیش کرنے کی ہدایات دیں، وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین نے سرکاری اراضی پر کم آمدن افراد کیلئے گھروں کی تعمیر کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی، صوبائی وزیر بلال یاسین نے اپنی چھت، اپنا گھر پروگرام کی کامیابی پر پھاٹا ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔

رہنما جماعت اسلامی ضیاء الدین انصاری فہم قرآن لیکچر کلاس کے اختتام پر سلامتی کیلئے دعا کروا رہے ہیں

صوبائی وزیر محمد منشاء اللہ کا ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور کا دورہ

ورکرز نے مریم نواز راشن کارڈ کے ذریعے ملنے والی سہولت پر اطمینان کا اظہار کیا

لاہور (خصوصی رپورٹر) صوبائی وزیر لیبر و افرادی قوت محمد منشاء اللہ بٹ نے وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے تحت مریم نواز راشن کارڈ نگہبان رمضان پیکج کی نگرانی کے سلسلے میں ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور سٹی کا اچانک دورہ کیا۔ اس موقع پر کمشنر پنجاب سوشل سکیورٹی ذوالفقار علی کھرل بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے۔ صوبائی وزیر نے ڈائریکٹوریٹ میں جاری ورکرز کی بائیومیٹرک تصدیق کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا جبکہ رجسٹرڈ صنعتی ورکرز کو مریم نواز راشن کارڈ کی فراہمی کے عمل کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران محمد منشاء اللہ بٹ نے موقع پر موجود محنت کشوں سے براہ راست ملاقات کی۔ ورکرز نے مریم نواز راشن کارڈ کے ذریعے ملنے والی سہولت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر لیبر نے محنت کشوں کو رمضان پیکج کے تحت دی جانے والی مالی سہولت سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز راشن کارڈ کے ذریعے محنت کش 10 ہزار روپے کا راشن یا نقد رقم حاصل کر سکتے ہیں۔ محمد منشاء اللہ بٹ نے بتایا کہ سوشل سکیورٹی سے رجسٹرڈ ایسے محنت کش جن کے پاس کارڈ موجود نہیں وہ بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

پاکستان کی پہلی خاتون سائنسدان ڈاکٹر صائمہ مرزا کا دورہ لاہور

لاہور میں دورے کے دوران یونیورسٹیوں میں تحقیقی شخصیات سے ملاقات کی

لاہور (نیوز رپورٹر) دنیا نے گرین اینڈ کلین پر خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز قوم کے لیے ایڈوانس وژن رکھتی ہیں، انہوں نے ... سائنسدان ڈاکٹر صائمہ مرزا کا دورہ لاہور ہوا۔ جس کے دوران انہوں نے مختلف یونیورسٹیوں اور تحقیقی شخصیات سے ملاقات کی۔ ان کے مطابق دنیا بھر میں گرین و کلین کے پراجیکٹس پر تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ پنجاب حکومت اور وزیراعلیٰ مریم نواز نے خصوصی توجہ ماحولیاتی نظام پر دی اور انکی ترجیحات میں بہت اچھے پراجیکٹس ہیں جن میں لاہور کی سڑکوں پر الیکٹرک بسیں اور ماحول دوست گاڑیاں موجود ہیں۔ اسکے علاوہ مڈبارہ کے مقام پر ویسٹ واٹر سے گرین انرجی ... مرزا نے ویسٹ واٹر سے بائیو ہائیڈروجن ریسرچ کے دوران بنائی۔ انکو امریکا کی یونیورسٹی آف ٹیمپلسٹی میں وزیٹنگ سائنسدان کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔

سید عارف نوناری، افتخار الحق ملک، ناصر بشیر کا شعیب بن عزیز کے بھائی کے انتقال پر اظہار تعزیت

لاہور میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں اور معیار کی سخت نگرانی

... بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق شہر کی منڈیوں میں پھل، سبزی اور دیگر اشیاء کی وافر مقدار موجود ہے۔

کرائم نیوز

دن میں مزدوری رات کو ڈاکے، دو رکنی ڈکیت گینگ گرفتار

ملزمان گودام میں کام کرتے، شہریوں سے لوٹ مار، رفوچکر ہو جاتے تھے

لاہور (کرائم رپورٹر) چوکی اکرم پارک پولیس نے دن میں مزدوری رات کو ڈاکے ڈالنے والا دو رکنی ڈکیت گینگ گرفتار کر لیا ترجمان کے مطابق تھانہ اسلام پورہ کی چوکی اکرم پارک پولیس نے کارروائی کے دوران دو رکنی ڈکیت گینگ کے سرغنہ نجیب اللہ اور ساتھی اظہار الحق کو گرفتار کر کے ملزمان کے قبضہ سے نقد رقم اور اسلحہ برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا پولیس کا کہنا ہے کہ گینگ کے سرغنہ نے چند روز قبل اکیلے ہی شہری کے ساتھ گن پوائنٹ پر 95 ہزار کی واردات کی تھی اس کے علاوہ ملزمان ملکر نجی گودام میں کام کرتے اور موقع ملنے پر شہریوں سے لوٹ مار کرتے اور رفوچکر ہو جاتے تھے

لاکھوں مالیت منشیات کی ترسیل ناکام، میاں بیوی گرفتار

لاہور (کرائم رپورٹر) شاہدرہ ٹاؤن پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل سوار دلدار اور اس کی بیوی سے دوران تلاشی 19 کلو چرس اور 1000 گرام آئس برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان پولیس سے بچنے کے لیے جوڑے کی شکل میں موٹر سائیکل پر سوار پلاسٹک توڑے کے ذریعے لاہور میں منشیات کی سپلائی کرتے تھے۔

شادی، ملازمت کا جھانسہ، لاہور میں چار لڑکیاں جنسی درندگی کا شکار

الیاس نے اپنی بھابی صائمہ کے ساتھ ملکر اپنی منگیتر (م) کو دو سال تک جنسی درندگی کا نشانہ بنایا فحش ویڈیو بنالی، مقدمات، تفتیش کا آغاز

لاہور (کرائم رپورٹر) لاہور شہر میں چار لڑکیاں جنسی درندگی کا شکار، پولیس نے مقدمات درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا پولیس ریکارڈ کے مطابق مغلپورہ کے علاقے میں شادی کا جھانسہ دیکر اوباش نوجوان تین سال تک لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بناتا رہا، (د) نامی لڑکی نجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں ملازمت کرتی ہے تین سال قبل ...

موبائل سنیچر و موٹر سائیکل چور گینگ گرفتار، مقدمات درج

عدنان اور وقاص سے 4 موبائل فونز، 2 موٹر سائیکلیں، پستول میگزینز برآمد

لاہور (کرائم رپورٹر) نادرآباد پولیس نے کارروائی کے دوران موبائل سنیچر و موٹر سائیکل چور گینگ گرفتار کر لیا ... گینگ سرغنہ عدنان اور وقاص کو گرفتار کر کے ملزمان سے 04 موبائل فونز، 02 موٹر سائیکلیں، 02 پستول میگزینز اور گولیاں برآمد کر ...

سی سی ڈی کے زیر حراست ملزم ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک

سیف کی لاش ضروری کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے منتقل

لاہور (کرائم رپورٹر) کاؤنٹر کرائم ڈیپارٹمنٹ (سی سی ڈی) کے ایک اور مبینہ پولیس مقابلے میں زیر حراست ملزم ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا جبکہ حملہ آور فرار ہو گئے ذرائع کے مطابق سی سی ڈی ٹاؤن صدر کی ٹیم ملزم کو ٹاؤن شپ کے علاقے میں ریکوری کے لیے لے کر گئی تھی کہ اس دوران ملزم کے مبینہ ساتھیوں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے میں زیر حراست ملزم سیف اللہ اپنے ہی ساتھیوں کی مبینہ فائرنگ کی زد میں آ کر زخمی ہو گیا۔ واقعہ کے بعد ملزم کے ساتھی اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے۔

آئی جی پنجاب عبدالکریم سے ڈی ایس پی خالد محمود کی ملاقات

محکمہ پولیس میں خدمات کے اعتراف میں شیلڈ، تعریفی لیٹر اور کیش ایوارڈ سے نوازا

لاہور (کرائم رپورٹر) سنٹرل پولیس آفس میں ڈی ایس پی خالد محمود کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر آئی جی پنجاب عبدالکریم سے ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر آئی جی پنجاب عبدالکریم نے خالد محمود کو محکمہ پولیس میں خدمات کے اعتراف میں اعزازی شیلڈ، تعریفی لیٹر اور کیش ایوارڈ سے نوازا جبکہ ڈی آئی جی اسٹیبلشمنٹ ون سلیمان سلطان رانا نے بھی انہیں اعزازی شیلڈ اور گلدستہ پیش کیا۔ آئی جی پنجاب اور دیگر سینئر افسران نے خالد محمود کو کامیاب مدت ملازمت مکمل کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کی آئندہ زندگی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ترجمان پنجاب پولیس کے مطابق خالد محمود سنٹرل پولیس آفس میں بطور ڈی ایس پی سکیورٹی اپنے فرائض انجام دے رہے تھے۔ آئی جی پنجاب عبدالکریم کا کہنا تھا کہ پنجاب پولیس کے ریٹائرڈ افسران اور اہلکار محکمہ کا قیمتی اثاثہ ہیں اور خالد محمود کی محکمہ پولیس کیلئے بہترین خدمات کو ہمیشہ سراہا جائے گا۔ اس موقع پر خالد محمود نے دوران سروس سینئر افسران کی جانب سے بھرپور رہنمائی اور ریٹائرمنٹ پر عزت افزائی کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

لاہور کے مختلف علاقوں میں ڈاکوؤں کی لوٹ مار، پولیس تماشائی

شفیق آباد میں فرید، ہنجر وال میں یاسین، مغل پورہ میں شمشاد ڈاکوؤں کا نشانہ بن گئے

لاہور (کرائم رپورٹر) شہر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کے دوران شہریوں سے لاکھوں روپے طلائی زیورات موبائل فون موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں سمیت دیگر سامان لوٹ لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق شفیق آباد میں فرید سے 3 لاکھ روپے اور موبائل فون، ہنجر وال میں یاسین سے 2 لاکھ 70 ہزار نقدی اور موبائل فون۔ مغل پورہ میں شمشاد سے 2 لاکھ 40 ہزار روپے اور موبائل فون، نواں کوٹ میں جبار سے 2 لاکھ 35 ہزار روپے اور موبائل فون۔ گڑھی شاہو میں معین سے 2 لاکھ 15 ہزار نقدی اور موبائل فون اور دیگر سامان چھین لیا گیا

سبزہ زار: شوہر نے گھریلو تنازع پر بیوی کو چھریاں مار کر قتل کر دیا

شاہدہ سونیا کی شادی 9 سال قبل ہوئی، ملزم واسا میں انجینئر، کوئی اولاد نہ تھی

ایف آئی اے نے 64 لاکھ روپے فراڈ ملزم گرفتار کر لیا

صحافی علی جنید کے گھر میں چوری کی واردات

ماہ مقدس کا آخری عشرہ، مساجد کی سکیورٹی مزید سخت

ڈی آئی جی فیصل کامران کے سرپرائز دورے، سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین پھاٹا کی گورننگ باڈی کے 106 ویں اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

سپورٹس ڈیسک

ورلڈکپ سے امیدیں پوری نہیں ہوئیں، کوچ اور کپتان مل کر کھلاڑی چنتے ہیں، عاقب جاوید

پاکستان آسٹریلیا میں ون ڈے سیریز جیتا، میں بھی 3 سے 4 ماہ کوچ رہا، سلیکشن کے وقت کوچ کو بھی ساتھ بٹھایا جاتا ہے، پریس کانفرنس

لاہور (سپورٹس نیوز) کرکٹر عاقب جاوید نے کہا ہے کہ ٹیم میں ساری چیزیں باہمی مشاورت سے ہوتی ہیں، کوچ اور کپتان سلیکشن کمیٹی کے ساتھ مل کر فیصلے کرتے ہیں۔ قومی کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کمیٹی کی میڈیا کو بریفنگ کے دوران ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے کہا کہ پاکستان آسٹریلیا میں ون ڈے سیریز جیتا، میں بھی 3 سے 4 ماہ کوچ رہا، سلیکشن کے وقت کوچ کو بھی ساتھ بٹھایا جاتا ہے۔ عاقب جاوید نے کہا کہ مقصد ہوتا ہے بہترین ٹیم سلیکٹ ہو، ورلڈکپ میں جو پرفارمنس ہونی چاہئے تھی وہ نہیں آسکی، ورلڈکپ کیلئے ہمیں بہت امید تھی لیکن ویسے نتائج نہیں آئے، امید تھی ورلڈکپ سیمی فائنل میں پہنچیں گے لیکن ایسا نہ ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ ورلڈکپ سے پہلے ہونا چاہئے تھا، سلیکٹرز نیشنل ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں کی پرفارمنس دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ڈومیسٹک کرکٹ 3 طرح کی ہے، کسی کو ایک پرفارمنس پر ٹیم میں شامل نہیں کرسکتے اور نہ نکال سکتے ہیں، میچ کیلئے کنڈیشن کے مطابق کوچ اور کپتان ہی کھلاڑیوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ عاقب جاوید نے کہا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ فخر زمان ان فٹ ہیں، انکوائری کروا رہے ہیں، سلیکٹرز کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ کونسا کھلاڑی ان فٹ نہیں اور ورلڈکپ اسکواڈ میں شامل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بابراعظم کو گرانے کے چکر میں پوری ٹیم کو گرادیا گیا ہے، نعمان نیاز

گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی کچھ صحیح کرنا چاہتے تھے، وہ جلدی چلے گئے، تبصرہ

کراچی (این این آئی) سپورٹس تجزیہ کار نعمان نیاز نے کہا ہے کہ یونس خان نے کہا تھا کہ بابر اعظم کو گرانے کے چکر میں پوری ٹیم کو گرادیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر نعمان نیاز نے کہا کہ ٹی 20 ورلڈکپ کے بعد ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نیوزی لینڈ چلے جاتے ہیں اور پھر ڈھاکا پہنچ کر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم نے پلیئرز ڈراپ نہیں کیے ہیں نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دے رہے ہیں لیکن انہوں نے انہیں کھیلتے ہوئے دیکھا ہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی کچھ صحیح کرنا چاہتے تھے لیکن وہ جلدی چلے گئے۔ نعمان نیاز نے کہا کہ دنیا کی کرکٹ بہت آگے چلی گئی ہے، بنگلا دیش کا 140 کی رفتار سے بولنگ کرنے والا بولر آیا تو آپ کے تین نئے کھلاڑیوں کو لگ پتا گیا، آپ 82 پر آؤٹ ہوگئے تھے وہ تو فہیم اشرف کا ریویو نہیں لیا۔ اسپورٹس تجزیہ کار نے کہا کہ یہ لڑکے پچاس اوور نہیں کھیل سکتے، میرا سوال ہے کہ کیا بابر اعظم اور صائم ایوب ون ڈے سے ڈراپ ہوتے تھے، سعود شکیل کہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مائیک ہیسن سمجھ رہے ہیں کہ یہ فرنچائز کی ٹیم کھیل رہی ہے،

☆☆☆☆☆☆☆☆

دی ہنڈرڈ میں ابرار احمد کے معاہدے پر بھارتی میڈیا کا نیا شوشہ

بھارتی میڈیا ابرار احمد کی دی ہنڈرڈ لیگ میں شرکت پر ویسٹ انڈیز کی سیریز آڑے لے آیا

نئی دہلی (سپورٹس نیوز) انگلینڈ کی کرکٹ لیگ دی ہنڈرڈ میں بھارتی ملکیتی فرنچائز سے ابرار احمد کے معاہدے سے متعلق این او سی پر بھارتی میڈیا نے نیا شوشہ چھوڑ دیا۔ بھارتی میڈیا ابرار احمد کی دی ہنڈرڈ لیگ میں شرکت پر ویسٹ انڈیز کی سیریز آڑے لے آیا۔ میڈیا کی رپورٹ کے مطابق دی ہنڈرڈ لیگ میں ابرار احمد کا نہ کھیلنے کا امکان ہے، نیشنل ڈیوٹی کی وجہ سے ابرار احمد کی دی ہنڈرڈ لیگ میں شرکت مشکوک ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دی ہنڈرڈ کیلئے ابرار احمد کی دستیابی ان کے قومی ذمہ داریوں کے ساتھ ٹکرا سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان نے دی ہنڈرڈ لیگ کی ونڈو کے دوران ٹیسٹ میچز کی سیریز کیلئے 15 جولائی سے 7 اگست تک ویسٹ انڈیز کا دورہ کرنا ہے جہاں دو ٹیسٹ اور ایک چار روزہ وارم اپ میچ کی سیریز کھیلنا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق دی ہنڈرڈ لیگ 21 جولائی سے 16 اگست کے درمیان کھیلی جائیگی، دی ہنڈرڈ لیگ میں شرکت کے لیے ابرار احمد کو این او سی درکار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی سرفراز احمد کو انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر اعزازی شیلڈ دے رہے ہیں

بنگلا دیش نے پاکستان کو 11 رنز سے ہرا کر ون ڈے سیریز جیت لی، تنزید حسن نے 107 رنز بنائے

بنگلا دیش کی جانب سے تسکین احمد نے 4، مستفیض الرحمان نے 3 اور ناہید رانا نے 2 اور شاد حسین نے 1 وکٹ حاصل کی

ڈھاکہ (سپورٹس نیوز) بنگلا دیش نے پاکستان کو سیریز کے تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں 11 رنز سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔ میرپور میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان کی ٹیم 291 رنز کے تعاقب میں 279 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے سلمان آغا 106 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ تاہم، وہ ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکے۔ دیگر بلے بازوں میں سعد مسعود 38، کپتان شاہین شاہ آفریدی 37، عبدالصمد 34، غازی غوری 29، فہیم اشرف 9، صاحبزادہ فرحان 6، معاذ صداقت 6، محمد رضوان 4 اور حارث رؤف 1 رن بنا کر آٹ ہوئے۔ بنگلا دیش کی جانب سے تسکین احمد نے 4، مستفیض الرحمان نے 3 اور ناہید رانا نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ رشاد حسین نے 1 وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل بنگلا دیش نے پاکستان کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 290 رنز اسکور کیے۔ میزبان ٹیم کی جانب سے تنزید حسن شاندار 107 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ توحید ہردوئے 48 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے۔ دیگر بلے بازوں میں لٹن داس 41، سیف حسن 37 اور نجم الحسن شانتو 27 رنز بنا کر آٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ابرار احمد اور شاہین شاہ آفریدی نے 1،1 وکٹ حاصل کی۔

قانون کے مطابق میرا رن آؤٹ درست تھا، سلمان آغا

میرے خیال میں اس موقع پر اسپورٹس مین اسپرٹ کو ترجیح دینی چاہیے تھی، پاکستانی آل راؤنڈر سلمان علی آغا

ڈھاکا (سپورٹس نیوز) پاکستانی آل راؤنڈر سلمان علی آغا نے میرپور میں کھیلے گئے بنگلا دیش کے خلاف دوسرے ون ڈے میں متنازع رن آؤٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کے مطابق میرا رن آؤٹ درست تھا لیکن میرے خیال میں اس موقع پر اسپورٹس مین اسپرٹ کو ترجیح دینی چاہیے تھی۔۔ ڈھاکا کے شیر بنگلا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کے دوران بنگلا دیش کے کپتان مہدی حسن میراز نے آغا سلمان کو نان اسٹرائیکر اینڈ پر رن آؤٹ کردیا تھا جس پر پاکستانی بیٹر نے میدان سے باہر جاتے ہوئے شدید غصے کا اظہار کیا تھا۔ پاکستانی اننگز کے 39 ویں اوور میں بنگلا دیش کے کپتان نے نسبتاً تیز گیند کروائی جسے محمد رضوان نے ہلکے سے کھیل کر واپس پچ کی جانب دھکیل دیا، گیند گھومتے ہوئے نان اسٹرائیکر اینڈ پر کھڑے سلمان علی آغا کی طرف آگئی۔ سلمان علی آغا نے ابتدا میں گیند سے بچنے کی کوشش کی، تاہم گیند مہدی حسن میراز کے دائیں پاؤں سے ٹکرا کر رک گئی، جیسے ہی گیند رکی، سلمان علی آغا اسے اٹھا کر مہدی حسن میراز کو واپس دینے کے لیے جھکے تاہم بنگلا دیشی کپتان نے فوراً گیند اٹھا کر وکٹ پر ماردی، جس سے کریز سے باہر کھڑے سلمان علی آغا رن آؤٹ ہو گئے۔ میڈیا سے گفتگو میں سلمان علی آغا نے کہا کہ قانون کے مطابق میرا رن آؤٹ درست تھا لیکن میرے خیال میں اس موقع پر اسپورٹس مین اسپرٹ کو ترجیح دینی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس صورت حال میں ہوتا تو شاید مختلف فیصلہ کرتا، مجھے لگا تھا کہ گیند پیڈ اور بیٹ سے لگنے کے بعد ڈیڈ ہو چکی ہے، اسی لیے میں گیند ڈیڈ سمجھ کر واپس بولر کو دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ دوسری جانب میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے بنگلا دیشی کپتان نے اپنے فیصلے کا دفاع کیا اور کہا کہ اگر میں وکٹ پر نشانہ لگانے میں ناکام رہتا تو سلمان علی آغا او ورتھرو کی صورت میں رن لینے کی کوشش کر سکتے تھے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز کھیلے گئے میچ میں بنگلا دیش نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی جس پر پاکستان نے 47.3 اوورز میں 274 رنز بنائے، ہدف کے تعاقب میں بنگلا دیش کی بیٹنگ جاری تھی کہ بارش کے باعث میچ کو روکنا پڑا۔

آنے والے سیزن میں اچھا پرفارم کروں گا، ارشد ندیم

رمضان کی وجہ سے رات کے وقت ٹریننگ کر رہے ہیں جو اچھی جا رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کے مرحلے سے نکل چکے، رمضان کے بعد مقابلے کی مکمل ٹریننگ کی طرف جائیں گے، ہیڈ کوچ

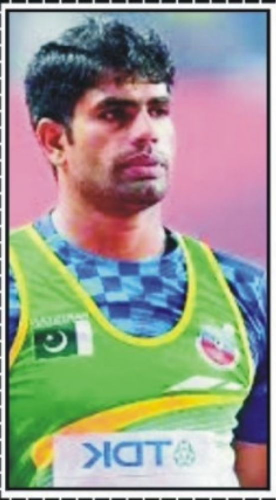

لاہور (این این آئی) اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے کہا ہے کہ آنے والا سیزن بہت بھرپور ہے جس کے متعدد ایونٹس میں حصہ لینا ہے۔ میڈیا بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئندہ سیزن کے لیے ڈیڑھ دو ماہ سے مسلسل ٹریننگ کر رہا ہوں اور رمضان کی وجہ سے رات کے وقت ٹریننگ کر رہے ہیں جو اچھی جا رہی ہے۔ ارشد ندیم نے کہا کہ سب سے پہلے مئی میں ڈائمنڈ لیگ ہے پھر کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز، اگست میں بھی ڈائمنڈ لیگ ہے اور ہنگری میں انٹرنیشنل مقابلہ ہوگا اور ان سب میں حصہ لینا ہے۔ اولمپین نے کہا کہ میں ٹریننگ سے مطمئن ہوں، ٹریننگ اچھی جا رہی ہے، امید ہے اچھا پرفارم کروں گا۔ اس موقع پر ارشد ندیم کے کوچ سلمان اقبال بٹ نے کہا کہ اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کے مرحلے سے نکل چکے، رمضان کے بعد مقابلے کی مکمل ٹریننگ کی طرف جائیں گے۔ کوچ نے یہ بھی کہا کہ فٹنس اچھی ہے، ٹریننگ کے پیرامیٹرز بھی اچھے ہیں، امید ہے کہ سیزن اچھا ہوگا، ان تمام ایونٹس کو ٹارگٹ کیا ہوا ہے کہ اچھا مقابلہ کرنا ہے۔

شوبز ڈیسک

حاجرہ یامین نے اپنی فٹنس کا راز بتا دیا

شروع میں تھیٹر میں ہی نوکری کررہی تھی جو پیسے کما رہی تھی وہ وائس اوور سے کماتی تھی، اداکارہ

کراچی (شوبز نیوز) شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ حاجرہ یامین نے اپنی فٹنس کا راز بتا دیا۔ تفصیلات کے مطابق اداکارہ حاجرہ یامین نے حال ہی میں نجی ٹی وی کے پروگرام میں شرکت کی اور اس دوران مختلف موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں روزانہ دو گھنٹے کیلئے ورک آؤٹ کرتی ہوں، وٹامنز کھاتی ہوں اپنی ڈائٹ کا خیال رکھتی ہوں۔ حاجرہ یامین نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ آپ کو نوازتا ہے اور زندگی تھوڑی آسان ہوتی ہے تو آپ خود بخود اچھے لگنے شروع ہوجاتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں اداکارہ نے کہا کہ شروع میں تھیٹر میں ہی نوکری کررہی تھی جو پیسے کما رہی تھی وہ وائس اوور سے کماتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ٹریکنگ اور ہائیکنگ کا شوق ہے ایک مرتبہ شوگران میں نائٹ ٹریکنگ کررہے تھے وہاں رات میں دو بجے نکلتے تو ایسا لگتا تھا کہ کوئی کھڑا ہے جب لائٹ کی روشنی دکھائی جائے تو کوئی نہیں ہوتا تھا جب رات میں سوتے تھے تو آوازیں آرہی ہوتی تھیں۔ اداکارہ نے کہا کہ تھیٹر کے پروڈیوسرز سے کہنا چاہوں گی کہ اوریجنل کہانیاں لکھیں اور جو بچے تھیٹر میں رہنا چاہتے ہیں انہیں پیسے دیں۔ حاجرہ یامین نے کہا کہ اگر ایک آرٹسٹ کا ٹیلنٹ لینا ہو تو میں میرل اسٹریپ کا ٹیلنٹ اپنانا چاہوں گی۔ حاجرہ یامین نے کہا کہ اگر ایک آرٹسٹ کا ٹیلنٹ لینا ہو تو میں میرل اسٹریپ کا ٹیلنٹ اپنانا چاہوں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شفقت چیمہ نے سیٹ پر سانپ کھالیا تھا' صاحبہ کا انکشاف

سینئر اداکار کو پھر ہسپتال لے جانا پڑا تھا' اداکارہ کی ٹی وی پروگرام میں گفتگو

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ صاحبہ نے انکشاف کیا ہے کہ سینئر اداکار شفقت چیمہ نے فلم کے سیٹ پر سانپ کھا لیا تھا۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ شفقت چیمہ کو اداکاری کا جنون تھا، شوٹنگ کے دوران انہوں نے سانپ کو بائٹ کرلیا تھا جس کے بعد انہیں ہسپتال لے جانا پڑا تھا۔ ان کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ ہیرو مار دیتا تھا تو وہ اٹھ کر بیٹھ جاتے تھے۔ ایک سوال کے جواب میں اداکارہ نے کہا کہ ابھی کی دور کی اداکاراؤں میں سجل علی، ہانیہ عامر اور عائزہ خان بہت پسند ہیں۔ پرانی اداکاراں میں میری والدہ نشو بیگم، بابرہ شریف اور انجمن پسند ہیں۔ اداکارہ نے کہا کہ 90 کی دہائی کے اداکاروں کے ساتھ کام کرچکی ہوں تو اب ان کے ساتھ دوبارہ اداکاری نہیں کروں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

رشمیکا مندانا کی شادی کے بعد پرانی آڈیو لیک، اداکارہ کی سخت وارننگ

اداکارہ کا تمام افراد سے فوری طور پر یہ کلپ سوشل میڈیا سے ہٹانے کا مطالبہ

حال ہی میں تیلگو فلم انڈسٹری کے معروف اداکار وجے دیوراکونڈا سے شادی کرنے والی نامور اداکارہ رشمیکا مندانا کی 8 سال پرانی ذاتی آڈیو لیک کردی گئی جس پر اداکارہ نے سخت ردعمل دیتے ہوئے قانونی کارروائی کی وارننگ دے دی۔ اداکارہ رشمیکا مندانا نے سوشل میڈیا پر ایک طویل بیان جاری کرتے ہوئے اس مبینہ آڈیو کلپ پر ردعمل دیا ہے جو حال ہی میں سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل آڈیو سے متعلق دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ 8 سال پرانی ایک نجی گفتگو پر مبنی ہے جس کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔ مبینہ طور پر یہ آڈیو ایسی گفتگو پر مشتمل ہے جس میں اداکارہ کے خاندان کے ایک فرد، ممکنہ طور پر ان کی والدہ بھی شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس میں اداکارہ کے ماضی کے تعلق کے بارے میں بھی بات کی گئی ہے جو رکشت شیٹی کے ساتھ تھا۔ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر جاری بیان میں 29 سالہ اداکارہ نے کہا کہ یہ آڈیو بظاہر ان افراد کی اجازت یا علم کے بغیر ریکارڈ اور شیئر کی گئی ہے جو اس گفتگو میں شامل تھے۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ اس گفتگو کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ آن لائن پھیلایا گیا ہے، جس کی وجہ سے بات کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا جارہا ہے۔ انہوں نے اس کلپ کے پھیلاؤ کو اپنی نجی زندگی میں مداخلت قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ جو لوگ اس مواد کو شیئر کر رہے ہیں انہیں قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ رشمیکا نے لکھا کہ 8 سالوں سے انہیں بعض میڈیا اداروں اور آن لائن صارفین کی جانب سے غلط معلومات، ہراسانی اور تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ فلم پشپا کی اداکارہ کے مطابق ان کے نام سے منسوب کئی بیانات یا تو غلط سمجھے گئے یا پھر مکمل طور پر من گھڑت تھے، جو بعد میں سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان تمام حالات کے باوجود وہ زیادہ تر خاموش رہیں، حالانکہ اس سے انہیں ذہنی دبا کا سامنا کرنا پڑا۔ رشمیکا نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ اس معاملے میں ان کے خاندان کے افراد اور قریبی دوستوں کو بھی گھسیٹا جارہا ہے، حالانکہ ان کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے اس کلپ کو گمراہ کن اور ہتک آمیز قرار دیتے ہوئے میڈیا اداروں، انفلوئنسرز اور اسے شیئر کرنے والے افراد سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر یہ مواد ہٹا دیں۔ اداکارہ نے کہا کہ جو لوگ یہ کلپ پھیلا رہے ہیں انہیں اسے ہٹانے کے لیے 24 گھنٹے کا وقت دیا جارہا ہے، بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے اس آڈیو کے وائرل ہونے کے وقت پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ان کی ذاتی زندگی میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ رشمیکا مندانا نے حال ہی میں اداکار وجے دیوراکونڈا سے 26 فروری 2026 کو ادے پور میں شادی کی تھی۔ بعد ازاں اس جوڑے نے حیدرآباد میں دوستوں اور قریبی رشتہ داروں کے لیے ایک استقبالیہ تقریب بھی منعقد کی۔

☆☆☆☆☆☆

گلوکار حسن جہانگیر کا پہلی بار زندگی کے سب سے بڑے دکھ کا انکشاف

اگر دوبارہ شادی کا ارادہ ہوا تو اپنی ہم عمر خاتون سے شادی کریں گے جو انہیں سمجھ سکے، گفتگو

لاہور (شوبز نیوز) گلوکار حسن جہانگیر نے پہلی بار زندگی کے سب سے بڑے دکھ کا انکشاف کردیا۔ تفصیلات کے مطابق حال ہی میں پاکستانی گلوکار حسن جہانگیر نجی چینل کی رمضان ٹرانسمیشن میں بطور مہمان شریک ہوئے جہاں انہوں نے اپنی نجی زندگی سے متعلق پہلی بار اہم باتیں شیئر کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی بیوی کا انتقال تقریباً 27 سے 28 سال قبل ہو گیا تھا، جب ان کی بیٹی بہت چھوٹی تھی، اس کے بعد انہوں نے اپنی بیٹی کی خاطر شادی نہیں کی اور پوری توجہ اس کی پرورش اور تعلیم پر لگادی۔ حسن جہانگیر نے بتایا کہ ان کی بیٹی پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر ہے، ان کی شادی ہوچکی ہے اور وہ سوئیڈن میں مقیم ہیں۔ گلوکار نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ان کی والدہ اور بہنوں نے ان کا بھرپور ساتھ دیا اور بیٹی کو سنبھالا، اب ان کی بیٹی چاہتی ہے کہ وہ دوبارہ شادی کریں تاکہ وہ تنہائی محسوس نہ کریں۔ حسن جہانگیر نے کہا کہ اگر ان کا دوبارہ شادی کا ارادہ ہوا تو وہ اپنی ہم عمر خاتون سے شادی کریں گے جو انہیں سمجھ سکے۔ اگر ان کا دوبارہ شادی کا ارادہ ہوا تو وہ اپنی ہم عمر خاتون سے شادی کریں گے جو انہیں سمجھ سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

انیل کپور نے ہلکی داڑھی، مونچھ کے پیچھے چھپا راز بتا دیا

اکثر فلمساز مجھے کم عمر سمجھتے تھے، عمر زیادہ دکھانے کیلئے جان بوجھ کر ہلکی داڑھی رکھنا شروع کردی، بھارتی اداکار

ممبئی (شوبز نیوز) بالی ووڈ کے لیجنڈ اداکار انیل کپور نے اپنی ہلکی داڑھی اور مونچھ کے مشہور انداز کے پیچھے چھپا راز بتا دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 69 سالہ بھارتی اداکار نے 40 سال سے زائد عرصہ فلم نگری کو دیا اور کئی 100 فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے ہیں، انہوں نے بطور فلمساز بھی 100 سے زائد پروجیکٹ مکمل کیے ہیں۔ میڈیا تقریب میں اپنے کیریئر کے ابتدائی دور کی مشکلات اور اس سے جڑے دلچسپ واقعات بیان کرتے ہوئے انیل کپور نے کہا کہ ابتدا میں جب میں فلمسازوں کے ساتھ کام کی تلاش میں جاتا تو ان میں سے اکثر مجھے کم عمر سمجھتے تھے، تو میں نے اپنی عمر زیادہ دکھانے کیلئے جان بوجھ کر ہلکی داڑھی رکھنا شروع کردی۔ اداکارہ نے کہا کہ یہ وہی وقت تھا جب فلم انڈسٹری کے بیشتر بڑے اداکاروں جیسے دھرمیندر، امیتابھ بچن اور ونود کھنہ کا انداز ہلکی داڑھی والا ہی تھا، یہ اسٹائل مشہور بھی تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے کچھ عرصہ بعد میری مونچھ بڑا مسئلہ بن گئی تھی، فلم انڈسٹری میں یہ خیال عام تھا کہ بڑی مونچھ والا اداکار ہیرو نہیں بن سکتا، بعد میں یہی انداز میری پہچان بن گیا۔ انیل کپور کی حالیہ فلم صوبیدار ہے، جس کی ہدایتکاری کے فرائض سریش تریونی نے ادا کیے ہیں، جو ڈیجیٹل پلیٹ پر دستیاب ہے۔ بڑی مونچھ والا اداکار ہیرو نہیں بن سکتا، بعد میں یہی انداز میری پہچان بن گیا۔ انیل کپور کی حالیہ فلم صوبیدار ہے، جس کی ہدایتکاری کے فرائض سریش تریونی نے ادا کیے ہیں، جو ڈیجیٹل پلیٹ پر دستیاب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نینا گپتا نے حاملہ ہونے کی افواہوں پر مزاحیہ انداز میں ردعمل دے کر سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر لی

مجھے یہ سب قیاس آرائیاں اچھی لگتی ہیں، اس سے لگتا ہے ہمارا معاشرہ بدل رہا ہے، بھارتی اداکارہ

ممبئی (شوبز نیوز) بھارتی اداکارہ نینا گپتا نے 66 سال کی عمر میں حاملہ ہونے کی افواہوں پر مزاحیہ انداز میں ردعمل دے کر سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر لی۔ تفصیلات کے مطابق حال ہی میں وہ وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا مندانا کی حیدرآباد میں ہونے والی شادی کی استقبالیہ تقریب میں شریک ہوئیں، جہاں ان کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئیں۔ ان ویڈیوز کے بعد کچھ صارفین نے قیاس آرائیاں شروع کردیں کہ 66 سالہ اداکارہ شاید حاملہ ہیں۔ ایک انٹرویو میں نینا گپتا نے ان افواہوں پر ہنستے ہوئے وضاحت دی کہ وہ حاملہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کوئی بدھائی ہو نہیں ہے، دراصل ساڑھی کا کپڑا موٹا تھا جس کی وجہ سے میں تقریب میں کچھ بھاری دکھائی دے رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس عمر میں اپنی حمل کی افواہیں سن کر حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ سب قیاس آرائیاں اچھی لگتی ہیں، اس سے لگتا ہے کہ ہمارا معاشرہ بدل رہا ہے۔

فرحانہ مقصود نے ہمایوں سعید کیساتھ کام کرنے کے اپنے تجربے کو ناخوش گوار قرار دیدیا

فلم میں ہوں شاہد آفریدی کے دوران ان کے ساتھ ناانصافی کی گئی، پاکستانی اداکارہ کی گفتگو

کراچی (شوبز نیوز) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی اداکارہ فرحانہ مقصود نے معروف اداکار اور پروڈیوسر ہمایوں سعید کے ساتھ کام کرنے کے اپنے تجربے کو ناخوش گوار قرار دیا ہے۔ حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے فرحانہ مقصود نے دعویٰ کیا کہ فلم میں ہوں شاہد آفریدی کے دوران ان کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ فرحانہ مقصود کے مطابق جب انہوں نے اس پراجیکٹ پر کام شروع کیا تو انہیں بتایا گیا تھا کہ یہ ایک ٹیلی فلم ہے تاہم جب وہ شوٹنگ کیلئے سیٹ پر پہنچیں تو انہیں معلوم ہوا کہ یہ دراصل ایک فیچر فلم ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ صورتحال جاننے کے باوجود انہوں نے کام جاری رکھا کیونکہ وہ بطور فنکار دوسرے فنکاروں کا ساتھ دینے پر یقین رکھتی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انہیں اس پراجیکٹ کا معاوضہ بھی ٹیلی فلم کے حساب سے دیا گیا، حالانکہ یہ ایک باقاعدہ فیچر فلم تھی۔ فرحانہ مقصود کے مطابق یہ معاملہ ان کیلئے حیران کن اور مایوس کن تھا۔ اداکارہ نے بتایا کہ فلم کی ریلیز کے بعد جب کاسٹ کی فہرست سامنے آئی تو ان کا نام اس میں شامل نہیں تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نہ صرف انہیں کریڈٹ نہیں دیا گیا بلکہ فلم کی تشہیری تقریبات اور پریمیئر میں بھی مدعو نہیں کیا گیا، جسے وہ اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی قرار دیتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نہ صرف انہیں کریڈٹ نہیں دیا گیا بلکہ فلم کی تشہیری تقریبات اور پریمیئر میں بھی مدعو نہیں کیا گیا، جسے وہ اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی قرار دیتی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

وزراء اور افسران نے ویڈیو لنک کے ذریعے کابینہ اجلاس میں شرکت کی۔ صوبائی کابینہ نے ماہ رمضان میں رمضان نگہبان پیکج پروگرام کی کامیاب تکمیل پر اظہار تشکر کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف اور صوبائی کابینہ نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، پنجاب بینک اور تمام متعلقہ حکام کو رمضان نگہبان پیکج کی کامیابی پر شاباش دی۔ صوبائی کابینہ نے ایران، اسرائیل جنگ پر احتجاجی مظاہروں کیلئے بروقت اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ صوبائی کابینہ ارکان نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی طرف سے احتجاجی مظاہرین کو افطاری مہیا کرنے پر خراج تحسین کیا۔ کفایت شعاری پروگرام کے تحت صوبائی کابینہ ارکان، معاون خصوصی، پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ وزیراعظم کفایت فنڈ میں دیں گے۔ پنجاب اسمبلی کے ارکان دو ماہ تنخواہ اور الاؤنسز کا 25 فیصد وزیراعظم کفایت فنڈ میں رضاکارانہ طور پر دیں گے۔ پنجاب میں گریڈ 17 اور اوپر کے تمام سرکاری افسران دو دن کی بنیادی تنخواہ کفایت فنڈ میں دیں گے۔ پنجاب بھر میں الیکٹرک بسوں کے لئے بس سٹاپ شیلٹرز بنانے کیلئے فنڈز کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے اعلیٰ عدلیہ کے لئے 10 سرکاری گاڑیاں خریدنے کے لئے فنڈز کی منظوری دے دی۔ قصور میں میاں نواز شریف انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی یونیورسٹی کیلئے اراضی فراہم کرنے کی منظوری دی گئی۔ سرگودھا میں قائداعظم انسٹی ٹیوٹ آف سائنسز کے چارٹر کی منظوری دی گئی۔ راولپنڈی شہر کے لئے واٹر ڈسٹری بیوشن اور چر رڈ ڈیم کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ سائبر سکیورٹی پراجیکٹ سکیم کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کندیاں میں سپورٹس کمپلیکس بنانے کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ستھرا پنجاب سے واجبات کو یکمشت وصولی سے روک دیا اور کہا کہ میں صرف اور صرف عوام کے مفاد کے بارے میں ہی سوچتی ہوں۔ عوامی مفادات کے برعکس کوئی اقدام قابل قبول نہیں۔ اجلاس میں پیف ٹک PIFTAC کیلئے 137 پوسٹوں کی منظوری دی گئی۔ پیف ٹک میں اے آئی ہب منظوری دی گئی۔ نشتر پارک سپورٹس کمپلیکس اور میاں میر سپورٹس کمپلیکس کے سکواش کورس کو فری کوچنگ کے لئے پاکستان سکواش اکیڈمی کو دینے کی منظوری دی گئی۔ مری میں پہلی مرتبہ سپیشل بچوں کے لئے سپیشل ایجوکیشن ماڈل سکول کی سٹیٹ آف دی آرٹ بلڈنگ بنانے کی منظوری دی گئی۔ مریم نواز سکول اینڈ ریسورس سنٹر برائے آرٹزم لاہور میں 164 منظور شدہ آسامیوں پر بھرتی پر پابندی میں نرمی کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ادارے میں سکول ٹیچنگ انٹرن ہائر کرنے کی منظوری دی گئی۔ پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی میں بھرتیوں کی منظوری دی گئی۔ پنجاب انرجی ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کے سی ای او اور کمپنی سیکرٹری مقرر کرنے کیلئے بھرتی میں پابندی کے لئے نرمی کی منظوری دی گئی۔ لاہور، راولپنڈی اور فیصل آباد کی وویمن جیلوں میں واچ اینڈ گارڈ اور دیگر سٹاف کی نئی آسامیوں پر بھرتی کی منظوری دے دی۔ جرائم کے واقعات میں شہادتوں کے یقینی تحفظ کے لئے کرائم سین یونٹ پی ایف ایس اے رولز 2025ء کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے بیسک اور کلینکل سائنسز کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تین سالہ کنٹریکٹ پر تعیناتی کے لئے عمر کی حد 65 سال تک بڑھانے کی منظوری دے دی۔ پنجاب پروانشل، کوآپریٹو بینک لمیٹڈ میں سرکاری فنڈز اکاؤنٹ کھولنے کی منظوری دی گئی۔ پنجاب ایلیٹ پولیس ٹریننگ سکول ٹریننگ کے لئے ایس ایس جی ٹرینرز کی خدمات کی منظوری دی گئی۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹ لاہور میں پریزائڈنگ آفیسر کی نامزدگی کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ضلع قصور کے سرحدی علاقوں میں دفاعی بند کی تعمیر و مرمت کے لئے اضافی فنڈز کی فراہمی کی منظوری دی گئی۔ سیلابی پانی سے بچاؤ کے لئے بند بنانے کے لئے روڈا کو گرانٹ ان ایڈ دینے کی منظوری دی گئی۔ شیخ زید ٹو ٹیچنگ ہسپتال رحیم یار خان کی تکمیل کی منظوری دی گئی۔ ڈی جی خان کے ہائی سکیورٹی حساس علاقوں کے لئے روڈ سیکٹر کے چار سکیموں کی منظوری دی گئی۔ آن لائن موبائل بینکنگ کے ذریعے ای پے ادائیگی اور ڈومیسائل سروسز فیس میں ترامیم کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے سیالکوٹ میں گورنمنٹ کمپلیکس کی تعمیر کے لئے 120 ایکڑ اراضی منتقل کرنے کی منظوری دے دی۔ پولیس، باڈی کیم اور پینک بٹن کی انسٹالیشن کے لئے فنڈز کی منظوری دے دی۔ پنجاب پروٹوکول ملازمین کے لئے بیسک پے پر 100 فیصد سپیشل پروٹوکول الاؤنس کی منظوری دی گئی۔ پنجاب سوشل سکیورٹی ہیلتھ مینجمنٹ تحلیل کرنے کی منظوری دی گئی۔ کیبنٹ کمیٹی برائے گرانٹ ان ایڈ کی سفارشات پر پانچ اداروں کے لئے گرانٹ ان ایڈ کی منظوری دی گئی۔ غیر قانونی سکیموں اور تعمیرات کے سدباب کے لئے ایل ڈی اے کمیشن میں توسیع کی منظوری دی گئی۔ پنجاب فنانشل ایڈوائزری سروسز میں تعیناتیوں کی منظوری دی گئی۔ فیروز پور روڈ تا سپیشل اکنامک زون ساڑھے چار کلومیٹر سڑک کی توسیع کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں انسداد منشیات کے لئے پنجاب پالیسی ان نارکوٹکس کیس 2025ء اور پنجاب کریمنل پراسیکیوشن سروسز رولز کی منظوری دی گئی۔ فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ کی قانونی اور آئینی حدود کی اپ گریڈیشن کی منظوری دی گئی۔ پنجاب پروکیورمنٹ رول 2024 میں آن لائن بڈ جمع کرانے کے لئے ترامیم کی منظوری دی گئی۔ پنجاب فرانزک سائنس اتھارٹی ایکٹ 2024ء، ایوارڈ آف کمپن سیشن رولز 1989ء اور پنجاب انرجی ایفی شنسی اینڈ کنزرویشن ایجنسی ایکٹ 2025ء میں ترامیم کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ کے ٹیکنیکل سٹاف کے سروس رولز کی منظوری دے دی۔ پنجاب میں ای آکشن کے لئے ذریعے پرکشش نمبروں کی نیلامی کی منظوری دے دی۔ پنجاب بھر میں پارکس اینڈ ہارٹی کلچر اتھارٹیز کے زیر انتظام روڈ سائیڈ پر لی ہیر پلانٹیشن کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں انسداد دہشت گردی عدالت بہاولپور میں جج کی تعیناتی کے لئے نامزدگی کی منظوری دی گئی۔ پراونشل انٹیلی جنس اینڈ تھرڈ اسیسمنٹ (PIFTAC) کے قیام کی منظوری دی گئی۔ پنجاب پاور پلانٹ جھنگ کے EPC کنٹریکٹر کی سیٹلمنٹ پروپوزل کی منظوری دی گئی۔ قائداعظم تھرمل پاور پرائیویٹ لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں نئے ممبر شامل کرنے اور چیئرمین کی تعیناتی کی منظوری دی گئی۔ پنجاب انوائرمنٹ اینڈ کلائمیٹ چینج انڈومنٹ فنڈ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے لئے اعزازیے کی منظوری دی گئی۔ ایوان اقبال کمپلیکس میں منعقدہ پنجاب اسمبلی کے بجٹ سیشن کے انتظامی اخراجات کو ریگولرائزیشن کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کے لون کی ادائیگی کے شیڈول کی منظوری دے دی۔ 135 میگاواٹ کے تونسہ ہائیڈرو پراجیکٹ کی فیزیبلٹی سٹڈی کے لئے فنڈز کی منظوری دے دی۔ اے ڈی پی ڈویلپمنٹ سکیموں میں ترامیم اور درستگی کی درخواست کی منظوری دے دی۔ ضلع بہاولپور کے اے ڈی پی میں 2 ڈویلپمنٹ سکیموں کے شامل کرنے کی منظوری دے دی۔ دریائے جہلم سے مری کے لئے واٹر سپلائی سکیموں میں درپیش امور کو حل کرنے کی منظوری دے دی۔ پنجاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2025 کے مسودے کی منظوری دے دی۔ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 میں مجوزہ ترمیم کی منظوری دے دی۔ پنجاب پروٹیکشن آف آنرشپ ایمو ایبل پراپرٹی 2025 کی منظوری دے دی۔ پنجاب فلم ڈویلپمنٹ ایکٹ 2025 کی منظوری دے دی۔ پنجاب لیگل ایڈ ایکٹ 2018 میں ترمیم کی منظوری دے دی۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ الیکشن رولز 2026 کی منظوری دے دی۔ پنجاب ٹرسٹ ایکٹ 2020 میں مجوزہ ترمیم کی منظوری دے دی۔ پنجاب مین ہول کور پروٹیکشن ایکٹ 2026 کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیشن ایکٹ 2024 کے شیڈول میں پنجاب کمیونٹی سیفٹی ایکٹ 2021 شامل کرنے کی منظوری دی گئی۔ یو این ایف ای اے اور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے درمیان ایم او یو کے دستخط کی منظوری دی گئی۔ پنجاب فارسٹ ایکٹ 1927 کے تحت جبہ ٹو ڈیم پراجیکٹ کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ 2025 کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے لئے امدادی پیکج سے متعلق امور کی منظوری دی گئی۔ سپیشل افراد کو وہیل چیئر، ہیرنگ ایڈ اور دیگر معاون آلات کی فراہمی کے فیز ٹو کی منظوری دی گئی۔ تھرڈ پنجاب ایجوکیشن سیکٹر پراجیکٹ کے لئے ری فنڈ کی منظوری دی گئی۔ پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ اینڈ ریسرچ سنٹر کے بورڈ آف گورنرز کی تشکیل نو کی منظوری دی گئی۔ انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور کے ری سٹرکچرنگ اور انفیکشس ہیئر ڈیزیز ہسپتال کے قیام کی سکیم کے لئے اے ڈی پیز سکیم میں ترمیم کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے سکیورٹی ڈیوٹی کے لئے نئی گاڑیوں اور سکیورٹی آلات کی خریداری کی سمری کی منظوری دے دی۔ پنجاب پروفارمنس مینجمنٹ یونٹ کے قیام کی منظوری دے دی۔ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ ایکو کلچر، شرینگ فارمنگ کے تحت سٹیئرنگ کمیٹی کی ازسرنو تشکیل کی منظوری دے دی۔ پنجاب ریگولیشن آف کائیٹ فلائنگ آرڈیننس 2025 کے تحت ضلع لاہور میں بسنت 2026 سے متعلق نوٹیفکیشن کی منظوری دے دی۔ بسنت 2026 کے انعقاد کے لئے فنڈز کے اجراء کی درخواست کی منظوری دے دی۔ پراونشل ایمپلائیز سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 میں ترمیم کی منظوری دے دی۔ پبلک اینڈ پرائیویٹ سیکٹر میڈیکل اینڈ ڈینٹل ایڈمیشن پالیسی 2026 کی منظوری دے دی۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ رولز 2025 کے تحت یونین کونسل کی ڈی لمیٹیشن کی منظوری دے دی۔ نیشنل واٹر کونسل کے لئے پرائیویٹ واٹر سیکٹر ایکسپرٹ/ممبر کی نامزدگی کی منظوری دے دی۔ شہدا اور غازیوں کے اہل خانہ کے 11 ہزار 700 ایکڑ زرعی اراضی مہیا کرنے کی منظوری دے دی۔ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کی منظوری دے دی۔ سی ایم پرواز کارڈ کے لئے قرض کی فراہمی کے قواعد و ضوابط کی درخواست کی منظوری دی گئی۔ پی ایس پی افیسر کی ٹرانسفر اور پوسٹنگ کے مجوزہ امور کی منظوری دی گئی۔ سیلاب بحالی اور اپ گریڈیشن آف اربن روڈ کے لئے اضافی فنڈ کی درخواست کی منظوری دی گئی۔ اپنی زمین اپنا گھر پروگرام کی منظوری دی گئی۔ ہنگامی مالی امداد کے لئے مریم کو بتائیں ہیلپ لائن 1000 کی منظوری دی گئی۔ سکول مینجمنٹ کونسل پالیسی میں ترمیم کی منظوری دی گئی۔ یونیورسٹی آف آرٹیفشل انٹیلی جنس اینڈ امرجن سائنسز کے قیام کے لئے سرکاری حکم نامہ جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔ پنجاب شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس 1969 کے تحت دکانیں وغیرہ بند کرنے سے استثنیٰ سے امور کی منظوری دی گئی۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ہاؤسنگ الاٹمنٹ پالیسی 2021 میں ترامیم کی منظوری دی گئی۔ پراونشل ایمپلائیز سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 میں ترامیم کی منظوری دی گئی۔ فلڈ ریسکیو ایکویپمنٹ کی فراہمی کی منظوری دی گئی۔ روسی ادارے کو وفت ایڈ ماؤتھ ڈیزیز ویکسین کی ادائیگی کے واجبات سے متعلق امور کی منظوری دی گئی۔ لاہور ویسٹ واٹر اینڈ ڈرینج مینجمنٹ پراجیکٹ سے متعلق لون اگری منٹ پر دستخط کا اختیار دینے کی منظوری دی گئی۔ پنجاب اینمل ہیلتھ ایکٹ 2019 کے تحت ڈیزیز فری کمپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت یونین کونسل کی حد بندی، کلاسیفکیشن اور دیگر امور کے نوٹیفکیشن کی منظوری دے دی۔ سپیشلائز میڈیکل انسٹیٹیوٹ کے بورڈ آف گورنرز کی منظوری دے دی۔ مریم نواز کمیونٹی ہیلتھ سروسز پروگرام کے تحت کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹر کے لئے اضافی گرانٹ کی منظوری دیدی۔ پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے نئے رول اور سکوپ سے متعلق امور کی منظوری دیدی۔ صوفی آباد فیروز پور روڈ لاہور پر گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین کے قیام کے لئے اراضی انتقال کی درخواست کی منظوری دے دی۔ کرسچن کمیونٹی کو مالی معاونت فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔ پنجاب واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی کے تحت واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی کو مشینری فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔ کیڈٹ کالج عیسیٰ خیل میں سکیورٹی انتظامات کے لئے ضروری سکیورٹی آلات اور اسلحہ فراہم کرنے کے لئے فنڈز کی منظوری دے دی۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 10 ڈویلپمنٹ سکیمیں شامل کرنے کی منظوری دے دی۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے اضافی گرانٹ کی منظوری دے دی۔ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 اور لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی لینڈ رولز 2020 میں اصلاحاتی ترامیم کے نفاذ کی منظوری دے دی۔ 2026 میں کرکٹ کے ایونٹس کے انتظامات کے لئے فنڈز کی منظوری دے دی۔ ہارٹیکلچر اتھارٹی سرگودھا کے لیے سپلمنٹری گرانٹ کی منظوری دے دی۔ صوبائی اسمبلی کی فنانس کمیٹی کی منظور کردہ گرانٹ ریلیز کرنے کی منظوری دے دی۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں وائس چانسلر کی تعیناتی کے لئے سرچ کمیٹی تشکیل دینے کی منظوری دے دی۔ ڈائریکٹر جنرل فوڈ اور کین کمشنر کو قواعد و ضوابط کے مطابق ایگزیکٹو الاؤنس دینے کی منظوری دے دی۔ پی سی ٹی بی ایکٹ 2015ء کے تحت پی آر او طارق محمود کی پنشن قواعد کی اپیل کے فیصلے کی منظوری دے دی۔ چیف ایڈمنسٹریٹو اوقاف کے عہدے کے لئے نئے قواعد و ضوابط کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں لاہور بورڈ کے ڈپٹی کنٹرولر منور حسین مرحوم کی فیملی کو تنخواہ کی ادائیگی کے لئے او ایس ڈی پوسٹ کی منظوری دی گئی۔ ڈرگ کورٹ پنجاب کے ارکان کی نامزدگی کی منظوری دی گئی۔ پنجاب لیبر کورٹ لاہور ون اور راولپنڈی 6 کے پریزائیڈنگ آفیسر کی تعیناتی کی منظوری دی گئی۔ پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی کے سی ای او کی تعیناتی اور ٹرانسفر سے متعلق امور کی منظوری دی گئی۔ پنجاب سروسز ٹریبونل کے رکن کی نامزدگی کی منظوری دی گئی۔ راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے 2 ڈائریکٹرز کی نامزدگی کی منظوری دی گئی۔ پنجاب صاف پانی اتھارٹی کے سی ای او کی تعیناتی کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے پنجاب رورل میونسپل سروسز کمپنی کے سی ای او کی ٹرانسفر اور تعیناتی سے متعلق امور کی منظوری دے دی۔ پنجاب صاف پانی اتھارٹی کی گورننگ باڈی سے مستعفی ہونے اور غیر سرکاری ممبر کی نامزدگی کی منظوری دے دی۔ اعلیٰ عدلیہ کے جج کے علاج کے لئے 274895 کے اخراجات کی واپس ادائیگی کی منظوری دے دی۔ بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی کے سائیکوتھراپس رب نواز خان کے علاج پر صرف 365360 روپے کی واپس ادائیگی کے منظوری دے دی۔ سول ڈیفنس ڈائریکٹوریٹ پنجاب کے جونیئر کلرک شہزاد احمد کے علاج کے 12 لاکھ 92 ہزار روپے کے فنڈز کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں پنجاب جنرل پرائیوڈ انویسٹمنٹ برائے مالی سال 2021-22، 2022-23 کی سالانہ رپورٹ پیش کی گئی۔ پنجاب پنشن فنڈ برائے 2021-22، 2022-23 کی سالانہ رپورٹ پیش کی گئی۔ بالغ افراد میں غذائی قلت کے سدباب کے لئے پولٹری کے استعمال کے شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لئے پرفارمنس آڈٹ رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ سال 2024 میں پنجاب سے متعلق پرنسپل آف پالیسی کے نفاذ پر سالانہ رپورٹ پیش کی گء۔ اجلاس میں صوبائی کابینہ کے 32ویں اجلاس کی کارروائی کی توثیق کی منظوری دی گئی۔ کیبنٹ سٹینڈنگ کمیٹی برائے آئینی امور و قانون سازی کے 31ویں اور 32ویں اجلاس کی کارروائی کی توثیق کی گئی۔ کیبنٹ سٹینڈنگ کمیٹی برائے امن و امان میں صوبائی وزیر بلال یاسین کی شمولیت کی منظوری دی گئی۔

بقیہ 2

کی چیک پوسٹ پر فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ وزیر داخلہ نے حملے میں جام شہادت نوش کرنے والے کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں سلیم اور عدنان کو ان کی عظیم قربانی پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں محسن نقوی نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید اہلکاروں کے خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور ان کا پورا خیال رکھا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوسٹ گارڈز کے جوانوں نے اپنی جانیں قربان کر کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے، ان کی یہ قربانی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وزیر داخلہ نے واقعہ میں زخمی ہونے والے سپاہی عظیم کے لیے جلد صحت یابی کی دعا کی اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکار کو علاج معالجے کی بہترین سہولتیں فراہم کی جائیں۔

بقیہ 3

پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف عوام پر پٹرول بم گرایا جا رہا ہے جبکہ دوسری طرف حکمران عوام کے ٹیکسوں سے عیاشیاں کر رہے ہیں۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین سینٹ کے لیے 9 کروڑ روپے کی مہنگی گاڑی خریدی گئی ہے، جبکہ ن لیگ کی وزیراعلیٰ کے لیے 11 ارب روپے مالیت کا طیارہ خریدا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام شاہ خرچیاں ایسے وقت میں کی جارہی ہیں جب مہنگائی کے بوجھ تلے دبی ہوئی عوام کو مزید مشکلات کا سامنا ہے اور حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے ذریعے عوام پر پٹرول بم گرا دیا ہے۔ حافظ نعیم الرحمن کا کہنا تھا کہ حکمران عوام سے قربانیوں کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن خود عوام کے ٹیکسوں پر عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران طبقہ اگر واقعی ملک اور عوام کی مشکلات کو سمجھتا ہے تو اسے سب سے پہلے اپنی شاہ خرچیاں ختم کرنی چاہئیں اور قومی وسائل کو عوامی فلاح پر خرچ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں عوام کو ریلیف دینا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن اس کے برعکس حکمران طبقہ اپنی آسائشوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

بقیہ 4

اور عوام سے دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ دفترِ خارجہ نے کہا کہ متاثرین کے لیے دعائیں ہیں، ریسکیو میں مصروف ایتھوپیائی حکام کی کوششیں قابلِ تحسین ہیں۔ دفترِ خارجہ نے کہا کہ پاکستان ایتھوپین عوام کے لیے مکمل تعاون اور ہر ممکن مدد کے لیے تیار ہے۔

بقیہ 5

نے موٹر سائیکل پر لندن سے لاہور کے تاریخی سفر کا آغاز کر دیا۔ پاکستانی نژاد برطانوی بائیکر گل افشاں طارق مانچسٹر میں اپنے شوہر اور 3 سالہ بیٹی کے ساتھ رہتی ہیں اور وہ لندن سے لاہور تک موٹر سائیکل پر سفر کرنے والی پہلی پاکستانی خاتون بائیکر بننے کے لیے پرعزم ہیں۔ 24 سالہ بائیکر نے رواں ماہ اپنے سفر کا آغاز کیا ہے، وہ لندن سے فرانس، سوئٹزرلینڈ، اٹلی، یونان، ترکیہ کے راستے سے ہوتے ہوئے پاکستان پہنچیں گی تاہم مشرقِ وسطیٰ میں کشیدہ صورتِ حال کے پیشِ نظر ایران کے متبادل راستے کا انتخاب کرتے ہوئے جارجیا جائیں گی اور وہاں سے لاہور تک کا سفر کریں گی۔ گل افشاں طارق نے کہا کہ یہ سفر خواتین کے حقوق کے بارے میں شعور اجاگر کرنے اور یہ پیغام دینے کے لیے ہے کہ جب خواتین پرعزم ہوں تو وہ جو چاہیں کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مضبوط بائیکنگ کمیونٹی اور اپنے والد کے عالمی سفر سے ملنے والی تحریک نے مجھے یہ تاریخی اقدام کرنے کی ہمت دی ہے۔ گل افشاں طارق نے کہا کہ پاکستان میں بائیکنگ کمیونٹی مضبوط ہے اور بائیک خواتین کے لیے ایک مقبول ذریعہ سفر ہے۔

بقیہ 6

حکام کے مطابق سبسڈی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام ڈیٹا کے مطابق مستحقین کو دی جائے گی، اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن نے سبسڈی کے حوالے سے ورکنگ شروع کر دی، کفایت شعاری پالیسی کیتحت جو بچت ہوگی وہ سبسڈی میں دی جائے گی جیسے کورونا میں سبسڈی دی گئی ویسے ہی دی جائے گی۔ اجلاس میں سیکرٹری پیٹرولیم نے خطے کی کشیدگی کے بعد سپلائی کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بتایا کہ ڈیزل کی عالمی قیمت 88 ڈالر سے بڑھ کر 187 ڈالر اور پیٹرول 130 ڈالر فی بیرل ہوچکی ہے، موجودہ ذخائر کا استعمال بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث پیٹرولیم سپلائی متاثر ہوئی ہے، 70 فیصد پیٹرولیم مصنوعات مشرق وسطیٰ سے آتی ہیں، جہازوں کی آمدورفت بند ہے۔ عرب ممالک سے تیل 4 سے 5 دنوں میں مل جاتا ہے۔ کوشش کررہے ہیں کہ موجودہ ذخائر کا استعمال بڑھا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب یورو 5 معیار سے کم کوالٹی کے تیل کی درآمد کی اجازت دی گئی ہے، پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے تاہم پیٹرول کی دستیابی ملک بھر میں ہے، خام تیل کے ذخائر 11 دنوں کے لئے ہیں، ڈیزل کے ذخائر 21 اور پیٹرول ذخائر 27 دنوں کیلئے کافی ہیں۔ سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ ایل پی جی کے 9 دن کے ذخائر اور جیٹ فیول ذخائر 14 دن کیلئے موجود ہیں، ہفتہ وار بنیادوں پر پیٹرولیم قیمتوں کا تعین کیا جائے گا، روس سے بھی تیل کی خریداری کی کوشش کررہے ہیں

بقیہ 7

جائے گی۔ اپنے بیان میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے جام شہادت نوش کرنے والے اہلکاروں سلیم اور عدنان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے زخمی سپاہی عظیم کو علاج معالجے کی بہترین سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں نے جانیں قربان کر کے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کوسٹ گارڈز کے اہلکاروں کی عظیم قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہید اہلکاروں کے خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، شہید اہلکاروں کے خاندانوں کا پورا خیال رکھا جائے گا۔

بقیہ 8

کے مطابق کارگو کو سڑکوں سے ریل پر منتقل کرنے کے اقدامات تیز کر دیئے گئے ہیں۔ پاکستان ریلوے نے چیمبرز آف کامرس اور تجارتی اداروں سے رابطے شروع کر دیئے اور تاجروں اور صنعتکاروں کو پاکستان ریلوے کے ذریعے فریٹ کی بکنگ کروانے کیلئے راغب کیا جارہا ہے۔ ترجمان کے مطابق ٹرین دیگر ذرائع آمدورفت کی نسبت مال برداری کے لئے سستا ترین ذریعہ ہے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان ریلوے فریٹ آپریشنز بڑھانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور وزیر ریلوے کی ہدایت پر ہنگامی طور پر فریٹ ویگنز کی مینوفیکچرنگ تیز کر دی گئی ہے۔ فریٹ ٹرینوں کی تعداد میں جلد اضافہ متوقع ہے جس سے ملکی سطح پر ایندھن کی بچت میں مدد ملے گی۔

بقیہ 9

ہوا جس میں ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری پیٹرولیم نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، پاکستان کو تقریباً 70 فیصد پیٹرولیم مصنوعات مشرق وسطیٰ سے حاصل ہوتی ہیں جب کہ عام حالات میں عرب ممالک سے تیل 4 سے 5 دن میں پاکستان پہنچ جاتا ہے لیکن اس وقت جہازوں کی آمدورفت متاثر ہے۔ سیکرٹری پیٹرولیم کے مطابق ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 88 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر 187 ڈالر اور پیٹرول کی قیمت 74 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر 130 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے۔ اجلاس کے دوران سینیٹر منظور احمد نے کہا کہ قیمتوں میں اضافے کا فائدہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو پہنچایا گیا تاہم سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ قیمتوں میں اضافہ پیٹرولیم کی ذخیرہ اندوزی روکنے کیلئے اپنایا گیا اور اس اقدام سے کمپنیوں کو فائدہ نہیں ہوا، قیمتیں بڑھانے سے درآمدات جاری رکھنے اور ملک بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی یقینی بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کے دوران سینیٹر ہدایت اللہ نے سوال کیا کہ یہ بتائیں کہ 7 مارچ سے پہلے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمت کیا تھی اور اس میں کتنا اضافہ ہوا، اس پر اوگرا حکام نے بتایا کہ ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 100 فیصد اور پیٹرول کی قیمت میں 70 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سیکرٹری پیٹرولیم نے بتایا کہ اس وقت ملک میں خام تیل کے 11 دن، ڈیزل کے 21 دن، پیٹرول کے 27 دن، ایل پی جی کے 9 دن اور جے پی ون کے 14 دن کے ذخائر موجود ہیں۔ سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ موٹر سائیکل اور رکشہ استعمال کرنے والوں کے لیے حکومت ریلیف پیکیج پر بھی کام کر رہی ہے۔ حکام نے اجلاس میں بتایا کہ 14 اپریل کے بعد ملک میں ایل این جی دستیاب نہیں ہوگی جس کے باعث اپریل میں پاور سیکٹر کی گیس ضرورت پوری نہیں کر سکیں گے اور پاور سیکٹر کی ضروریات دوسرے ذرائع سے پوری کی جائیں گی، آذربائیجان کی کمپنی سے ایل این جی خرید سکتے ہیں تاہم اسپاٹ خریداری 24 ڈالر تک ہوگی جب کہ قطر سے 9 ڈالر پر گیس ملے گی۔

بقیہ 10

پیٹرولیم مصنوعات کی مناسب مقدار موجود ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے پیش نظر ملک میں معاشی استحکام قائم کرنے کے لیے بروقت بنائی گئی کمیٹی کے فیصلوں کی بدولت عوام کے لیے تیل کی مسلسل فراہمی ممکن ہوئی، قومی سطح پر کفایت شعاری اور بچت کے لیے اقدامات کا نفاذ ہو چکا ہے اور مزید پر کام جاری ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے کفایت شعاری اور بچت کے تمام نافذ العمل اقدامات پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے تھرڈ پارٹی آڈٹ کی ہدایت پہلے ہی جاری کی جا چکی۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاشی استحکام اور عوام کے لیے ریلیف حکومت کی اولین ترجیح ہے، تمام اقدامات نہ صرف فوری ریلیف بلکہ طویل مدتی معاشی استحکام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے لیے جارہے ہیں۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ حکومت پاکستان عالمی سطح پر جاری کشیدگی کے پیش نظر کسی بھی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے، وزیراعظم نے پیٹرولیم مصنوعات کی تقسیم کار کمپنیوں کو حکومت کے تعین کردہ نرخوں پر تیل کی فروخت یقینی بنانے اور اس معاملے میں شفافیت برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو ملک میں موجود تیل کے ذخائر، فیول کی مانگ پوری کرنے لے لیے پیٹرولیم مصنوعات کی درآمدات اور عوام کو عالمی کشیدگی کے پیش نظر ریلیف دینے کے حوالے سے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ حکومت پاکستان تیل کی متعین قیمت پر فروخت کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے، تیل کی مسلسل فراہمی اور اس کی متعین قیمت پر فروخت کو یقینی بنانے کے لیے پاک ایپ Pak App میں صارفین کے لیے فیچر شامل کر دیا گیا ہے۔ اب صارفین پاک ایپ Pak App کے ذریعے ملک میں کہیں بھی تیل کی عدم دستیابی یا مہنگے داموں پر فروخت کے حوالے سے متعلقہ حکام کو آگاہ کر سکتے ہیں جس پر حکومت کی جانب سے فوری اقدامات لیے جائیں گے، بریفنگ اجلاس کے شرکاء نے گزشتہ جمعہ کو وزیراعظم کے تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ نہ کرنے کے فیصلے کو سراہا اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 11

کہ گورنر کی تبدیلی پرایم کیو ایم والے وزارتوں سے استعفیٰ نہیں دیں گے اور اسی تنخواہ پر کام کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سکھر میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے دفتر کی افتتاحی تقریب میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، ان کا کہنا تھا کہ ملک اس وقت مشکل۔ حالات سے گذر رہا ہے جسمیں ہم سب کومل کر کام کرنا چاہیئے ہم سب کو اس وقت ایک قوم بننا پڑے گا تب جا کر ہمیں مشکلات سے نجات ملے گی ہم سب کو مل کر اپنے ملک کے لیے دعائیں کرنی چاہیئے تاکہ یہ ملک خادو آباد رہے انہوں نے مزید کہا کہ ایران امریکہ اور اسرائیل جنگ بڑھنے کا خطرہ ہے امریکہ اور ایران اس جنگ کو ختم کریں یہ جنگ دنیا کے لیے اکنامک ٹارچر ہے جس سے بچنے کے لیے دنیا کے بڑے ممالک آگے بڑھیں اور اس جنگ کو ختم کرائیں اور اس حوالے سے ایران کو بھی سوچنا چاہیئے کہ اس سے پورا خطہ متاثر ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ ہم سکھر کو سندھ کا تاریخی شہر بنانا چاہتے ہیں جہاں عوام کو سہولیات فراہم ہوں سکھر میں ہیلتھ اور ایجوکیشن سیکٹر میں بیت کام کیا ہے جس کی وجہ سے پورے پاکستان سے لوگ علاج اور تعلیم کے لیے سکھر آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ سکھر میں۔ جلد جدید ٹراما سینٹر کا افتتاح ہوگا یہ ٹراما سینٹر 69 ملین روپے کی لاگت سے اروڑ یونیورسٹی کے قریب تعمیر کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ سکھر کے سول اسپتال کے حال پر افسوس ہورہا ہے کچھ لوگ نہیں چاہتے کہ اسپتال کی حالت بہتر ہو اور عوام کو فوری علاج کی سہولت میسر ہو لیکن ہم چاہتے ہیں کہ سکھر کے لوگ علاج کے لیے پنجاب یا کراچی نہ جائیں ہم نے سول اسپتال میں ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین کی نئی مشینوں کے لیے حکومت کو لکھا ہے جلد نئی مشینیں فراہم ہونگی ہم چاہتے ہیں کہ سکھر سول اسپتال بھی ایس آئی یو اسپتال کے طرز پر کام کرے انہوں نے کہا کہ اسی سال سکھر میں۔ میڈیکل یونیورسٹی قائم ہوگی جہاں پر۔ جدید تحقیق کی سہولیات بھی ہونگی اور اس یونیورسٹی کے مقابلے کی انشاء اللہ پورے پاکستان میں یونیورسٹی نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ چاہتا ہوں کہ میری زندگی میں سکھر میں انجینئرنگ یونیورسٹی بھی قائم ہو جبکہ آئندہ سال تک سکھر میں اسپورٹس کمپلیکس کا کام مکمل ہوگا۔

بقیہ 12

عمران خان سے ملاقات کے لیے نعرے لگاتے ہیں وہ خود ہی نہیں چاہتے کہ یہ ملاقات ہو، عمران خان کے گھر پر عید منانے سے متعلق دعوے درست معلوم نہیں ہوتے اور موجودہ سیاسی صورتحال میں ان کی رہائی کے امکانات واضح نظر نہیں آتے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ عمران خان کی سب سے بڑی غلطی علی امین کو ہٹانا تھی کیونکہ ان کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کے بعد تمام دروازے بند ہو گئے ہیں۔ عمران خان کو جن لوگوں سے امیدیں تھیں وہ اب مختلف سمت میں جاچکے ہیں اور پارٹی کے اندر ایسے عناصر موجود ہیں جو عمران خان کی ملاقاتیں محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بعض لوگ خود یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ انہیں عمران خان سے نہ ملوایا جائے تاکہ وہ تحریک کے حوالے سے کوئی ہدایات جاری نہ کرسکیں۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ علی امین کے مقابلے میں پارٹی کے اندر ہی یہ بات کی جارہی ہے کہ سہیل آفریدی عوام میں زیادہ مقبول ہیں، تاہم اگر کوئی بھی رہنما عملی طور پر عوام کے درمیان جائے تو اس کی اصل مقبولیت سامنے آجائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعض رہنماؤں نے اپنی پوری ٹیم سوشل میڈیا خصوصاً ٹک ٹاک پر بنا رکھی ہے اور مختلف گروپس ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر مہم چلاتے ہیں۔ پی ٹی آئی کی جیل سے باہر قیادت میں تبدیلی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ کسی تبدیلی کی توقع نہیں اور عمران خان غلط لوگوں کے ہاتھوں میں چلے گئے ہیں۔ گزشتہ ڈیڑھ سال میں احتجاج، مارچ اور سیاسی سرگرمیوں کے باوجود کوئی نتیجہ حاصل نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ اور خیبر پختونخواہ ہاؤس کے باہر ہونے والے احتجاجوں میں صرف 150 سے 200 افراد شریک تھے، ایسے احتجاج کسی موثر سیاسی دباؤ کے طور پر شمار نہیں کیے جا سکتے، اس نوعیت کے اجتماعات تو عام دکانوں کے باہر بھی دیکھنے کو مل جاتے ہیں۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ عمران خان کو اپنی قیادت اور سیاسی سمت پر خود نظر ثانی کرنا ہوگی اور موثر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، ورنہ موجودہ طریقہ کار سے کوئی بڑا سیاسی نتیجہ سامنے نہیں آئے گا۔

بقیہ 13

قوم ہے جو کبھی بھی ہتھیار نہیں ڈالے گی، اس لیے خطے میں کشیدگی بڑھانے کے بجائے امن کے قیام کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ وہ دربارِ عالیہ فیض رساں بھنگالی شریف میں میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے پڑوس میں کسی بھی قسم کی لڑائی نہیں چاہتا، تاہم اگر جنگ مسلط کی گئی تو پاکستانی افواج ملک کا دفاع کرنا بخوبی جانتی ہیں اور دشمن کو بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ پاکستان کی بہادر افواج ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور جو بھی ہمارے بچوں کو شہید کرے گا اسے اس کا جواب ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک پرامن ملک ہے جو خطے میں استحکام اور ہم آہنگی کا خواہاں ہے۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ ایران وہ پہلا ملک تھا جس نے پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا تھا اور یہ تاریخی حقیقت پاکستانی قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات ہیں جنہیں مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر تقریبا چالیس لاکھ افغان مہاجرین کو اپنے ہاں پناہ دی، تاہم بدقسمتی سے اب ان میں سے بعض عناصر بھارت کے ہاتھوں کھیل رہے ہیں اور اس کی پالیسیوں کو فالو کر رہے ہیں۔ راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ صبر اور برداشت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن اگر کسی نے پاکستان کی خودمختاری یا سلامتی کو چیلنج کیا تو پاکستانی افواج اور قوم مل کر اس کا بھرپور دفاع کریں۔

بقیہ 14

مسلسل اور قریبی رابطہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے غیر ضروری قیاس آرائیاں یا حقائق کو مسخ کرنے کی کوئی بھی کوشش بے بنیاد اور بلا جواز ہے، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اور چینی وزیر خارجہ وانگ یی کے حالیہ ٹیلیفونک رابطے میں مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسی طرح دورانِ گفتگو افغانستان سے متعلق پیش رفت اور علاقائی صورتحال بھی زیرِ بحث آئی، گزشتہ جمعرات پریس بریفنگ کے دوران بھی اس ٹیلیفونک رابطے میں افغانستان سے متعلق امور زیر بحث آنے کی تصدیق کی گئی تھی۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ چین کے افغانستان کے لیے خصوصی نمائندہ سفیر یوئے شیاؤ یونگ کے دورہ پاکستان کے دوران بھی افغانستان سمیت خطے کے امن و استحکام سے متعلق امور پر مشاورت کی گئی۔ علاوہ ازیں ترجمان نے مزید کہا کہ چین کی پاک افغان ثالثی کی کوششوں پر قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے، پاک چین رابطوں اور مشاورت کے حوالے سے غیرضروری قیاس آرائیاں یا حقائق کو گھڑنا بلا جواز ہے۔

بقیہ 15

مریم نواز اور نواز شریف کے وکیل جاوید ارشد بھٹی نے عدالت میں دلائل مکمل کر لیے۔ نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ مریم نواز اور نواز شریف کیخلاف چودھری شوگر ملز تفتیش بند ہوچکی ہے۔ نیب نے استدعا کی کہ احتساب عدالت انکوائری بند کرنے کی حتمی منظوری دے جس پر احتساب عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا۔

بقیہ 16

کر رکھا ہے۔ پنجاب پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) اظہر نوید پر فراڈ کے الزام میں انکوائری کی رپورٹ میں انکشاف ہوا تھا کہ انہوں نے شہری سے 3 کروڑ 40 لاکھ روپے کا فراڈ کیا تھا۔

بقیہ 17

موثر بنائے جاسکیں۔ ایم ڈی پی ایچ اے کے مطابق عید الفطر کے ایام میں افسران اور عملہ ڈیوٹی پر موجود ہوگا جبکہ پی ایچ اے کے افسران و ملازمین ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ مکمل تعاون یقینی بنائیں گے۔ گریٹر اقبال پارک، گلشن اقبال پارک، باغ جناح، جلائی پارک اور جلو بوٹینیکل گارڈن میں خصوصی نگرانی اور سکیورٹی انتظامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 18

انتخابات میں کامیاب ہونے والے دونوں گروپوں ڈیموکریٹس اور جرنلسٹ پینل کے عہدیداران کو مبارکباد دی وفاقی وزیر اطلاعات نے ایگزیکٹو باڈی کے ارکان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ملاقات میں صحافی برادری کو درپیش امور سمیت دیگر اہم معاملات پر تبادلہ خیال ہوا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ نیشنل پریس کلب صحافیوں کی مضبوط آواز ہے، نیشنل پریس کلب صحافی برادری کے مسائل کے حل اور پیشہ ورانہ اقدار کے فروغ میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ عطاء تارڑ نے کہا کہ حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور میڈیا کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ اس موقع پر ہاؤسنگ کوٹہ، نیشنل پریس کلب کو پی ایس ڈی پی میں ملنے والی گرانٹ اور ہیلتھ انشورنس کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے وفاقی سیکریٹری اطلاعات کو پی ایس ڈی پی کے تحت نیشنل پریس کلب کی عمارت کے لئے گرانٹ کے معاملے پر ضروری ہدایات جاری کیں۔ عطاء تارڑ نے کہا کہ صحافی برادری کے مسائل کے حل کے لئے وزارت اطلاعات اپنا کردار ادا کرتی رہے گی، متعلقہ معاملات کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔ وفد کے ارکان نے وفاقی وزیر اطلاعات کو نیشنل پریس کلب کے نومنتخب عہدیداران کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کی دعوت دی جو عید الفطر کے بعد منعقد ہوگی، وفاقی وزیر اطلاعات نے تقریب حلف برداری میں شرکت کی دعوت قبول کرلی اس موقع پر وزیراعظم کے میڈیا کوآرڈینیٹر بدر شہباز وڑائچ، وفاقی سیکریٹری اطلاعات اشفاق احمد خلیل اور پرنسپل انفارمیشن آفیسر مبشر حسن بھی موجود تھے۔

بقیہ 19

پاکستان کی فلار مل انڈسٹری اور کسانوں کو معاشی فائدہ ہوگا۔ سری لنکا، چین سمیت کئی ممالک نے پاکستان سے گندم مصنوعات خریدنے کیلئے دلچسپی کا اظہار کیا ہے، وفاقی حکومت کے زیر انتظام فلار ملز گندم مصنوعات کی برآمد کے نظام میں شامل ہوں گی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے محکمہ فوڈ سیفٹی پنجاب کو گندم مصنوعات برآمدات میں فعال کردار نبھانے کی ہدایت کردی، پاکستان میں گندم کی نئی فصل کی آمد شروع ہونے سے ملکی غذائی ضروریات سے سرپلس گندم دستیاب ہوگی۔ پنجاب کی مقامی نئی گندم آئندہ ماہ آنا شروع ہوجائے گی۔

بقیہ 20

گیا کہ رواں سال بسنت تہوار کے دوران 17 افراد جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہوئے لیکن پابندی کے باوجود کیمیکل ڈور اور منجھا کی فروخت اور پتنگ بازی جاری ہے۔ عدالت سے استدعا ہے کہ کیمیکل ڈور استعمال کرنے اور پتنگ بازی کرنے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور شہریوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے متعلقہ ادارے ذمہ دار افراد کے خلاف مقدمات درج کریں۔

بقیہ 21

ہوئے جبکہ سی سی پی او پشاور، ایڈووکیٹ جنرل اور پراسیکیوشن حکام نے شرکت کی۔ آئی جی خیبر پختونخوا کی جگہ سی سی پی او پشاور نے بطور نمائندہ اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں 14 رکنی کمیٹی میں سے صرف 5 اراکین اسمبلی شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ریڈیو پاکستان پشاور حملہ کیس میں وزیر اعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی نامزدگی سے متعلق امور پر مشاورت کی۔ مشاورتی ٹیم نے استفسار کیا کہ چالان میں سہیل آفریدی کی نامزدگی کیسے کی گئی اور پراسیکیوشن کیس میں اب تک کہاں تک پہنچ چکا ہے۔ اجلاس کے دوران ریڈیو پاکستان حملہ کیس کے تفتیشی افسر کو بھی اسمبلی طلب کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ویڈیو شواہد سامنے آنے کے بعد وزیر اعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو کیس میں نامزد کیا گیا۔

بقیہ 22

سہولت بازار میں قائم مختلف فعال سہولت کاؤنٹرز کو بھی چیک کیا۔ انہوں نے شہریوں سے اشیا کی دستیابی و قیمتوں کے حوالے سے بھی فیڈ بیک لیا۔ کمشنر لاہور نے سہولت بازار میں صفائی، پارکنگ، سکیورٹی و دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔ کمشنر لاہور مریم خان نے کہا کہ سہولت بازاروں میں پھل سبزیاں گوشت سمیت تمام اشیا کا معیار بہترین ہے، سہولت بازاروں کے ساتھ اوپن مارکیٹ پر بھی سخت چیک رکھا جارہا ہے۔

بقیہ 23

جسٹس اسجد جاوید گھرال 29 اپریل کو اپنی مدت ملازمت مکمل ہونے پر عہدے سے سبکدوش ہوجائیں گے۔ انہیں 26 نومبر 2016ء کو لاہور ہائیکورٹ کا جج تعینات کیا گیا تھا جبکہ موجودہ سنیارٹی لسٹ میں وہ 13ویں نمبر پر ہیں۔ دونوں ججز کی ریٹائرمنٹ کے بعد ہائیکورٹ میں ججز کی خالی آسامیوں کی تعداد 20 ہوجائے گی۔

بقیہ 24

موبائل فون آن رکھیں تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری رابطہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے ایم ایس اور نرسنگ سپرنٹنڈنٹ کو بھی واضح ہدایات دی ہیں کہ عید کی سرکاری تعطیلات کے علاوہ کسی ملازم کو اضافی چھٹی دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پروفیسر فاروق افضل نے اجلاس میں بتایا کہ عید کے ایام میں آؤٹ ڈور بند رہے گا، مگر تعینات ملازمین کو ضرورت کے مطابق ایمرجنسی اور دیگر شعبوں میں ڈیوٹیاں دی جائیں گی تاکہ مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات بلا تعطل فراہم کی جا سکیں۔ پرنسپل نے انچارج بلڈ بینک کو بھی ہدایت کی کہ مختلف گروپس کے خون کا مناسب سٹاک یقینی بنایا جائے اور ایمرجنسی کے دوران فوری دستیابی ممکن ہو۔ علاوہ ازیں، ایمبولنس بھی سٹینڈ بائی رہیں گی تاکہ مریضوں کی فوری نقل و حرکت ممکن ہو سکے۔ نیز ڈائیلاسز سنٹر حسب معمول کھلا رہے گا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر فریاد حسین نے بتایا کہ ڈاکٹرز اور ہیلتھ پروفیشنلز تین شفٹوں میں ڈیوٹی دیں گے اور ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو بغیر پرچی فیس ادویات، تشخیصی ٹیسٹ اور دیگر سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی۔ ایم ایس نے شعبہ ورکس کے ملازمین کو ہدایت کی کہ جنریٹرز مکمل طور پر فعال اور اپ ڈیٹ رکھے جائیں، جبکہ تکنیکی عملے کی حاضری یقینی بنائی جائے۔ سینٹری انسپکٹرز کو ہدایت کی کہ صفائی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے تاکہ مریض اور لواحقین خوشگوار ماحول میں رہیں۔ سکیورٹی گارڈز کو بھی چاق و چوبند رہنے اور مریضوں و لواحقین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایم ایس نے اے ایم ایس ایڈمن اور نرسنگ انتظامیہ کو واضح ہدایت دی کہ اپنے ماتحت عملے سے ڈیوٹی اوقات کی سختی سے پابندی کروائی جائے اور غیر حاضری یا تاخیر کی صورت میں بلا تاخیر محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ دوسری شفٹ کو باقاعدہ چارج دیے بغیر کسی بھی ملازم کو ڈیوٹی ختم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، اور بدانتظامی کی صورت میں متعلقہ ڈی ایم ایس جوابدہ ہوگا۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایات کے مطابق جنرل ہسپتال میں مریضوں کو سٹیٹ آف دی آرٹ طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور عید کے ایام میں بھی مریضوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

بقیہ 25

شیخوپورہ احمد عثمان اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل وقاص عمر پیش ہوئے، جبکہ اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے پولیس کی جانب سے رپورٹ اور جواب جمع کرایا۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کہ اس کی اراضی پر قبضے کے معاملے پر عدالتی حکم پر عملدرآمد نہیں کیا گیا، اس نے 2018 میں اس وقت کے آر پی او شیخوپورہ ذوالفقار حمید کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دائر کی تھی۔ پولیس کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ درخواست گزار نے اراضی پر قبضے کے خلاف ہائیکورٹ سے رجوع کیا تھا جس پر عدالت نے آر پی او شیخوپورہ کو زیر التواء درخواست پر قانون کے مطابق فیصلہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ آر پی او شیخوپورہ نے اسی وقت درخواست پر فیصلہ کر دیا تھا۔ اس لئے آر پی او شیخوپورہ اور موجودہ آئی جی پنجاب کے خلاف توہین عدالت کی درخواست خارج کی جائے۔

بقیہ 26

سیکریٹری پیٹرولیم نے بریفنگ دی۔ سیکریٹری پیٹرولیم نے بتایا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، اس وقت جہازوں کی آمدورفت بند ہے، ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 88 ڈالر سے بڑھ کر 187 ڈالر پر پہنچ گئی ہے، پیٹرول کی قیمت 74 ڈالر سے بڑھ کر 130 ڈالر ہوگئی ہے، عرب ممالک سے تیل 4 سے 5 دنوں میں مل جاتا ہے، کوشش کر رہے ہیں کہ موجودہ ذخائر کو بڑھا دیا جائے۔ سیکریٹری پیٹرولیم نے کہا کہ اب یورو 5 معیار سے کم کوالٹی کے تیل کی درآمد کی اجازت دی گئی ہے، وزیراعظم کی طرف سے قائم وزارتی کمیٹی روزانہ پیٹرولیم مصنوعات کی صورتحال کا جائزہ لیتی ہے، پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے تاہم پیٹرول کی دستیابی ملک بھر میں ہے، خام تیل کے ذخائر 11 دنوں کے لیے، ڈیزل کے ذخائر 21 دنوں کے لیے اور پیٹرول ذخائر 27 دنوں کے لیے ہیں جو کہ کافی ہیں اسی طرح ایل پی جی کا 9 دن کا ذخیرہ ہے، جے پی ون کے ذخائر 14 دنوں کے لیے موجود ہیں۔ سینیٹر منظور احمد نے کہا کہ ملک میں 28 دنوں کے ذخائر موجود تھے تو ریٹ کیوں بڑھایا؟ سیکریٹری پٹرولیم نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے چار دن میں ہمارے تیل کے جہاز پہنچ رہے تھے، ریڈسی سے ہمیں تیل منگوانے پر 12 دن لگ رہے ہیں، سعودی عرب میں آئل ریفائنری پر حملہ ہوا تو پیداوار بند ہوسکتی ہے

بقیہ 27

کے ٹھکانوں تک محدود ہیں۔ وزارت اطلاعات کے مطابق پاکستان افغان طالبان حکومت کی اے آئی سے تیار تصاویر اور ویڈیوز پر انحصار نہیں کرتا، طالبان حکومت کے سرکاری چینلز کا جھوٹ انہیں اندرونی اور عالمی سطح پر بے نقاب کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ باجوڑ میں سرحد پار سے افغان طالبان کے پاکستان پر حملے میں 4 شہری شہید ہوگئے۔

بقیہ 28

اتھارٹی میں انفورسمنٹ افسر اور انویسٹیگیشن افسر کی 227 اسامیوں کے تحریری امتحانات منعقد ہوئے۔ تحریری امتحان لاہور میں قائم کیے گئے امتحانی مراکز میں لیا گیا، جس میں 8 ہزار سے زائد امیدوار وں نے حصہ لیا۔ تحریری امتحان میں کامیاب امیدواروں کو سائیکالوجیکل اسیسمنٹ کیلئے بلایا جائیگا۔ جس کے بعد امیدواروں کا حتمی انٹرویو لیا جائے گا۔ ممبران پنجاب پبلک سروس کمیشن مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈائریکٹرز پنجاب پبلک سروس کمیشن ممبران کو انتظامات کیحوالے سے بریفنگ دی۔

بقیہ 29

ریمارکس دیئے کہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا ضروری ہے اور اس مقصد کے لیے بعض اوقات مشکلات بھی پیش آتی ہیں۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے اسٹیٹ کونسل سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ جب ہم سٹوڈنٹ تھے تو طلباء کے لیے ریلیف اور رعایت ہوا کرتی تھی، انہوں نے استفسار کیا کہ موٹر سائیکلوں پر ایم ٹیگ کیوں لگایا جا رہا ہے۔ اسٹیٹ کونسل عبدالرحمن نے عدالت کو بتایا کہ کچہری دھماکے کے بعد سیکیورٹی کا مسئلہ پیدا ہوا تھا، اس دھماکے میں 12 افراد شہید جبکہ 36 زخمی ہوئے تھے اور اس واقعے میں موٹر سائیکل استعمال کیا گیا تھا جو بائیکیا کے ذریعے وہاں پہنچا تھا۔ اسٹیٹ کونسل نے بتایا کہ اسی واقعے کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکیورٹی کو فول پروف بنانے کے لیے انتظامیہ نے پالیسی بنائی کہ اسلام آباد میں داخل ہونے والی موٹر سائیکلوں پر ایم ٹیگ ہونا چاہیے۔ اس موقع پر چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا ضروری ہے اور اس مقصد کے لیے بعض اوقات مشکلات بھی پیش آتی ہیں تاہم انہوں نے ہدایت کی کہ طلبہ کو اس معاملے میں ریلیف اور رعایت دی جائے اور انہیں ہراساں نہ کیا جائے۔ اسٹیٹ کونسل نے کہا کہ عدالتی ہدایات سے چیف کمشنر کو آگاہ کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں عدالت نے اسٹیٹ کونسل کو انتظامیہ کا جواب جمع کروانے کا حکم دیتے ہوئے کیس کی سماعت 6 اپریل تک ملتوی کر دی۔ سماعت کے دوران اسٹیٹ کونسل عبدالرحمن انتظامیہ کی جانب سے جبکہ ڈی ایس پی لیگل ساجد چیمہ پولیس کی طرف سے عدالت میں پیش ہوئے۔

بقیہ 30

حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا عملی مظاہرہ کیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ایران اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کے ساتھ اپنے موقف پر قائم ہے اور ہر مشکل کا مقابلہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو یقین ہے کہ دوست ممالک اور عوام کی حمایت سے موجودہ چیلنجز کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 31

سے ادارے کے بارے میں مکمل رپورٹ طلب کی گئی ہے جبکہ تھرڈ پارٹی کے ذریعے ہائی سکول کا معائنہ کرنے کے بعد ہی انہیں ہائر سیکنڈری کا درجہ دیا جائے گا۔ پنجاب بھر میں ہائی سکولوں کی تعداد 6 ہزار ہے جن میں سے اب تک 5,800 ہائی سکولوں نے اپنا ڈیٹا فراہم کر دیا ہے جبکہ 795 ہائی سکولوں نے جگہ دستیاب ہونے پر اپ گریڈیشن کی خواہش ظاہر کی ہے۔

بقیہ 32

پولیسٹر کی قیمت بڑھنے اور معیاری روئی کی محدود دستیابی سے بھی قیمت بڑھی ہے۔ دوسری جانب عالمی منڈی میں تیل قیمت میں 1 فیصد اضافہ ہوگیا ہے۔ برینٹ خام تیل 105 ڈالرز فی بیرل میں فروخت ہورہا ہے جبکہ ڈبلیوٹی آئی خام تیل 100 ڈالرز فی بیرل کے قریب فروخت ہورہا ہے۔

بقیہ 33

سے نئے کرنسی نوٹ خریدنے پر مجبور ہیں جہاں انہیں نئے نوٹ بلیک میں مل رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 10 روپے والے نئے کرنسی نوٹ کی کاپی پر 300 سے 500، 20 روپے والے کرنسی نوٹ کی کاپی پر 500 سے 700 روپے، 50 روپے کے نئے کرنسی نوٹ کی کاپی 1000 سے 1200، نئے کرنسی نوٹوں کی 100 کی کاپی پر 1500 سے 2000 ہزار روپے اضافی وصول کئے جارہے ہیں۔

بقیہ 34

روپے کے میگا پراجیکٹ کا فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے کمپنی اور عیسپاک کے درمیان پراجیکٹ پر معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت عیسپاک لیسکو کو جی آئی ایس میپ فراہم کرے گا جبکہ ڈیجیٹل ریکارڈ کو مکمل کرنے کے لیے لیسکو کو تقریباً 45 کروڑ روپے کی لاگت برداشت کرنی ہوگی۔ عیسپاک اس پراجیکٹ کو دو فیز میں مکمل کرے گا۔ ابتدائی طور پر لیسکو کے ایسٹرن سرکل شالامار اور ننکانہ سرکل کا سروے کیا جائے گا جس میں ٹرانسفارمرز، میٹرز، بجلی کے پولز سمیت دیگر املاک کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا۔

بقیہ 35

پٹڑی سے اتر گئی، یہ واقعہ ضلع نوشہرو فیروز کے شہر محراب پور کے قریب پیش آیا۔ ریلوے ذرائع کے مطابق ٹرین کا انجن ڈی ریل ہونے کے باعث ریلوے ٹریفک متاثر ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے حکام اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور صورتحال کا جائزہ لے رہی ہیں تاہم کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ ضلع نوشہرو فیروز میں ٹرین حادثات کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل دوپہر کے وقت لاکھا روڈ ریلوے اسٹیشن پر شالیمار ایکسپریس اور مال بردار ٹرین کے درمیان تصادم کا حادثہ پیش آچکا ہے جس کے نتیجے میں ایک ریلوے ملازم جاں بحق جبکہ 8 افراد زخمی ہوگئے تھے۔

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے!! .....

دنیا کی زندگی ایک دھوکہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ترجمہ: جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور ظاہری آرائش ہے اور تمہارا آپس میں بڑائی مارنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا۔ (سورالحدید)
تمام تعریفیں خالق کائنات، مالک عرش وسماوات اللہ رب العالمین کے لئے جس نے آسمان کو ہمارے لئے چھت اور زمین کو بچھونا بنایا اور ہمیں ہر قسم کی نعمتوں سے نوازا جن کا ہم شمار بھی نہیں کر سکتے ۔تمام جہانوں کی نعمتوں سے بڑھ کر سب سے بڑی نعمت اپنا پیارا محبوب جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ ہمیں عطا فرمایا۔اللہ رب العالمین نے نسل انسانی کی رشد وہدایت کے لئے کم بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا کرام علیہم السلام مبعوث فرمائے ۔ جنہوں نے اللہ پاک کے حکم کے مطابق نسل انسانی کو ہدایت ورہنمائی کی راہ دکھلائی قربان جاؤں حضرت عبداللہ کے دریتیم ،حضرت آمنہ کے لال،فخر موجودات، سرور کائنات ،احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ پر جنہوں نے اپنی پوری امت کو ایسے وقت میں گمراہی اور ضلالت کے گڑھے سے نکالا جب کہ ہم اپنے معبود حقیقی کو چھوڑ کر شیطانی اعمال مثلاًبت پرستی قتل وغارت ، شراب، زنا اور جوئے کی طرف راغب تھے اللہ پاک نے ہماری ہدایت کے لئے ہم میں سے اپنے محبوب ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ مسلمان بھائیو!ہر کسی پر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ یہ دنیا فانی ہے جس نے ایک دن فنا ہو جانا ہے۔ہم نے اس دنیا سے محبت تو کر رکھی ہے پر اسکی حقیقت کو نہیں جانا ہم اس کی لذتوں میں اسقدر مشغول ہو گئے۔کہ دین اسلام کے احکام سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔یہ دنیا کی لذتیں فانی ہیں جن پر قیامت کے دن ہم پچھتائیں گے کہ کاش دنیا میں ہم نے یہ لذتیں نہ لی ہوتیں اس دن صرف پچھتاوا ہی ہوگا اور کچھ نہیں۔اس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کریں تاکہ اس عارضی زندگی میں بھی راحت نصیب ہو اور قبر وحشر میں بھی راحت نصیب ہو اور جنت الفردوس ہمارے نصیب ہو۔

حیات دنیا سے مراد وہ زندگی ہے جو نفس امارہ کے لئے صرف کی جائے اس صورت میں اس زندگی کے سارے کام لغو اور کھیل ہیں مگر جو زندگی توشہ آخرت جمع کرنے کا ذریعہ بنے وہ حیات دنیا نہیں بلکہ حیات آخرت ہے۔لہو ولعب وہ ہے جس میں مشغولیت زیادہ ہو مگر نتیجہ کچھ نہ ہو۔دنیا کی مثال اس ہرے بھرے کھیت کی طرح ہے جو پہلے خوشنما اور بھلی معلوم ہو۔ پھر تھوڑی ناموافق ہوا یا دھوپ یا بارش سے برباد ہو جائے۔جیسے کھیتی کے لئے بہت سی آفات ہیں ایسے ہی دنیا کے لئے بھی۔خیال رہے کہ کسانوں کو کفار اس لئے فرمایا کہ کفر کے معنی ہیں چھپانا۔یہ بھی دانہ زمین میں چھپاتے ہیں یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ظاہری رونق پر کافر اتراتا ہے مومن رب پر توکل کرتا ہے ۔ایسے ہی دنیا دار بہت مشقت سے کسی درجہ پر پہنچتا ہے اور موت کی ایک ہچکی آتے ہی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر چل دیتا ہے ۔مسلمان بھائیو: پھر ایسی بے وفا زندگی نام کی چیز پر اعتبار کیوں کرتے ہو۔دنیاوی زندگی چار قسم کی ہے۔طغیانی ،شیطانی،انسانی ،ایمانی ۔ طغیانی زندگی وہ جو اللہ پاک اور اس کے محبوب ﷺ کی مخالفت میں گزرے جیسے فرعون یا ابوجہل کی زندگی نفسانی وشیطانی زندگی وہ ہے جو نفس امارہ کی پرورش اور رب تعالیٰ سے غفلت میں گزرے جیسے عام غافل زندگی گزارتے ہیں ایمانی زندگی وہ زندگی ہے جو آخرت کی تیاری میں گزرے جیسے صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنی زندگیاں مبارک گزاریں قیامت کے دن کافر کے دلوں پر غشی چہروں پر سیاہی چھا جائے گی مسلمانوں کے دلوں پر خوشی اور چہروں پر روشنی چھا جائے گی کیونکہ جو مومن ہوتا ہے وہ اپنی زندگی اللہ پاک اور اس کے محبوب ﷺ کے حکم کے مطابق گزارتا ہے مگر کافر اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزارتا ہے۔اسی لئے دنیا کا سامان کافر کے لئے موت کے بعد کام نہیں آتا لیکن مومن کو اس کی دنیا موت کے بعد بلکہ قیامت کے دن بھی کام آئے گی ۔جیسا کہ اگر کوئی مومن دنیا میں صدقہ جاریہ کر کے جاتا ہے موت کے بعد بھی اس کو یہ ثواب ملتا رہتا ہے۔کافر کی زندگی دنیا کی زندگی ہے اور مومن کی زندگی دینی زندگی ہے کیونکہ کافر کی زندگی خودی کے لئے ہے اور مومن کی زندگی خدا کے لئے ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔"دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسے ہی ہے جیسے وہ پانی کہ ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین سے اگنے والی چیزیں سب گھنی ہو کر نکلیں جو کچھ آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار لے لیا اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے مالک سمجھے کہ یہ ہمارے بس میں آ گئی ہمارا حکم اس پر آیا رات میں یا دن میں تو ہم نے اسے کر دیا کاٹی ہوئی گویا کل تھی ہی نہیں، ہم یونہی آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں غور کرنے والوں کے لئے (سور یونس پارہ آیت نمبر) اس آیت کریمہ میں دنیاوی زندگی کو بارش کے پانی سے تشبیہ چند وجہ سے دی گئی ہے پہلی وجہ تو یہ ہے کہ کنوئیں، تالاب کا پانی قبضہ میں ہوتا ہے مگر بارش کا پانی قبضہ میں نہیں ہوتا ایسے ہی دنیا کے حالات ہمارے قبضہ سے باہر ہیں ۔دوسری وجہ یہ ہے کہ بارش کبھی ضرورت سے زیادہ آ جاتی ہے کبھی ضرورت سے کم کبھی ضرورت ہوتی ہے مگر بارش بالکل نہیں ہوتی ایسے ہی دنیا کا حال ہے تیسری وجہ یہ ہے کہ بارش کے آنے کا وقت معلوم نہیں ہوتا ایسے ہی دنیا ہے چوتھی وجہ یہ ہے کہ اگر بارش نہ ہو،تو مصیبت ،زیادہ ہو تو آفت ہے اسی طرح دنیا نہ ہو،تو تکلیف زیادہ ،ہو تو آفت ہے اسی طرح کافر جب مشقت سے دنیا جمع کرتا ہے جب جمع ہو جاتی ہے تو وہ یہ سمجھتا ہے کہ اب یہ میری ہو چکی ہے ہر طرف اس پر تصرف کروں گا اچانک یا تو مر جاتا ہے یا دنیا اس سے رخصت ہو جاتی ہے پھر اس وقت افسوس کرتا ہے۔قابل توجہ بات یہ ہے کہ بارش کا پانی باغ میں پڑ کر پھول اگاتا ہے خار میں پہنچ کر کانٹے اسی طرح دنیا کافر کے پاس پہنچ کر کفر بڑھاتی ہے اور مومن کے پاس جا کر ایمان میں برکت دیتی ہے۔اللہ رب العزت ہم کو اپنی بندگی اور مخلوق خدا کی خدمت کی توفیق عطا فرما کر ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، بروز محشر آقا ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے وطن عزیز پاکستان کو امن وسلامتی کا گہوارہ بنائے۔ملک پاکستان میں نظام مصطفی ﷺ برپا فرمائے۔آمین

> دنیاوی زندگی چار قسم کی ہے۔طغیانی،شیطانی،انسانی،ایمانی. طغیانی زندگی وہ جو اللہ پاک اور اس کے محبوب ﷺ کی مخالفت میں گزرے جیسے فرعون یا ابوجہل کی زندگی نفسانی وشیطانی زندگی وہ ہے جو نفس امارہ کی پرورش اور رب تعالیٰ سے غفلت میں گزرے جیسے عام غافل زندگی گزارتے ہیں ایمانی زندگی وہ زندگی ہے جو آخرت کی تیاری میں گزرے جیسے صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنی زندگیاں مبارک گزاریں

حقوق العباد

عظمت والدین وحقوق

حقوق کی دو قسم ہیں۔ 1۔حقوق اللہ 2۔حقوق العباد
حقوق اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں ان حقوق کے بارے میں میرا رب فرماتا ہے"" تو جسے چاہے گا بخشے گا جسے چاہے گا عذاب دے گا"۔حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں ۔اللہ پاک اپنے حقوق تو اپنی رحمت سے بخش دیگا۔پر بندوں کے حقوق تب تک معاف نہیں ہونگے جب تک وہ بندہ خود معاف نہ کرے گا۔حقوق العباد میں سب سے پہلا حق والدین کا ہے۔دور جاہلیت میں عورت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔عورت کی معاشرے میں کوئی قدر وقیمت نہ تھی ۔ماؤں کے ساتھ لونڈیوں جیسا سلوک کیا جاتا تھا۔ بیویاں کو ستایا جاتا تھا اور ہر قسم کی تکلیف دی جاتی تھی اگر کسی کے گھر میں بیٹا پیدا ہوتا تو خوشی کی انتہا نہیں رہتی ۔اور اگر اسی گھر میں بیٹی پیدا ہوتی تو اسکے گھر غم کا ساماں پیدا ہو جاتا تھا۔لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور (زندہ دفنا دینا) کر دیتے تھے لیکن جس وقت میرے پیارے آقا ،رسولوں کے سردار نبی مختار ﷺ اس دنیا پر تشریف لائے تو آپ ﷺ نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا۔والدین کی خدمت اور بیویوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا۔اللہ رب العزت اپنی پاک کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے "اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا"۔پارہ نمبر 15 سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 23,24
جس طرح اللہ رب العزت نے والدین کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا ہم پر فرض کیا ہے اسی طرح انکے ساتھ سختی سے بات کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ اور والدین کی نافرمانی کو حرام قرار دیا ہے۔اس لئے اپنے والدین کو مت جھڑکنا کیونکہ انہوں نے تیرے لئے بہت تکلیفیں اٹھائی ہیں بلکہ اف تک نہ کہہ اگر تو ان کو جھڑکے گا تو ان کے دل کو تکلیف پہنچے گی جب انکے دل کو تکلیف پہنچی تو اللہ تعالیٰ اُس آدمی پر ناراض ہو جاتا ہے اس لئے اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے کہ والدین کے ساتھ ادب واحترام سے بات کرو اور انکے حق میں رحمت کے لئے دعا کر کیونکہ تو انکے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتا۔پس تو اللہ رب العزت کی بارگاہ میں عرض کر کہ یا اللہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا اور میں انکا احسان نہیں چکا سکتا اسکے بدلے تو ان پر رحمت نازل فرما۔نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس بندے کے دونوں ماں باپ یا ان میں سے ایک فوت ہو چکا ہو اور وہ آدمی اپنے والدین کا نافرمان ہو تو وہ اُن کیلئے دعا کرے اور ان کے حق میں استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو فرمانبردار لکھدے گا"۔(مشکوۃ شریف)
اللہ رب العزت نے نبی کریم ﷺ کو مومنین کے لئے رؤف اور رحیم بنا کر بھیجا ہے۔آقا ﷺ نے ہمارے لئے کتنی آسانیاں مہیا کر دی ہیں کہ کسی نہ کسی طریقہ سے میری امت دوزخ کی آگ سے بچ جائے۔آقا ﷺ کی اس ارشاد مبارک کا اگر ہم مطالعہ کریں تو پتا چلتا ہے کہ آقا ﷺ نے ہم پر کتنی مہربانی کی کہ جو شخص والدین کی زندگی میں خدمت نہیں کر سکا تو اسکو چاہیے کہ والدین کی وفات کے بعد انکے حق میں دعا اور استغفار کرے تو اسکو اللہ پاک فرمانبردار بندوں کی لسٹ میں لکھ دے گا خدا کی قسم! اگر آقا ﷺ یہ مہربانی نہ فرماتے تو ہم برباد ہو جاتے کیونکہ والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہو سکتا داخل ہونا تو بعد کی بات ہے جنت کی بو بھی نہیں سونگھ سکے گا۔آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں جو جنت میں داخل نہیں ہونگے اور نہ ہی (جنت) کی بو سونگھ سکیں گے۔ حالانکہ اسکی خوشبو 100 سال کی مسافت سے سونگھی جا سکتی ہے۔ 1۔والدین کا نافرمان 2۔ بغیرت (جو اپنے اہل میں زنا دیکھے اور غیرت نہ کرے) 3۔وہ عورت جو مردوں سے مشابہت رکھے۔حضرت مسلمؓ سے روایت ہے کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا" خاک آلود ہو ناک اسکی ،خاک آلود ہو ناک اسکی،خاک آلود ہو ناک اسکی عرض کیا،یا رسول اللہ ﷺ کسی کی! آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا جسکے ماں باپ دونوں یا ان میں سے ایک زندہ ہوں اور وہ (انکی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو۔کتنا برا شخص ہے جو والدین کی خدمت بھی نہیں کرتا بلکہ انکی دل آزاری کرتا ہے ۔ایسے شخص کو اللہ پاک کا عذاب گھیر لیتا ہے۔ حضور نبی اکرم نور مجسم شفیع بنی آدم ﷺ نے ارشاد فرمایا تین شخص ایسے ہیں جن کی طرف اللہ رب العزت نگاہ رحمت سے نہیں دیکھے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ان میں سے پہلا شخص والدین کا نافرمان ہے دوسرا شخص ہمیشہ شراب پینے والا ہے اور تیسرا شخص نیکی کر کے جتلانے والا۔
یہ تینوں شخص اللہ پاک کی نگاہ رحمت سے محروم رہیں گے۔جب تک اپنے والدین کی نافرمانی کرنے اور شراب پینے سے توبہ نہیں کرتے ۔آجکل ہم کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہیں تو بار بار اسکو نیکی کو جتلاتے رہتے ہیں جو آدمی کسی کے ساتھ احسان کرتا ہے اور اسکو جتلاتا ہے تو وہ بھی اللہ پاک کی نگاہ رحمت سے محروم رہتا ہے۔

> حضور نبی اکرم نور مجسم شفیع بنی آدم ﷺ نے ارشاد فرمایا' تین شخص ایسے ہیں جن کی طرف اللہ رب العزت نگاہ رحمت سے نہیں دیکھے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ان میں سے پہلا شخص والدین کا نافرمان ہے دوسرا شخص ہمیشہ شراب پینے والا ہے اور تیسرا شخص نیکی کر کے جتلانے والا۔یہ تینوں شخص اللہ پاک کی نگاہ رحمت سے محروم رہیں گے

رحیم یار خان، دکان کی چھت گرنے سے 8 خواتین جاں بحق

خواتین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقم لینے آئی تھیں، ڈسٹرک پولیس آفیسر

رحیم یار خان (این این آئی) رحیم یار خان میں چک 125 پی میں دکان کی چھت گرنے سے 8 خواتین جاں بحق ہو گئیں۔ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) کے مطابق خواتین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقم لینے آئی تھیں۔ڈپٹی کمشنر ظہیر انور نے حادثے میں خواتین کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں کئی خواتین زخمی بھی ہوئی ہیں۔دوسری جانب شیخ زید ہسپتال کے پرنسپل ڈاکٹر سلیم کے مطابق 30 سے زائد خواتین کو ہسپتال لایا گیا ہے۔

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق محکمہ سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں صحت کے ترقیاتی منصوبوں بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مریم نواز، نواز شریف کیخلاف شوگر ملز انکوائری بند کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف کے خلاف چوہدری شوگر ملز انکوائری بند کرنے کی نیب کی درخواست پر عدالت نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔احتساب عدالت کے جج رانا محمد عارف نے نیب کی درخواست پر سماعت کی۔(بقیہ نمبر 15)

3 کروڑ روپے سے زائد کا فراڈ کیس، ملزم ڈی ایس پی کا 3 دن کا جسمانی ریمانڈ منظور

ملزم سے تفتیش اور برآمدگی کرنی ہے، ملزم کا 10 روز کا جسمانی ریمانڈ دیا جائے، پولیس کی استدعا

لاہور (این این آئی) لاہور میں پولیس افسر کے خلاف 3 کروڑ روپے سے زائد کے فراڈ کیس میں ملزم ڈی ایس پی اظہر نوید خان کا 3 دن کا جسمانی ریمانڈ منظور کر لیا گیا۔جوڈیشل مجسٹریٹ کے مطابق دوران سماعت پولیس نے استدعا کی کہ ملزم سے تفتیش اور برآمدگی کرنی ہے، اس لیے ملزم کا 10 روز کا جسمانی ریمانڈ دیا جائے۔عدالت نے ملزم کو 18 مارچ کو دوبارہ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔واضح رہے کہ لاہور میں ملزم کے خلاف تھانہ ڈیفنس بی پولیس نے فراڈ کا مقدمہ درج (بقیہ نمبر 16)

عیدالفطر پر شہریوں کیلئے پارکوں میں خصوصی انتظامات مکمل

اہم پارکوں میں سکیورٹی سخت، سی سی ٹی وی کیمرے فعال رکھنے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) عیدالفطر کے دنوں میں شہر کے پارکوں میں شہریوں کو بہتر تفریحی سہولیات فراہم کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ۔ایم ڈی پی ایچ اے راجہ منصور احمد کے مطابق شہریوں کو محفوظ اور خوشگوار تفریحی ماحول فراہم کیا جائے گا جبکہ اے کیٹگری پارکوں میں سکیورٹی اور نظم وضبط کو یقینی بنایا جائے گا۔انہوں نے متعلقہ ڈائریکٹرز کو ہدایت کی ہے کہ پارکوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے مکمل طور پر فعال ہونے چاہئیں تا کہ سکیورٹی انتظامات (بقیہ نمبر 17)

لاہور: صوبائی وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر ہی ایم پنجاب انرجی سیونگ سائیکلنگ رائیڈ کا ربن کاٹ کر افتتاح کر رہے ہیں۔

افغان ترجمان کا بیان اپنی ہولناک کارروائیوں کو چھپانے کی ناکام کوشش ہے، وزارت اطلاعات

طالبان حکومت کے سرکاری چینلز کا جھوٹ انہیں اندرونی اور عالمی سطح پر بے نقاب کر رہا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ افغان طالبان حکومت کے ڈپٹی ترجمان کا بیان اپنی ہولناک کارروائیوں کو چھپانے کی ناکام کوشش ہے ۔ وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان حکومت نے جان بوجھ کر ضلع باجوڑ میں شہری آبادی کو نشانہ بنایا، حملے میں 4 بے گناہ شہری شہید اور 5 سالہ بچہ شدید زخمی ہوا۔وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ مسلح افواج کی افغانستان میں کارروائیاں صرف دہشت گردوں (بقیہ نمبر 27)

لاہور کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان، وحدت کالونی سہولت بازار میں اشیاء کی قیمتوں اور معیار کا جائزہ لے رہی ہیں۔

پیرا میں انفورسمنٹ اور انویسٹی گیشن افسران کی 227 اسامیوں کیلئے تحریری امتحان کا انعقاد

لاہور (این این آئی) پنجاب انفورسمنٹ اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی میں انفورسمنٹ آفیسر اور انویسٹی گیشن آفیسر کی اسامیوں کا تحریری امتحان کا انعقاد کیا گیا۔چیئرمین پنجاب پبلک سروس کمیشن کی ہدایات پر ممبران اور سیکرٹری کے امتحانی مراکز کے دورے، انتظامات کا جائزہ لیا۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کے زیر انتظام پیرا (بقیہ نمبر 28)

موٹر سائیکلوں پر ایم ٹیگ، اسلام آباد ہائیکورٹ کی انتظامیہ کو طلبہ کو ریلیف دینے اور ہراساں نہ کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے موٹر سائیکلز پر ایم ٹیگ معاملے پر انتظامیہ کو طلبہ کو ریلیف دینے اور ہراساں نہ کرنے کی ہدایت کی ہے ۔ پیر کو موٹر سائیکلز پر ایم ٹیگ لگانے کیخلاف دائر درخواست پر اسلام آباد ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران عدالت نے انتظامیہ کو طلبہ کو ریلیف دینے اور انہیں ہراساں نہ کرنے کی ہدایت جاری کی ہے ۔چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے (بقیہ نمبر 29)

ایرانی وزیر خارجہ کا اردو زبان میں پاکستانی حکومت اور عوام کیلئے شکریہ کا خصوصی پیغام

پاکستان نے مشکل وقت میں ایرانی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا عملی مظاہرہ کیا ہے، رپورٹ

تہران (این این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اردو زبان میں ایک پیغام جاری کرتے ہوئے پاکستان کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ امریکی اور صہیونی جارحیت کے مقابلے میں پاکستان کی حکومت اور عوام نے ایران کے ساتھ بھرپور یکجہتی اور حمایت کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ پاکستانی حکومت اور عوام کے اس تعاون اور حمایت پر تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ان کے مطابق پاکستان نے مشکل وقت میں ایرانی (بقیہ نمبر 30)

پنجاب بھر کے سینکڑوں ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے کا فیصلہ

سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے متعلقہ حکام نے ڈیٹا طلب کر لیا گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر کے سینکڑوں ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے بعد طلبا و طالبات متعلقہ ادارے سے ایف اے اور ایف ایس سی کر سکیں گے۔ پنجاب بھر کے سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے متعلقہ حکام نے ڈیٹا طلب کر لیا گیا ہے۔ ہائی سکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے جگہ کی دستیابی اور بلڈنگ کے موزوں ہونے کی جانچ کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ہائی سکولوں کے سربراہان (بقیہ نمبر 31)

لاہور: چیئرمین پنجاب یونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا فوڈ یکٹر رجسٹریشن اور ٹیکس کولیکشن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ جنگ، روئی کی قیمت میں 500 روپے فی من اضافہ

روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان ہے، مشرقِ وسطیٰ جنگ کے باعث روئی کی درآمد معطل ہے، کاٹن جنرز فورم

کراچی (این این آئی) روئی کی قیمت 500 روپے فی من اضافے کے بعد 1700 روپے من ہو گئی۔چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے کہا ہے کہ روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان ہے، مشرقِ وسطیٰ جنگ کے باعث روئی کی درآمد معطل ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ درآمد معطل ہونے سے روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان سامنے آیا ہے۔احسان الحق کے مطابق (بقیہ نمبر 32)

عید قریب آتے ہی نئے کرنسی نوٹوں کی مانگ، خریداری میں اضافہ

لاہور (این این آئی) عیدالفطر قریب آتے ہی نئے کرنسی نوٹوں کی مانگ اور خریداری بھی اضافہ ہو گیا۔عیدالفطر کے پیش نظر بینکوں کے ساتھ ساتھ اوپن مارکیٹ میں بھی سرگرمیاں جاری ہیں، بینکوں سے محدود اور مختلف شرائط پر نئے نوٹ مل رہے ہیں۔زیادہ تر لوگ اوپن مارکیٹ (بقیہ نمبر 33)

شالیمار کے بعد پاکستان ایکسپریس بھی محراب پور کے مقام پر حادثے کا شکار

ٹرین کا انجن ڈی ریل ہونے کے باعث پاکستان ایکسپریس محراب پور ریلوے اسٹیشن کے قریب پٹڑی سے اتر گئی

محراب پور (این این آئی) شالیمار ایکسپریس کے بعد کراچی سے راولپنڈی جانے والی ٹرین پاکستان ایکسپریس بھی محراب پور کے مقام پر حادثے کا شکار ہو گئی۔تفصیلات کے مطابق کراچی سے راولپنڈی جانے والی پاکستان ایکسپریس محراب پور ریلوے اسٹیشن کے قریب (بقیہ نمبر 35)

لیسکو کا بجلی کے ترسیلی نظام اور املاک کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی نے بجلی کے ترسیلی نظام اور املاک کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کرنے کے لیے کروڑوں (بقیہ نمبر 34)

آپریشن غضب للحق، باجوڑ سیکٹر میں گائیڈڈ میزائل سے افغان طالبان کی پوسٹوں پر حملہ

پاک افغان سرحد سے ملحقہ افغان طالبان کی پوسٹوں کو مکمل تباہ کر دیا گیا، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) آپریشن غضب للحق کے تحت پاک افواج کی افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف فیصلہ کن جوابی کارروائیوں کے دوران پاک فوج نے باجوڑ سیکٹر میں پاک افغان سرحد سے ملحقہ افغان طالبان کی پوسٹوں کو مکمل تباہ کر دیا۔پاک فوج نے پاک افغان سرحد پر گائیڈڈ میزائل کے ذریعے بھی افغان طالبان کی پوسٹوں کو نشانہ بنایا۔آپریشن غضب للحق اپنے اہداف کے حصول تک جاری رہے گا۔

کمشنر لاہور مریم خان کا سہولت بازار وحدت کالونی کا دورہ

اشیائے خورونوش کی دستیابی، قیمتوں اور معیار کا جائزہ، شہریوں سے فیڈ بیک بھی لیا

لاہور (این این آئی) کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان نے ڈپٹی کمشنر لاہور کیپٹن (ر) علی اعجاز کے ہمراہ سہولت بازار وحدت کالونی کا دورہ کیا۔انہوں نے آٹا، دالوں، گھی، گوشت، چینی کی سہولت بازار میں دستیابی وفراہمی کو خصوصی طور پر چیک کیا۔کمشنر لاہور نے پھلوں وسبزیوں کی سہولت بازار میں دستیابی وفراہمی کو بھی چیک کیا اور اشیا کے معیار کا جائزہ لیا۔ کمشنر لاہور نے (بقیہ نمبر 22)

ریڈیو پاکستان حملہ کیس کے تفتیشی افسر کو بھی اسمبلی طلب کر لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ریڈیو پاکستان پشاور حملہ کیس کے معاملے پر خیبر پختونخوا اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم پیشرفت سامنے آئی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شریک نہ (بقیہ نمبر 21)

کراچی: گورنر سندھ محمد نہال ہاشمی سے پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے جنرل سیکرٹری سینیٹر وقار مہدی گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں۔

حکومت میڈیا کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، عطا تارڑ

وزیر اطلاعات نے وفاقی سیکرٹری اطلاعات کو پی ایس ڈی پی کے تحت نیشنل پریس کلب کی عمارت کیلئے گرانٹ کے معاملے پر ضروری ہدایات جاری کیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء تارڑ نے کہا ہے کہ حکومت صحافیوں کی فلاح وبہبود اور میڈیا کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ سے سینئر صحافی حاجی نواز رضا کی قیادت میں نیشنل پریس کلب کے نو منتخب صدر عبدالرزاق سیال اور سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ نے ملاقات کی۔وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے نیشنل پریس کلب کے (بقیہ نمبر 18)

پاکستان کا متحدہ عرب امارات کی درخواست پر گندم مصنوعات برآمد کرنے کا فیصلہ

متحدہ عرب امارات کو پہلے مرحلے میں آٹا، میدہ، سوجی اور دیگر اشیاء برآمد کی جائیں گی

لاہور (این این آئی) پاکستان نے متحدہ عرب امارات کی درخواست پر گندم مصنوعات برآمد کرنے کا فیصلہ کر لیا، پہلے مرحلے میں متحدہ عرب امارات کو آٹا، میدہ ، سوجی اور دیگر اشیا برآمد کی جائیں گی۔نجی ٹی وی نے حکومتی ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے ایک لاکھ ٹن گندم مصنوعات فراہم کرنے کی درخواست کی ہے، گندم مصنوعات کی برآمد سے (بقیہ نمبر 19)

پابندی کے باوجود لاہور میں پتنگ بازی کیخلاف درخواست دائر

لاہور (این این آئی) دو روز قبل کٹی پتنگ کی ڈور گلے میں پھرنے سے پولیس اہلکار کے زخمی ہونے کے واقعے کے بعد لاہور ہائیکورٹ میں پابندی کے باوجود پتنگ بازی کے خلاف متفرق درخواست دائر کر دی گئی۔جوڈیشل ایکٹوازم پینل کی جانب سے دائر کی گئی درخواست میں بتایا (بقیہ نمبر 20)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے یو ایس قونصل جنرل سٹیٹس سینڈرز گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کر رہے ہیں۔

ہائیکورٹ کے دو سینئر ججز اپریل میں مدت ملازمت مکمل ہونے پر ریٹائر ہو جائینگے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ کے دو سینئر ججز آئندہ ماہ اپنی مدت ملازمت کی عمر پوری ہونے پر ریٹائر ہو جائیں گے ۔سینئر جج جسٹس شجاعت علی خان 22 اپریل کو اپنی عمر کی مقررہ حد مکمل ہونے پر ریٹائر ہوں گے۔جسٹس شجاعت علی خان کو 27 مارچ 2012ء کو ہائیکورٹ کا جج تعینات کیا گیا تھا اور اس وقت وہ ججز کی سنیارٹی لسٹ میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ (بقیہ نمبر 23)

جنرل ہسپتال میں دوران عید تعطیلات مریضوں کو طبی سہولیات بلا تعطل جاری رہیں گی

مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر ہیلتھ پروفیشنلز سٹیشن نہ چھوڑیں، موبائل آن رکھیں، پروفیسر فاروق افضل

لاہور (این این آئی) پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج و لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے عیدالفطر کی سرکاری تعطیلات کے دوران مریضوں کو بروقت اور بلا تعطل طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کلینیکل، انتظامی ڈاکٹرز، چیف فارماسسٹ، پرنسپل کالج آف نرسنگ ،انچارج بلڈ بینک، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ اور دیگر ہیلتھ پروفیشنلز کو ہدایت کی ہے کہ وہ قواعد و ضوابط کے مطابق مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر سٹیشن نہ چھوڑیں اور اپنے (بقیہ نمبر 24)

آئی جی خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید کیخلاف توہین عدالت کی درخواست خارج

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے آئی جی خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست خارج کر دی۔لاہور ہائیکورٹ کی چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے شہری محمد نواز کی جانب سے دائر درخواست پر سماعت کی۔ سماعت کے دوران ڈی ایس پی (بقیہ نمبر 25)

ایران بات کر رہے ہیں پاکستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے دیا جائے، سیکرٹری پیٹرولیم

شرکا کو سیکرٹری پیٹرولیم نے بریفنگ دی۔سیکریٹری پیٹرولیم نے بتایا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی متاثر ہوئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سیکرٹری پیٹرولیم نے سینیٹ کمیٹی کو بتایا ہے کہ ایران سے آبنائے ہرمز سے تیل بردار جہاز گزارنے کی اجازت کے لیے بات کر رہے ہیں، آبنائے ہرمز سے اجازت مل جائے تو ہمارے چار جہاز کھڑے ہیں، ساتھ ہی روس سے تیل کی خریداری کی کوشش کر رہے ہیں۔ذرائع کے مطابق سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس سینیٹر منظور احمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں شرکا کو (بقیہ نمبر 26)